بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

پس منظر

یہ کتابچہ ترتیب دیتے وقت مجھےاحساس تھا کہ کلامِ پاک کیونکہ عربی زبان میں نازل ہوا جو ہماری زبان نہیں ہے۔اور ہم نماز میں بھی عربی زبان میں ہی تلاوت کرتے ہیں، ہمیں کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ ہم کیا کہہ رہےہیں ، اس لئے میں نے اُردو زبان میں ترجمہ کا سہارا لیا ہے ، اُردو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے بھی کچھ بنیادی علم اور سمجھ ضروری ہے۔

جو کہ جوانی میں کسی کےپاس نہیں ہوتی ، اس لئے

میں نے ہرسپارےمیں ترجمہ کوآسانی سے سمجھنے کیلئے ان میں ہدایات، واقعات اورشخصیات کا ذکرعلیحدہ کیاہے اور اسے ایک عنوان کے ساتھ لکھا ہےتاکہ یہ طریقہ بچوں سے لے کر بڑوں تک اللہ کے کلام کو سمجھنے اور اس پرعمل کرنے میں مدد گار ثابت ہو۔

انسان کیلئے ہدایات جیسے نیک عمل کرو گے تو انعام ملے گا اور برے کام کرنے پر سزا ملے گی، واقعات جیسےحضرت مریمؑ اور حضرت زکریاؑ کا قصہ،حضرت عیسٰیؑ کی معجزانہ پیدائش کاذکر اور

شخصیات جیسے حضرت آدم ؑ , حضرت ابراہیمؑ کاذکر پڑھنے والوں میں تجسس پیدا کر دیتا ہے، بچہ اور بڑا جو کلامِ پاک کو سمجھ کر پڑھنا چا ہتا ہےوہ اسکی تفصیل پڑ ھ کر یاد رکھے گا۔ایک مستند حدیث کے مطابق جو کہ سنن اِبنِ ماجہ باب نمبر 16حدیث نمبر 219 میں بیان کی گئی ہے ۔

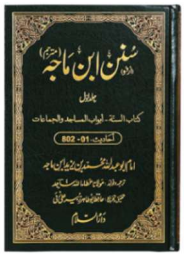

حضور اکرم ﷺنے فرمایا اگر تم قرآن مجید کی ایک آیت کو سمجھ کر پڑھو گے تو 100 رکعت نوافل ادا کرنے سے بہتر ہےاسی طرح سورۃ فاتحہ میں سات آیات ہوتی ہیں اوراگر ہم ان سات آیات کو سمجھ کر

پڑھیں گے تو ہمیں 700 رکعت نوافل کا ثواب ملے گا"اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کلام پاک کو ترجمہ کے ساتھ سمجھ کر پڑھنا کتنا مفید ہے۔

میں صدقِ دل سے معذرت کے ساتھ اور انتہائی عاجزی سے اقرار کرنا چاہتا ہوں کہ میں کوئی عالم دین نہیں ہوں۔ بطورمسلمان میں نے اپنی سمجھ کے مطابق جو تکالیف اور رُکاوٹ مجھے اللہ کے کلام کو سمجھنے میں درپیش آئی ہیں اسے آسان کرنے کے لیے میں نے یہ اُردو کا ترجمہ ترتیب دیا ہے۔

میرے سے یا میرے ساتھ جو بطور ٹیم اس نیک کام میں میرا ہاتھ بٹاتے رہے ہیں تمام انسان ہیں اور انسان خطا ء کا پُتلا ہےمجھ پر خاص طور پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور بطور ٹیم ہم سب سے بھول چُوک ضرور ہوئی ہوگی سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے بعد ناظرین سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ ہماری غلطی ہمارے نوٹس میں مندرجہ زیل ایڈریس اور فون نمبر پر (واٹس ایپ) کر دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں کوئی غلطی نا ہو۔

میری نیت کیونکہ اللہ کے کلام کو آسان بنانا ہےتاکہ پڑھنے

والے کو پتہ چلے اللہ اسے کیا کہہ رہے ہیں اور اُسے کیسے اسکی تعمیل کرنی ہے جسے اللہ قبول کرے آمین۔

آخر میں میری درخواست ہے کہ اگر کسی کو ترجمہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ملی ہو تو میرے اور میرے والدین،بیوی،بچوں اور احباب کی بخشش کیلئے دعا کر دیں جزاک اللہ خیراً۔

آپکی

دُعاؤں کا طلبگار

سلیم ابنِ محمد رفیع

725 شادمان کالونی 1 لاہو ر

فون نمبر: 03061489024

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

پارہ ۲۱

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ

قُرآن حکیم کا
اکیسواں
پارہ اُردو ترجمہ
بمعہ
ہدایات، واقعات اور
شخصیات

پارہ - 21

تعارف

سورۃ عنکبوت:

سورۃ عنکبوت جو مکہ میں نازل ہوئی۔ اس میں آزمائش اور فتنوں کے وقت ثابت قدمی اور صبر کا ذکر ہے۔

ہدایات:

• اے نبیﷺ تلاوت کیجیے، نماز قائم کیجیے۔ اچھے انداز میں گفتگو کیجیے،آپؐ لکھنا پڑھنا نہیں جانتےتھے، اس لیے یہ قرآن ایک معجزہ ہے لوگوں کے لیے۔

• ارض و سماء ، شمس و قمر ، زندگی و موت کا خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہے۔دنیا کی

زندگی عارضی ہے اور آخرت کی زندگی حقیقی ہے۔

- لوگ مشکل میں ایک اللہ کو پکارتے ہیں، نجات ملتے ہی شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

سورۃ روم:

سورۃ روم مکی ہے۔ اس میں عقائد اور جنت و جہنم کا ذکر ہے اور اللہ کی نشانیوں پر غور کرنے کی دعوت ہے۔

کائنات اس کے حکم سے قائم ہے۔ ساری مخلوق اس کی فرمانبردار ہے۔ جب تمہیں مال میں غلاموں کی شرکت پسند نہیں تو پھر تم اللہ کے ساتھ کیوں کسی کو شریک ٹھہراتے ہو ؟

سورۃ لقمان

سورۃ لقمان مکی سورت ہے۔
اس میں اللہ کی ذات و صفات کا ذکر ہے اور لقمان حکیم کی اپنے بیٹے کو کی گئی نصیحتوں کا تذکرہ ہے۔
قرآن ہدایت و رحمت ہے اچھے عقیدے
ا ور اچھے عمل والوں کے لیے۔

- کھیل، تماشے اور ناچ گانوں کے ذریعے لوگوں کو قرآن سے دور کرنے والے کے لیے رُسوا کُن عذاب ہے۔لقمان کو حکمت سکھائی گئی کہ اللہ کا شکر کرو۔

- **لقمان کی بیٹے کو نصیحت:**

شِرک نہ کرو، والدین کے حقوق پہچانو۔ قیامت میں ہر

عمل سامنے ہو گا۔ نماز قائم کرو، دعوت دو، لوگوں سے رُخ نہ پھیرو، اِترا کر نہ چلو،آواز پست رکھواللہ ہی حق ہے، دوسرےسب باطل اس کی نشانیاں واحسانات ہیں رات و دن ، سورج و چاند ، کشتیوں کا چلنا، مشکلات میں مدد ہے۔

سورۃ سجدہ:

سورۃ سجدہ مکی ہے ، اس میں توحید ورسالت آخرت کا تذکرہ ہے اور کائنات میں پھیلی ہوئی اللہ کی نشانیوں کا ذکر ہے۔اللہ نے قرآن پاک نازل کیا، زمین و آسمان بنائے، ہر چیز کی تدبیر کی۔ مٹی سے انسان کو بنایا، اس کی نسل چلائی۔مجرم ذلیل ہوں گے قیامت کے دن۔

• قرآن پاک پر نیک لوگ ایمان لاتے ہیں۔اور اُن کے لیے جنت ہے۔

واقعات:

سورۃ احزاب:

سورۃ احزاب مدنی ہے۔ اس میں غزوہ احزاب اور غزوہ بنی قریظہ کا تذکرہ ہے۔ اسلامی معاشرے کو خرابیوں سے پاک کر کے بہترین معاشرہ بنانے کے اہم احکام و ہدایات دی گئی ہیں۔ظہار والی عور تیں حقیقی مائیں نہیں، لے پالک حقیقی بیٹے نہیں۔

نبیﷺ اہل ایمان کے لیے سب سے اہم حق والے ہیں، اور آپ ﷺ کی بیویاں مؤمنوں کی مائیں ہیں۔

اللہ نے تنہا پورے لشکر کو واپس کر دیا اور یہودیوں کو ان کے قلعوں سے باہر نکال کر مُومنوں کو وہاں کا وارث بنایا۔

• ازواج مطہرات کو ہدایات دی گئیں۔

پارہ-----21-
(اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ)

اے محمد ﷺ یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بُرائی سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر کرنا بڑا اچھا کام ہے۔ اور جوکچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے

(۴۵)

اور اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگرایسے طریقہ سے جو نہایت اچھا ہو۔ ہاں جوان میں سے بے انصافی کریں اُن کے ساتھ اُسی طرح مُجادلہ کرو اور کہہ دو کہ جو کتاب ہم پر نازل اور جوکتابیں تم پر نازل

ہوئیں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں ﴿۴۶﴾

اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے۔تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لےآتے ہیں ۔ اور بعض ان مشرک لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر ہیں ﴿۴۷﴾

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ ہی اُسے اپنے ہاتھ سے لکھ

سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہلِ
باطل ضرور شک کرتے ﴿۴۸﴾
بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن
لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن
کے سینوں میں محفوظ ہے اور
ہماری آیتوں سے وہی لوگ
انکار کرتے ہیں جو بے
انصاف ہیں ﴿۴۹﴾
اور کافر کہتے ہیں کہ اُس پر
اُس کے پروردگار کی طرف
سے نشانیاں کیوں نازل نہیں
ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ
ہی کے پاس ہیں ۔ اور میں تو
کھلم کُھلا خبر دار کرنے والا
ہوں﴿۵۰﴾
کیا اِن لوگوں کے لئے یہ کافی
نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل

کی جو اِن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے (۵۱)

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ کو ماننے سےانکار کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں(۵۲)

اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقررنہ ہو چکا ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔اور وہ کسی وقت میں ان

پر ضرور اچانک آکر رہے گا
اور اِن کو معلوم بھی نہ ہوگا
(۵۳)
یہ آپ سے عذاب کے لئے
جلدی کر رہے ہیں جبکہ دوزخ
تو کافروں کو گھیر لینے والی
ہے (۵۴)
جس دن عذاب اُن کو اُن کے
اُوپر سے اور اُن کے پیروں
کے نیچے سے ڈھانپ لے گا
اور اللہ فرمائے گا کہ جو کام
تم کیا کرتے تھے اب اُن کا
مزہ چکھو (۵۵)
اے میرے بندو جو ایمان لائے
ہو میری زمین فراخ ہے تو
میری ہی عبادت کرو (۵۶)

ہرشخص موت کا مزہ چکھنے
والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی
طرف لوٹ کر آؤ گے ﴿۵۷﴾
اور جو لوگ ایمان لائے اور
نیک عمل کرتے رہے اُن کو ہم
بہشت کے اُونچے اونچے
محلوں میں جگہ دیں گے۔ جن
کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔
ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ نیک
عمل کرنے والوں کا یہ
اچھااجر ہے ﴿۵۸﴾
جو صبر کرتے اور اپنے
پروردگار پر بھروسہ رکھتے
ہیں ﴿۵۹﴾
اور بہت سے جانور ہیں جو
اپنا رزق اُٹھا کے نہیں پھرتے
اللہ ہی اُن کو رزق دیتا ہے

اورتم کو بھی۔ اور وہ سننے
والا ہے جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾
اور اگر ان سے پوچھو کہ
آسمانوں اور زمین کو کس نے
پیدا کیا۔ اور سورج اور چاند
کوکس نے تمہارے زیرِفرمان
کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے
تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے
ہیں ﴿۶۱﴾
اللہ ہی اپنے بندوں میں سے
جس کے لئے چاہتا ہے روزی
فراخ کر دیتا ہے اور جس کے
لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے
بیشک اللہ ہر چیز سے واقف
ہے ﴿۶۲﴾
اور اگر تم ان سے پوچھو کہ
آسمان سے پانی کس نے برسا

یا پھر اُس سے زمین کو اُس کے مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے ۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے۔ لیکن اُن میں اکثر نہیں سمجھتے (۶۳)

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ لوگ سمجھتے (۶۴)

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتےہیں اور خالص اُسی کی عبادت کرتےہیں لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا

دیتا ہے تو جھٹ سے شرک
کرنے لگ جاتے ہیں(۶۵)
تا کہ جو ہم نے اُن کو بخشا
ہے اُس کی ناشکری کریں اور
فائد ہ اٹھائیں سوخیر عنقریب
ان کو معلوم ہو جائے گا (۶۶)
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم
نے حرم کو مقامِ امن بنایا ہے
اور لوگ ان کے گرد و نواح
سے اُچک لئے جاتے ہیں۔ کیا
یہ لوگ باطل پر اعتقاد ر کھتے
ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی
ناشکری کرتے ہیں(۶۷)
اور اُس سے بڑا ظالم کون جو
اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا
جب حق بات اُس کے پاس آئے

تو اُسے جھٹلائے۔ کیا کافروں کا
ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے ﴿۶۸﴾
اور جن لوگوں نے ہمارے
راستے میں محنت کی ہم اُن کو
ضرور اپنے رستے دکھا دیں
گے۔ اور اللہ تو نیکو کاروں
کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

سورة الروم

شروع اللہ کے نام سےجو بڑا
مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الم ﴿١﴾

روم مغلوب ہو گئے ہیں﴿٢﴾
نزدیک کے ملک میں اور وہ
مغلوب ہونے کے بعد عنقریب
غالب آجائیں گے﴿٣﴾
چند ہی سال میں پہلے بھی اور
بعد میں بھی اللہ ہی کا حکم ہے
اور اُس روز مومن خوش ہو
جائیں گے﴿٤﴾
یعنی اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے
چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہی
تو غالب ہے بڑا مہربان
ہے﴿٥﴾

یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۶﴾

یہ لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت کی طرف سے غافل ہیں﴿۷﴾

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا ۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اُن کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں﴿۸﴾

کیا ان لوگوں نے زمین میں چل
پھر کر نہیں دیکھاکہ جو لوگ
اُن سے پہلے تھے اُن کا انجام
کیسا ہوا۔ وہ اِن سے زور وقوت
میں کہیں زیادہ تھے اور اُنہوں
نے زمین کو جُوتا اور اس کو
اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو
انہوں نے آباد کیا۔ اور اُن کے
پاس اُن کے پیغمبر نشانیاں
لیکر آتے رہے تو اللہ ایسا نہ
تھا کہ اُن پر ظلم کرتا۔ بلکہ
وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے
تھے ﴿٩﴾

پھر جن لوگوں نے بُرائی کی
اُن کا انجام بھی برا ہوا اس لیے
کہ وہ اللہ کی آیتوں کو

جھٹلاتے اور اُن کی ہنسی
اُڑاتے رہے تھے ﴿۱۰﴾
اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا
کرتا ہے پھر وہی اس کو
دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اُسی
کی طرف لوٹ کر جاؤ
گے ﴿۱۱﴾ اور جس دن قیامت
برپا ہوگی گنہگار نا اُمید ہو
جائیں گے ﴿۱۲﴾
اور اُن کے بنائے ہوئے
شریکوں میں سے کوئی اُن کا
سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے
شریکوں سے منکر ہو جائیں
گے ﴿۱۳﴾

اور جس دن قیامت برپا ہو گی
اُس روز وہ الگ الگ فرقے ہو
جائیں گے ﴿۱۴﴾
تو جولوگ ایمان لائے اور
نیک عمل کرتے رہے وہ
بہشت کے باغ میں خوش حال
ہوں گے ﴿۱۵﴾
اور جنہوں نے کفر کیا اور
ہماری آیتوں اور آخرت کے
آنے کو جھٹلایا۔وہ عذاب میں
ڈالے جائیں گے ﴿۱۶﴾
تو جس وقت شام ہو اور جس
وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح
کرو یعنی نماز پڑھو ﴿۱۷﴾
اور آسمانوں اور زمین میں
اُسی کی تعریف ہے۔ اور

تیسرے پہر بھی اور جب دو پہر ہو اُس وقت بھی نماز پڑھا کرو ﴿۱۸﴾

وہی زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور وہی مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اُس کے مرنے کےبعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم دوبارہ زمین میں سے نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾

اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہوکر جابجا پھیل رہے ہو ﴿۲۰﴾

اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں

پیدا کیں تا کہ اُن کی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں (۲۱)

اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جُدا جُدا ہونا۔ اہلِ دانش کے لیے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں (۲۲)

اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا رات اور دن میں سونا اور اُس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں

اُن کے لیے اُن باتوں میں بہت
سی نشانیاں ہیں ﴿۲۳﴾
اور اُسی کی نشانیوں میں سے
ہے کہ وہ تم کو خوف اور اُمید
دلانے کے لئے بجلی دکھاتا
ہے اور آسمان سے بارش
برساتا ہے۔ پھر زمین کو اُس
کے مرجانے کے بعد زندہ و
شاداب کر دیتا ہے۔ عقل والوں
کے لئے اِن باتوں میں بہت سی
نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾
اور اُسی کی نشانیوں میں سے
ہے کہ آسمان اور زمین اُس
کے حکم سے قائم ہیں ۔ پھر
جب وہ تم کو زمین میں سے
نکلنے کے لئے آواز دے گا
تو تم جھٹ نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾

اور آسمانوں اورزمین میں جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں اُسی کی ملکیت ہیں اور تمام اُس کے فرمانبردار ہیں ﴿۲۶﴾

اور وہی تو ہے جو مخلوق کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اُس کو بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾

وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن غلاموں کے تم مالک ہو وہ اس مال میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے

تمہارے شریک ہیں، اور کیا
تم اس میں اُن کو اپنے برابر
مالک سمجھتے ہو اور کیا تم
اُن سے اس طرح ڈرتے ہو
جس طرح اپنوں سے ڈرتے
ہو، اس طرح ہم عقل والوں
کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول
کر بیان کرتے ہیں ﴿۲۸﴾
مگر جو ظالم ہیں وہ بے
سمجھے اپنی خواہشوں کے
پیچھے چلتے ہیں تو جس کو
اللہ گمراہ رہنے دے اُسے کون
ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا
کوئی مددگار نہیں ﴿۲۹﴾
سو تم ایک طرف کے ہو کر
دینِ الٰہی پر سیدھا رُخ کئے
چلتے رہو اور اللہ کی فطرت

کو جس پر اُس نے لوگوں کو
پیدا کیا ہے اختیار کئے رہو ،
اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں
تغیر و تبدل نہیں ہوسکتا۔ یہی
سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے ﴿۳۰﴾
مومنو اللہ کی طرف رجوع
کئے رہو اور اُس سے ڈرتے
رہو اور نماز قائم کرتے رہو
اور مشرکوں میں نہ ہونا﴿۳۱﴾
اور نہ اُن لوگوں میں ہونا
جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے
ٹکڑے کر دیا اور خود بھی
فرقے فرقےہو گئے۔ ہر فرقہ
اسی سے خوش ہے جو اُس
کے پاس ہے ﴿۳۲﴾

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پُکارتے ہیں اُسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ اُن کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فریق اُن میں سے اپنے پروردگار کے ساتھ شرک کرنے لگتا(۳۳)

تا کہ جو ہم نے اُن کو بخشا ہے اُس کی ناشکری کریں سو خیر فائدہ اُٹھا لو عنقریب تم کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا (۳۴)کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ پھر وہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے (۳۵)

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر اُن کے اعمال کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں انہیں کوئی تکلیف پہنچے تو نا اُمید ہو کر رہ جاتے ہیں ﴿۳۶﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۳۷﴾

پس اہلِ قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق

دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں ﴿۳۸﴾

اور جو سُود تم دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں بڑھے تو اللہ کے نزدیک تو وہ بڑھتا بھی نہیں اور جو تم زکوۃ دیتے ہو اللہ کی رضا مندی طلب کرتے ہوئے تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو کئی گنا کرنے والے ہیں ﴿۳۹﴾

اللہ ہی تو ہےجس نے تم کو پیدا کیا پھر اس نے تم کو رزق دیا پھر وہ تمہیں موت دیگا۔ پھر

زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے بنا
ئےہو ئےشریکوں میں بھی
کوئی ایسا ہے جو ان کاموں
میں سے کچھ کر سکے۔ وہ
پاک ہے اور اس کی شان ان
کے شریکوں سے بلند ہے ﴿۴۰﴾
خشکی اور تری میں لوگوں
کے اعمال کے سبب فساد پھیل
گیا ہے تاکہ اللہ اُن کو اُن کے
بعض اعمال کا مزہ چکھا کے
عجب نہیں کہ وہ باز
آجائیں ﴿۴۱﴾
کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو
اور دیکھو کہ جو لوگ تم سے
پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا
ہے۔ ان میں زیادہ تر مشرک ہی
تھے ﴿۴۲﴾

تو اُس روز سے پہلے جو اللہ
کی طرف سے آکر رہے گا
اور رک نہیں سکے گا سیدھے
دین کے رستے پر سیدھا رخ
کئے چلتے رہو کہ اُس روز
سب لوگ منتشر ہو جائیں
گے ﴿۴۳﴾
جس شخص نے کفر کیا تو اُس
کے کفر کا ضرر اُسی کو ہے
اور جس نے نیک عمل کئے تو
ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام
گاہ درست کرتے ہیں ﴿۴۴﴾

تا کہ جو لوگ ایمان لائے اور
نیک عمل کرتے رہے اُن کو
اللہ اپنے فضل سے بدلہ دے۔

بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۴۵﴾

اور اُسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہیں تا کہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تا کہ اُس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اُس کے فضل سے روزی طلب کرو اور تا کہ تم شکر کرو ﴿۴۶﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تو وہ اُن کے پاس نشانیاں لیکر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم نے اُن سے بدلہ لیکر چھوڑا

اور مومنوں کی مدد کرنا ہم
پر لازم ہے ﴿۴۷﴾
اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو
بھیجتا ہے تو وہ بادل کو
اُبھارتی ہیں۔ پھر اللہ اُس کو
جس طرح چاہتا ہے آسمان میں
پھیلا دیتا اور تہہ بہ تہہ کر دیتا
ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس
کے بیچ میں سے بارش کی
بوندیں نکلنے لگتی ہیں پھر
جب وہ اپنے بندوں میں سے
جن پر چاہتا ہے اُسے برسا دیتا
ہے تو اُسی وقت وہ خوش ہو
جاتے ہیں ﴿۴۸﴾
جبکہ وہ اُس کے برسنے سے
پہلے یقیناً نا اُمید ہورہے
تھے ﴿۴۹﴾

تو اے دیکھنے والے اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہےاور وہ ہر چیز پر قادر ہے(۵۰)

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ اس کے سبب کھیتی کو دیکھیں کہ زرد ہو گئی ہےتو اُس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں(۵۱)

تو تم مُردوں کو بات نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے جب وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں(۵۲)

اور نہ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال کر راہ راست پر لا سکتے ہو ۔ تم توانہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ﴿۵۳﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھا پا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب علم ہے صاحب قدرت ہے ﴿۵۴﴾

اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ بہکے ہوئے ہی ہیں ﴿۵۵﴾

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔ اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ تھا ﴿۵۶﴾

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائد ہ نہ دے گا اور نہ اُن سے تو بہ قبول کی جائے گی ﴿۵۷﴾

اور ہم نے لوگوں کے سمجھانے
کے لئے اس قرآن پاک میں ہر
طرح کی مثال بیان کر دی ہے
اور اگر تم ان کے سامنے کوئی
نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ
دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو
(۵۸)
اسی طرح اللہ اُن لوگوں کے
دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے
مہر لگا دیتا ہے (۵۹)
پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا
وعدہ سچا ہے اور دیکھو جو
لوگ یقین نہیں رکھتے وہ
تمہیں اکھاڑ نہ دیں(۶۰)

سُورة لقمان

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الم (١) یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں (٢)

نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (٣) وہ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا یقین رکھتے ہیں (٤)

یہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی کامیاب ہیں (٥)

اور لوگوں میں بعض ایسے ہیں جو بیہودہ حکایتیں خریدتےہیں تا کہ لوگوں کو بے

سمجھے اللہ کے رستے سے
گمراہ کریں اور اُس سے ہنسی
کریں یہی لوگ ہیں جن کو
ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا
(۶)
اور جب اُس کو ہماری آیتیں
سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ
پھیر لیتا ہے گویا اُن کو سنا ہی
نہیں جیسے اُس کے کانوں میں
نقل ہے تو اس کو درد دینے
والے عذاب کی خبر سنادو (۷)
جو لوگ ایمان لائے اور نیک
کام کرتے رہے اُن کے لئے
نعمت کے باغ ہیں (۸)

ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ اللہ کا
وعدہ سچا ہے اور وہ غالب ہے
حکمت والا ہے ﴿۹﴾
اُس نے آسمانوں کو ستونوں
کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم
دیکھتے ہو اور زمین میں پہاڑ
بنا کر رکھ دیئے تا کہ وہ تم
کو لیکر ڈولنے نہ لگے اور
اس میں ہر طرح کے جانور
پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے
آسمان سے پانی نازل کیا پھر
اُس میں ہر قسم کی نفیس
چیزیں اُگائیں ﴿۱۰﴾
یہ تو اللہ کی تخلیق ہے اب
مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا
جو ہستیاں ہیں اُنہوں نے کیا
پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ

یہ ظالم کھلی گمراہی میں
ہیں(۱۱)اور ہم نے لقمان کو
دانائی بخشی۔ کہ اللہ کا شکر
کرو ۔ اور جو شخص شُکر
کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے
لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو
ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی
بے نیاز ہےاور تعریفوں
والاہے(۱۲)
اور اُس وقت کو یاد کرو جب
لقمان نے اپنے بیٹے کو
نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ
بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔
شرک تو بڑا بھاری ظلم
ہے(۱۳)
اور ہم نے انسان کو جسے اُس
کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ

کر پیٹ میں اُٹھا کے رکھتی ہے پھر اس کو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار دو برس میں اُس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے میں نے تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہے اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (۱۴) اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو اُن کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا کے کاموں میں اُن کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو

جو کام تم کرتے رہے ہو سب
سے تم کو آگاہ کر دوں گا ﴿۱۵﴾
لقمان نے یہ بھی کہا کہ بیٹا
اگر کوئی عمل چاہے رائی کے
دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو
اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر
یا آسمانوں میں مخفی ہو یا
زمین میں ۔ اللہ اُس کو قیامت
کے دن ضرور لائے گا۔ کچھ
شک نہیں کہ اللہ باریک بین
ہے خبردار ہے﴿۱۶﴾
بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور
لوگوں کو اچھے کاموں کے
کرنے کا مشورہ دیتے رہنا
بری باتوں سے منع کرتے رہنا
اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو

اُس پر صبر کرنا ۔ بیشک یہ
بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱۷﴾
اور تکبر کرتے ہوئے لوگوں
کے سامنے گال نہ پھلانا اور
زمین میں اکڑ کر نہ چلنا ۔ اس
لئے کہ اللہ کسی اترانے والے
شیخی خورے کو پسند نہیں
کرتا ﴿۱۸﴾
اور اپنی چال میں اعتدال کئے
رہنا اور بولتے وقت ذرا آواز
نیچی رکھنا کیونکہ بہت
اونچی آواز گدھوں کی سی ہے
اور کچھ شک نہیں کہ سب
سے بُری آواز گدھوں کی ہوتی
ہے ﴿۱۹﴾
کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے
تمہارے لیے مسخر کردیا ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور
جو کچھ زمین میں ہے اور اس
نے اپنی ظاہری و باطنی
نعمتیں تم پر مکمل کردی ہیں
اور لوگوں میں سے کچھ ایسے
بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں
جھگڑتے ہیں بغیر اس کے کہ
ان کے پاس کوئی علم ہو یا
کوئی ہدایت ہو یا کوئی روشن
کتاب ہو ﴿٢٠﴾
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے
کہ جو کتاب اللہ نے نازل
فرمائی ہے اُس کی پیروی
کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو
اُسی کی پیروی کریں گے جس
پر ہم نے اپنے باپ دادا کو
پایا بھلا اگر چہ شیطان اُن کو

دوزخ کے عذاب کی طرف
بلاتا ہو(۲۱)
اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ
کا فرمانبردار کر دے اور
نیکوکاربھی ہو تو اُس نے
مضبوط کڑا تھام لیا۔اور سب
کاموں کا انجام اللہ ہی کی
طرف ہے(۲۲)
اور جو کفر کرے تو اُس کا
کفر تمہیں غمناک نہ کر دے اُن
کو ہماری طرف لوٹ کر آنا
ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے
تھے ہم اُن کو جتا دیں گے۔
بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے
بھی واقف ہے(۲۳)ہم اُن کو
تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر

سخت عذاب کی طرف مجبور
کر کے لےجائیں گے ﴿۲۴﴾
اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ
آسمانوں اور زمین کو کس نے
پیدا کیا تو بول اُٹھیں گے کہ اللہ
نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے
لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں
رکھتے ﴿۲۵﴾
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بیشک
اللہ بے نیاز ہے لائق حمد وثنا
ہے ﴿۲۶﴾
اور اگر یوں ہو کہ زمین میں
جتنے درخت ہیں سب کے سب
قلم ہوں اور سمندر کا تمام
پانی سیاہی ہو اور اُس کے بعد
سات سمندر اور سیاہی ہو

جائیں تو اللہ کی باتیں یعنی اس
کی صفتیں ختم نہ ہوں۔ بیشک
اللہ غالب ہے حکمت والا
ہے ﴿۲۷﴾
اللہ کو تمہارا پیدا کرنا اور جلا
اُٹھانا ایک شخص کے پیدا
کرنے اور جلا اُٹھانے کی
طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا
ہے دیکھنے والا ہے ﴿۲۸﴾
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی
رات کو دن میں داخل کرتا ہے
اور دن کو رات میں داخل کرتا
ہے اور اُس نے سورج اور
چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔
ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا
ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب
اعمال سے خبر دار ہے ﴿۲۹﴾

یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات ہی برحق ہے اور جس جس کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سب باطل ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بلندیوں والا اور بڑی شان والا ہے ﴿۳۰﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں۔ تا کہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۳۱﴾

اور جب ان پر سمندر کی لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارتے اورخالص اُس کی عبادت

کرنے لگتے ہیں پھر جب وہ
اُن کو نجات دے کرخشکی پر
پہنچا دیتا ہے تو چند ہی لوگ
انصاف پر قائم رہتے ہیں ۔اور
ہماری نشانیوں سے وہی انکار
کرتے ہیں جو عہد شکن ہیں
ناشکرے ہیں﴿۳۲﴾لوگو اپنے
پروردگار سے ڈرو اور اُس دن
کا خوف کرو کہ نہ تو باپ
اپنے بیٹے کے کچھ کام آئےگا
۔ اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام
آسکے گابیشک اللہ کا وعدہ
سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم
کو دھو کے میں نہ ڈال دےنہ
دھوکےبازشیطان تمہیں
دھوکے میں ڈال دے﴿۳۳﴾

بیشک اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور وہی ماں کے پیٹ میں جو ہےاسے جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی جاننے والا ہے اور خبر دار ہے ﴿۳۴﴾

سُورة السجدة

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الم ﴿١﴾

اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے ﴿٢﴾

کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو از خود بنالیا ہے نہیں بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تا کہ تم اُن لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تا کہ یہ راہِ راست پر آجائیں ﴿٣﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں اِن دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ اُس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ﴿۴﴾

وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔پھر ہر کام ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی ﴿۵﴾

وہ خالق جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے غالب ہے بڑا مہربان ہے ﴿۶﴾

وہی جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی اُس کو پیدا کیا اور انسان کی بناوٹ مٹی سے شروع کی (۷)
پھر اُس کی نسل ایک قسم کے خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے بنائی (۸)
پھر اُس کو درست کیا پھر اُس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو (۹)
کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا از سرنو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے

پروردگار کے سامنے جانے
ہی کے قائل نہیں ﴿١٠﴾
کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو
تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری
روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم
اپنے پروردگار کی طرف
لوٹائے جاؤ گے﴿١١﴾
اور تم تعجب کروجب دیکھو
کہ گنہگار اپنے پروردگار کے
سامنے سر جھکائے ہوں گے
اور کہیں گے کہ اے ہمارے
پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور
سن لیا تو ہم کو دنیا میں
واپس بھیج دے کہ نیک عمل
کریں بیشک ہم یقین کرنے
والے ہیں﴿١٢﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پاچکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ﴿۱۳﴾

سو اب آگ کے مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے اور جو کام تم کرتے تھے اُس کی سزا میں عذاب کے مزے چکھتے رہو ﴿۱۴﴾

ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن کو ان کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر

پڑتے اور اپنے پروردگار کی
تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے
ہیں اور غرور نہیں کرتے ﴿۱۵﴾
اُن کے پہلو بچھونوں سے الگ
رہتے ہیں اس حال میں کہ وہ
اپنے پروردگار کو خوف اور
اُمید سے پکارتے اور جو کچھ
ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں
سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾
سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ
اُن کے لئے کیسی آنکھوں کی
ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔
یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ
کرتے تھے ﴿۱۷﴾
بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص
کی طرح ہو سکتا ہے جو

نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں
ہو سکتے ﴿۱۸﴾
جو لوگ ایمان لائے اور نیک
عمل کرتے رہے اُن کے رہنے
کےلئے باغ ہیں یہ مہمانی اُن
کاموں کی جزا ہے جو وہ
کرتے تھے ﴿۱۹﴾
اور جنہوں نے نافرمانی کی اُن
کے رہنے کے لئے دوزخ ہے
جب چاہیں گے کہ اس میں
سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا
دیئے جائیں گےاور اُن سے کہا
جائے گا کہ جس دوزخ کے
عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے
تھے اس کے مزے چکھو
﴿۲۰﴾

اور ہم اُن کو قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے دنیا کے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں گے۔شاید وہ ہماری طرف لوٹ آئیں ﴿۲۱﴾

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیر لے۔ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ﴿۲۲﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو تم اُن سے ملاقات ہونے سے متعلق شک نہ کرنا اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ذریعہ ہدایت بنایا تھا ﴿۲۳﴾

اور ان میں سے ہم نے پیشوا
بنا ئے تھے جو ہمارے حکم
سے ہدایت کیا کرتے تھے۔ جب
کہ وہ صبر بھی کرتے تھے
اور وہ ہماری آیتوں پر یقین
رکھتے تھے ﴿۲۴﴾
بلاشبہ تمہارا پروردگار ہی
قیامت کے روز فیصلہ کر دے
گا ان میں جن باتوں میں وہ
اختلاف کرتے تھے ﴿۲۵﴾
کیا ان کو اس بات سے ہدایت
نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے
بہت سی اُمتوں کو جن کے
رہنے کے مقامات میں یہ لوگ
چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔
بیشک اس میں نشانیاں ہیں ۔ تو
یہ سنتے کیوں نہیں ﴿۲۶﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم
بنجر زمین کی طرف پانی
رواں کرتے ہیں پھر اس سے
کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں
سے ان کے چوپائے بھی
کھاتے ہیں اور یہ خود بھی
کھاتے ہیں تو یہ دیکھتے کیوں
نہیں ﴿۲۷﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو
تو یہ فیصلہ کب ہوگا ﴿۲۸﴾ کہہ
دو کہ فیصلے کے دن کافروں
کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی
فائدہ نہ دے گا اور نہ اُن کو
مہلت دی جائے گی ﴿۲۹﴾

تو اُن سے منہ پھیر لو اور
انتظار کرو یہ بھی انتظار کر
رہے ہیں ﴿۳۰﴾

سورة الأحزاب

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اے پیغمبّراللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے ﴿١﴾

اور جو کتاب تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اُسی کی پیروی کئے جانا۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿٢﴾

اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ﴿٣﴾

اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔اور نہ تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں ۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے ﴿۴﴾

مومنو! منہ بولے بیٹوں کو اُن کے باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو اُن کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات غلطی سے ہو گئی ہو اسکا تم

پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد
دل سے کرو وہ گناہ ہے اور
اللہ بخشنے والا ہے مہربان
ہے ۵

پیغمبر مومنوں پر اُن کی
جانوں سے بھی زیادہ حق
رکھتے ہیں اور پیغمبر کی
بیویاں لوگوں کی مائیں ہیں اور
رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ
کے رُو سےمسلمانوں
اورمہاجروں کے مقابلے میں
ایک دوسرے کے ترکے کے
زیادہ حقدار ہیں مگر یہ کہ تم
اپنے دوستوں کے ساتھ احسان
کرنا چا ہو یہ حکم کتاب
یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا
ہے ۶

اور جب ہم نے پیغمبروں سے
ان کا عہد لیا اور تم سے اور
نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور
موسیٰؑ سے اور مریمؑ کے بیٹے
عیسیٰؑ سے۔ اور ہم نے عہد
بھی اُن سے پکا لیا (۷)
تاکہ سچ کہنے والوں سے اُن
کی سچائی کے بارے میں
اللہ دریافت کرے اور اس نے
کافروں کے لئے دکھ دینے والا
عذاب تیار کر رکھا ہے (۸)
مومنو اللہ کی اُس مہربانی کو
یاد کرو جو اُس نے تم پر اُس
وقت کی جب فوجیں تم پر
حملہ کرنے کو آئیں تو ہم نے
اُن پر آندھی چھوڑ دی اور
ایسے لشکر نازل کئے جن کو

تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور
جو کام تم کرتے ہو اللہ اُن کو
دیکھ رہا ہے ﴿۹﴾
جب وہ لوگ تمہارے اوپر اور
نیچے کی طرف سے تم پر
چڑھ آئے اور جب تمہاری
آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے
دہشت کے گلوں تک پہنچ
گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح
طرح کے گمان کرنے
لگے ﴿۱۰﴾
اس موقعے پر مومن آزمائے
گئے اور سختی سے ہلا دئیے
گئے ﴿۱۱﴾
اور جب منافق اور وہ لوگ جن
کے دلوں میں بیماری تھی
کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے

رسول نے تو ہم سے محض
دھو کے کا وعدہ کیا تھا ﴿۱۲﴾
اور جب اُن میں سے ایک
جماعت کہتی تھی کہ اے اہل
یثرب یہاں تمہارے ٹھہرنے کا
مقام نہیں تو لوٹ چلو ۔ اور
ایک گروہ ان میں سے پیغمبر
سے اجازت مانگنے اور کہنے
لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے
ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں
تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا
چاہتے تھے ﴿۱۳﴾
اور اگر لشکر اطراف مدینہ
سے ان پر آ داخل ہوں پھر اُن
سے خانہ جنگی کے لئے کہا
جائے تو فوراکرنے لگیں اور

اس کے لئے بہت کم
مدت(۱۴)
حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر
چکے تھے کہ پیٹھے نہیں
پھریں گے۔ اور اللہ سے
جواقرار کیا جاتا ہے اُس کی
ضرور پرسش ہوگی (۱۵)کہہ
دو کہ اگر تم مرنے یا مارے
جانے سے بھاگتے ہو تو بھا
گنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور
اُس صورت میں تم بہت ہی کم
فائدہ اٹھاؤ گے (۱۶)
کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ
برائی کا ارادہ کرے تو کون تم
کو اس سے بچا سکتا ہے یا
اگر تم پر مہربانی کرنا چاہے
تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے

اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی
کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور
نہ مددگار ﴿۱۷﴾
اللہ تم میں سے ان لوگوں کو
بھی جانتا ہے جو لوگوں کو
منع کرتے ہیں اور اپنے
بھائیوں سے کہتے ہیں کہ
ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور
کبھی کبھی ہی لڑائی میں
آجاتےہیں ﴿۱۸﴾
مگر یہ اس لئے کہ تم سے
بخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر
کا وقت آئے تو تم ان کو
دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ
رہے ہیں اور اُن کی آنکھیں
اسی طرح پھر رہی ہیں جیسے
کسی کو موت سے غشی آ رہی

ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں باتیں کریں اور مال میں بخل کریں۔ یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔ اور یہ اللہ کو بہت ہی آسان ہے ﴿١٩﴾

یہ لوگ خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ لشکر نہیں گئے ۔ اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ کاش خانہ بدو شوں کے ساتھ ہوتے اور تمہاری خبریں پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم ﴿٢٠﴾

مسلمانو ! تم کو اللہ کے رسول
کی پیروی کرنی بہتر ہے یعنی
ہر اس شخص کو جسے اللہ
سے ملنے اور روزِ قیامت کے
آنے کی اُمید ہو اور وہ اللہ کا
ذکر کثرت سے کرتا ہے ﴿۲۱﴾
اور جب مومنوں نے کافروں
کے لشکر کو دیکھا تو کہنے
لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ
اور اس کے پیغمبر نے ہم سے
وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس
کے پیغمبر نے سچ کہا تھا ۔
اور اس سے ان کا ایمان اور
اطاعت اور زیادہ ہو گئی﴿۲۲﴾
مومنوں میں کتنے ہی ایسے
شخص ہیں کہ جو وعدہ اُنہوں
نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ

کر دکھایا۔ پھر ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نذر پوری کردی یعنی جان دے دی اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور اُنہوں نے اپنے قول کو ذرا بھی نہیں بدلا

(۲۳)

تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا اُن پر مہربانی فرمائے ۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے

(۲۴)

اور جو کافر تھے اُن کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں بھرے ہوئے تھے کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔

اور اللہ مومنوں کیلئے لڑائی
میں کافی ہو گیا۔ اور اللہ زور
آور ہے اورغالب ہے ﴿۲۵﴾
اور اس نے اہل کتاب میں سے
جن کی مدد کی تھی اُن کو اُن
کے قلعوں سے اُتار دیا اور اُن
کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔
تو بعض کو تم قتل کر دیتے
تھے اور بعض کو قید کر لیتے
تھے ﴿۲۶﴾
اور اُن کی زمین اور ان کے
گھروں اور ان کے مال کا اور
اس زمین کا جس میں تم نے
پاؤں بھی نہیں رکھا تھا اس نے
تم کو وارث بنا دیا۔ اور اللہ ہر
چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۲۷﴾

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں (۲۸)

اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر یعنی بہشت کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکو کار ہیں اُن کے لئے اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے (۲۹)

اے پیغمبر کی بیو یو تم میں سے جو کوئی کھلی ناشائستہ حرکت کرے گی ۔ اس کو دُوگنی سزا

دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کو آسان ہے ﴿۳۰﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

پارہ ۲۲

وَ مَنْ يَّقْنُتْ

قُرآن حکیم کا بائیسواں
پارہ اُردو ترجمہ
بمعہ
ہدایات، واقعات اور
شخصیات

پارہ -22

بائیسواں پارہ جس میں چیدہ چیدہ واقعات، ہدایات اور شخصیات کاذکرہے:

سورۃ احزاب:

سورۃ احزاب مدنی سورۃ ہے۔ اس میں غزوہ احزاب اور غزوہ بنی قریظہ کا تذکرہ ہے۔

ہدایات

اسلامی معاشرے کو خرابیوں سے پاک کر کے بہترین معاشرہ بنانے کے اہم احکام وہدایات دی گئی ہیں۔

نبیﷺ کی بیویوں کا مرتبہ بہت بڑا ہے۔ ان کو بھی یہ حکم ہے کہ وہ بلا ضرورت باہر نہ نکلیں اور نماز قائم کریں۔

• حضرت زید رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے منہ بولے بیٹے تھے۔ انہوں نےحضرت زینب رضی اللہ عنہا کو طلاق دی۔ اللہ نے آپؐ کا نکاح حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے کر دیا اور منہ بولے بیٹے کی رسم ختم کر دی۔

• جب عورتیں ضرورتاً باہر نکلیں تو پردہ کا اہتمام کریں۔ اس سے ممکن ہے کہ وہ پہچان لی جائیں تو ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچائی جائے۔

قیامت کب آئے گی ؟اس کا علم اللہ کو ہے۔ جب آئے گی تو منکرین آگ میں ہوں گے ، افسوس کریں گے۔

سورۃ سبا

سورۃ سبا مکی ہے۔ اس میں توحید ،رسالت اور آخرت ،پر اعتراض اور الزامات و تمسخر کے جوابات دیے گئے ہیں۔

شخصیات:

حضرت داؤدؑ و سلیمانؑ کی مثالیں ہیں کہ بادشاہت کے باوجود وہ نیک و شاکر تھے۔

قومِ سبا کی مثال دی گئی کہ ناشکری کا کیا نتیجہ نکلا۔

کافرین قیامت کا انکار کرتے ہیں۔ قیامت ضرور آئے گی تا کہ لوگوں کو جزا و سزا ملے۔یہ علم والوں کے لیےواضح بات ہے۔

- حضرت داؤدؑ پر فضل کیا ہم نے کہ لوہے کو ان کے لیے نرم کر دیا۔

• حضرت سلیمانؑ کے لیے ہوا اور جنات کو مسخر کیا۔
• قوم سبا کے 2 باغ تھے، انہوں نے ناشکری کی تو اللہ نے انہیں بدل دیا۔
• قرآن کے منکر قیامت کےدن ایک دوسرے کو الزام دیں گے۔

سورۃ فاطر

سورۃ فاطر مکی ہے۔ اس میں توحید ، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ لوگوں
کو غور کی دعوت دی گئی، نصیحت و ملامت کی گئی اور ڈرایا گیا ہے۔
•شکر و تعریف اللہ کے لیے ہے۔

• اُس کی رحمت کو کوئی روک نہیں سکتا۔
• وہ آسمان وزمین سے رزق دیتا ہے۔
•دنیا سے دھو کہ نہ کھاؤ۔
•شیطان سے دشمنی رکھو۔
سمندر، کشتی، رات اور دن اللہ کی نشانیاں ہیں۔
·آپؐ بشیر و نذیر ہیں۔
·پانی، پھل، رنگ، پہاڑ اللہ کی نشانیاں ہیں۔
• تم تلاوت ، نماز ،اور انفاق جیسے اعمال کرتے رہو تا کہ نقصان سے بچو !
• کافرین کے لیے جہنم ہے ، وہ اس میں چیخیں گے ، واپس جانا چاہیں گے۔

سورۃ یٰس:

سورۃ یٰس مکی ہے۔ اس میں رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا ثبوت، بستی کی مثال، اللہ کی نشانیاں و احسانات، قیامت کی منظر کشی ملامت اور وار ننگ ہے۔

پارہ-22

وَمَنْ يَّقْنُتْ

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسولﷺ کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی اس کو ہم دُوگنا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ﴿۳۱﴾

اے پیغمبرﷺ کی بیو یوتم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پر ہیز گار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم لہجے میں بات نہ کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا روگ ہے کوئی امید نہ

پیدا کر لے۔ اور دستور کے
مطابق بات کیا کرو ﴿۳۲﴾
اور اپنے گھروں میں ٹھہری
رہو اور جس طرح پہلے
جاہلیت کے دنوں میں زیب
وزینت کی نمائش کی جاتی
تھی اس طرح اظہارِ زینت نہ
کرو۔ اور نماز پڑھتی رہو اور
زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس
کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری
کرتی رہو۔ اے پیغمبر کی گھر
والیو! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے
ہر طرح کی نا پا کی دور کر
دے اور تمہیں بالکل پاک
صاف کر دے ﴿۳۳﴾
اور تمہارے گھروں میں جو اللہ
کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور

حکمت کی باتیں سنائی جاتی
ہیں ان کو یاد رکھو۔ بیشک اللہ
بار یک بین ہے باخبر ہے ﴿۳۴﴾
جو لوگ اللہ کے آگے سر
اطاعتِ خم کرنے والے ہیں
یعنی مسلمان مرد اور مسلمان
عورتیں اور مومن مرد اور
مومن عورتیں اور فرماں بردار
مرد اور فرماں بردار عورتیں
اور راست باز مرد اور راست
باز عورتیں اور صبر کرنے
والے مرد اور صبر کرنے
والی عورتیں اور عاجزی
کرنے والے مرد اور عاجزی
کرنے والی عورتیں اور
خیرات کرنے والے مرد اور
اور خیرات کرنے والی
عورتیں اور روزے رکھنے

والے مرد اور روزے رکھنے
والی عورتیں اور اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت کرنے
والے مرد اور حفاظت کرنے
والی عورتیں اور اللہ کو کثرت
سے یاد کرنے والے مرد اور
کثرت سے یاد کرنے والی
عورتیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان
کے لئے اللہ نے بخشش اور
اجرِ عظیم تیار کر رکھا
ہے ﴿۳۵﴾
اور کسی مومن مرد اور مومن
عورت کو حق نہیں ہے کہ جب
اللہ اور اس کا رسول کوئی بات
طے کر دیں تو وہ اس کام میں
اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں
اور جو کوئی اللہ اور اس کے

رسولؐ کی نافرمانی کرے وہ با
الکل گمراہ ہو گیا(۳۶)
اور جب تم اس شخص سے
جس پر اللہ نے احسان کیا تھا
اور تم نے بھی احسان کیا تھا
یہ کہتےتھے کہ اپنی بیوی کو
اپنے پاس رہنے دے اور اللہ
سے ڈرو اور تم اپنے دل میں
وہ بات چھپارہے تھے جس کو
اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم
لوگوں سے ڈرتے تھے۔
حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ
مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔
پھر جب زید نے اس سے تعلق
ختم کر لیا یعنی اس کو طلاق
دے دی تو ہم نے اسے تمہاری
زوجیت میں دے دیا تا کہ
مومنوں پر ان کے منہ بولے

بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ
نکاح کرنے کے بارے میں
جب وہ بیٹے ان سے اپنا تعلق
ختم کر لیں یعنی طلاق دے دیں
کچھ تنگی نہ رہے۔ اور اللہ کا
حکم واقع ہو کر رہنے والا
تھا ﴿۳۷﴾

پیغمبرؐ پر اس کام میں کچھ
تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے
لئے مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ
پہلے گزر چکے ہیں ان میں
بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔
اور اللہ کا حکم ٹھہر چکا تھا
﴿۳۸﴾

یعنی ان پیغمبروں میں جو اللہ
کے پیغام جوں کے توں
پہنچاتے اور اس سے ڈرتے

اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں
ڈرتے تھے ۔ اور اللہ ہی حساب
کرنے کو کافی ہے ﴿۳۹﴾
محمد ﷺ تمہارے مردوں میں
سے کسی کے والد نہیں ہیں
لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں
کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو
ختم کر دینے والے ہیں اور اللہ
ہر چیز سے واقف ہے ﴿۴۰﴾
اے اہلِ ایمان اللہ کا بہت بہت
ذکر کیا کرو ﴿۴۱﴾
اور صبح و شام اس کی پاکی
بیان کرتے رہو ﴿۴۲﴾
وہی تو ہے جو تم پر رحمت
بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے
بھی ۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے

نکال کر روشنی کی طرف لے
جائے۔ اور اللہ مومنوں پر
مہربان ہے ﴿۴۳﴾
جس روز وہ اس سے ملیں گے
تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف
سے سلام ہوگا اور اس نے ان
کے لئے عمدہ ثواب تیار کر
رکھا ہے ﴿۴۴﴾
اے پیغمبرﷺ ہم نے تم کو گواہی
دینے والا اور خوشخبری
سنانے والا اور خبر دار کرنے
والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۵﴾
اور اللہ کی طرف اسی کے
حکم سے بلانے والا اورروشن
چراغ ﴿۴۶﴾

اور مومنوں کو خوشخبری سنا
دو کہ ان کے لئے اللہ کی
طرف سے بڑا فضل ہے ﴿۴۷﴾
اور کافروں اور منافقوں کا کہا
نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف
دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر
بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی
کارساز کافی ہے ﴿۴۸﴾
مومنو! جب تم مومن عورتوں
سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ
لگانے یعنی ان کے پاس جانے
سے پہلے طلاق دے دو تو تم
کو کچھ حق نہیں کہ ان سے
عدت پوری کراؤ۔ بس ان کو
کچھ فائدہ یعنی خرچ دے دو
اور انکو اچھی طرح سے
رخصت کر دو ﴿۴۹﴾

اے پیغمبر ﷺ ہم نے تمہارے
لئے تمہاری بیویاں جن کو تم
نے ان کے مہر دے دیئے ہیں
حلال کر دی ہیں اور تمہاری
باند یاں جو اللہ نے تم کو کفار
سے بطور مالِ غنیمت دلوائی
ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں
اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں
اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں
اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں
جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ
کر آئی ہیں سب حلال ہیں اور
کوئی مومن عورت اگر اپنے
آپ کو پیغمبر ﷺ کے حوالے کر
دے یعنی مہر کے بغیر نکاح
میں آنا چاہے بشرطیکہ
پیغمبر ﷺ بھی اس سے نکاح
کرنا چاہیں وہ بھی حلال ہے

لیکن اجازت اے نبیﷺ خاص آپ ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور باندیوں کے بارے میں جو مہر واجب الادا مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ آپ پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے ﴿۵۰﴾

آپ ﷺ ان میں سے جس کو چاہیں پیچھے ہٹائیں اور جس کو چاہیں اپنے قریب جگہ دیں۔ اور جن کو آپ ﷺ نے دور کردیا تھا ان میں سے کسی کو دوبارہ قریب کرناچاہیں تو بھی آپؐ پر کوئی حرج نہیں یہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ ان کی

آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ
رنجیدہ نہ ہوں اور وہ سب کی
سب راضی رہیں اس پر جو
بھی آپ انہیں دیں۔ اور اللہ
خوب جانتا ہے جو کچھ
تمہارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ
ہرچیز کا علم رکھنے والا بہت
بردبار ہے ۵۱

اے پیغمبر ﷺ ان کے سوا اور
عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ
یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر
اور بیویاں کر لو خواہ ان کا
حسن تم کو کیسا ہی اچھا
لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ
کا مال ہے یعنی باندیوں کے
بارے میں تم کو اختیار ہے اور

اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۵۲﴾

مومنو! پیغمبرﷺ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو اجازت دی جائے یعنی کھانے کیلئے بلایا جائے جبکہ اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے۔ لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھے رہو۔ یہ بات پیغمبرﷺ کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے حیا کرتے تھےاور کہتے نہیں تھے لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے نہیں شرماتا۔ اور جب پیغمبرﷺ کی بیویوں سے کوئی سامان

مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔
اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔ بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ کا کام ہے (۵۳)
اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو یاد رکھو کہ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے (۵۴)
خواتین پر اپنے باپ دادا سے پردہ نہ کرنے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے

اور نہ اپنے بھائیوں سے اور
نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ
اپنے بھانجوں سے نہ اپنی سی
خواتین سے اور نہ اپنے باندی
غلاموں سے۔ اور اے خواتین
اللہ سے ڈرتی رہو۔ بیشک اللہ
ہر چیز سے واقف ہے ﴿۵۵﴾
اللہ اور اس کے فرشتے
پیغمبرﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔
مومنو تم بھی اُن پر درود
بھیجو اور خوب سلام بھیجا
کرو ﴿۵۶﴾
جو لوگ اللہ اور اس کے
پیغمبرﷺ کو اذیت پہنچاتے ہیں
ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں
لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے
اس نے ذلیل کرنے والا عذاب

تیار کر رکھا ہے اور جولوگ
مومن مردوں اور مومن
عورتوں کو ایسے کام کی
تہمت سے جو انہوں نے نہ
کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے
بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ
اپنے سر پر رکھا ﴿۵۷﴾
اے پیغمبرﷺ اپنی بیویوں اور
بیٹیوں اور مسلمانوں کی
عورتوں سے کہہ دو کہ باہر
نکلا کریں تو اپنے چہروں پر
چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال
لیا کریں۔ یہ چیز ان کے لئے
موجب شناخت و امتیازہوگی تو
کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور
اللہ بخشنے والا ہے مہربان
ہے ﴿۵۹﴾

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے
دلوں میں روگ ہے اور جو
مدینے کے شہر میں بُری بُری
خبریں اُڑایا کرتے ہیں اپنی
حرکتوں سے باز نہ آئیں گے
تو ہم تم کو ان کے پیچھے لگا
دیں گے پھر وہ تمہارے پڑوس
میں نہ رہ سکیں گے مگر
تھوڑے دن ﴿۶۰﴾
وہ بھی پھٹکارے ہو ئے۔ جہاں
پائے گئے پکڑے گئے اور
جان سے مار ڈالے گئے ﴿۶۱﴾
جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں
ان کے بارے میں بھی اللہ کی
یہی عادت رہی ہے۔ اور تم اللہ
کی عادت میں تغیر و تبدل نہیں
پاؤ گے ﴿۶۳﴾

لوگ تم سے قیامت کی نسبت
دریافت کرتے ہیں کہ کب آئے
گی کہہ دو کہ اس کا علم اللہ
ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا پتہ ہو
سکتا ہے قیامت قریب ہی آگئی
ہو ﴿۶۳﴾
بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت
کی ہے اور ان کے لئے جہنم
کی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۶۴﴾
اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں
گے۔ نہ کسی کو دوست پائیں
گے اور نہ مددگار ﴿۶۵﴾
جس دن ان کے چہرے آگ میں
الٹ پلٹ کئے جائیں گے تو
کہیں گے اے کاش ہم اللہ کی

فرمانبرداری کرتے اور رسول ﷺ کا حکم مانتے (۶۶)
اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے بھٹکا دیا (۶۷)
اے ہمارے پروردگاران کو دُگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت نازل فرما (۶۸)
مومنو تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نےحضرت موسیٰؑ کو عیب لگا کر رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بےعیب ثابت کر دیا۔ اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے (۶۹)

مومنو اللہ سے ڈرا کرو اور
بات سیدھی کہا کرو ﴿۷۰﴾
وہ تمہارے سب کام سنوار دے
گا اور تمہارے گناہ بخش دے
گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس
کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری
کرے گا تو بیشک بڑی مراد
پائے گا ﴿۷۱﴾
ہم نے بار امانت کو آسمانوں
اور زمین اور پہاڑوں پر پیش
کیا تو انہوں نے اس کے
اٹھانے سے انکار کیا اور اس
سے ڈر گئے۔ اور انسان نے
اس کو اٹھا لیابیشک وہ بڑا
ظالم بڑا جاہل ہے ﴿۷۲﴾ تاکہ اللہ
منافق مردوں اور منافق
عورتوں اور مُشرک مردوں

اور مُشرک عورتوں کو عذاب
دے اور اللہ مومن مردوں اور
مومن عورتوں پر مہربانی
کرےاور اللہ تو
بخشنےوالامہربان ہے ﴿۷۳﴾

سورة سَبَا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا
مہربان نہایت رحم والا ہے۔
سب تعریف اللہ ہی کے لئے
ہے جوسب چیزوں کا مالک
ہے یعنی وہ کہ جو کچھ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے سب اُسی کا ہے
اور آخرت میں بھی اُسی کی
تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا
ہے خبر دار ہے ﴿١﴾
جو کچھ زمین میں داخل ہوتا
ہے اور جو اُس میں سے نکلتا
ہے اور جو آسمان سے اُترتا
ہے اور جو اُس پر چڑھتا ہے
سب اُس کو معلوم ہے۔ اور وہ

مہربان ہے بخشنے والا ہے ۲
اور کافر کہتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی ہم پر نہیں آئے گی ۔ کہہ دو کیوں نہیں آئے گی میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی وہ پروردگار غیب کا جاننے والا ہے ذرہ بھر چیز بھی اُس سے پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے بھی چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے ۳
اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کو بدلہ دے۔ یہی ہیں

جن کے لئے بخشش اور عزت
کی روزی ہے ۴
اور جنہوں نے ہماری آیتوں
کے بارے میں ہمیں ہرا نے کی
کوشش کی۔ اُن کے لئے سخت
درد دینے والے عذاب کی سزا
ہے ۵
اور جن لوگوں کو علم دیا گیا
ہے وہ جانتے ہیں کہ جوقرآن
تمہارے پروردگار کی طرف
سے تم پر نازل ہوا ہے وہ یقیناً
حق ہے۔ اور اُس اللہ کا رستہ
بتاتا ہے جو غالب ہے قابل
تعریف ہے ۶
اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم
تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو
تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم

مرکر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم نئے سرے سے پیدا ہو گے ﴿۷﴾
یا تو اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اُسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں ﴿۸﴾
کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین ۔ اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں دھنسا دیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرادیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو

رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے ۹

اور ہم نےحضرت داؤدؑ کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی ۔ اور کہا تھا اے پہاڑ و ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو اُن کا مُسخّر کر دیا اور اُن کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ۱۰

کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں اُن کو دیکھنے والا ہوں ۱۱

اور ہوا کو ہم نے حضرت سلیمانؑ کے تابع کر دیا تھا اُس کی صبح کی منزل ایک مہینے

کی راہ ہوتی اور شام کی منزل
بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور
اُن کے لئے ہم نے تانبے کا
چشمہ بہا دیا تھا اور چھتوں
میں سے ایسے تھے جوان کے
پروردگار کے حکم سے اُن
کے آگے کام کرتے تھے۔ اور
جو کوئی اُن میں سے ہمارے
حکم کے خلاف کرے گا اُس
کو ہم جہنم کی آگ کا مزہ
چکھائیں گے ﴿۱۲﴾
وہ جو چاہتے یہ اُن کے لئے
بناتے یعنی قلعے اور تصویریں
اور بڑے بڑے لگن جیسے
تالاب اور دیگیں جو ایک ہی
جگہ رکھی رہیں۔ اے آلِ داؤ دؑ
شکر کرتے رہو اور میرے

بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں (۱۳)

پھر جب ہم نے اُن کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے اُن کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو اُن کے عصا کو کھا تا رہا۔ پھر جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے توذلت کی تکلیف میں نہ رہتے (۱۴)

اہلِ سبا کے لئے اُن کے وطن میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور

اُس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے
رہنے کو یہ پاکیزہ علاقہ ہے
اوروہاں بڑا بخشنے والا مالک
ہے ﴿۱۵﴾
تو انہوں نے شکر گزاری سے
منہ پھیر لیا پس ہم نے اُن پر
بند توڑ سیلاب چھوڑ دیا اور
اُنہیں اُن کے باغوں کے بدلے
دو ایسے باغ دیئے جن کے
میوے بدمزہ تھے اور جن میں
کچھ تو جھاؤ کے اور کچھ
بیری کےپیٹر تھے ﴿۱۶﴾
ہم نے اُن کو ناشکری کی سزا
دی اور ہم سزا ناشکرے ہی
کو دیا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾
اور ہم نے اُن کے اور ملک
شام کی ان بستیوں کے درمیان

جن میں ہم نے برکت دی تھی
ایک دوسرے کے متصل دیہات
بنائے تھے جو سامنے نظر آتے
تھے اوراُن میں آمد ورفت کا
اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات
دن بے خوف و خطر چلتے
رہو ﴿۱۸﴾ تو انہوں نے دعا کی
کہ اے پروردگار ہماری
مسافتوں میں دوری پیدا کر دے
اور اُس سے اُنہوں نے اپنے
حق میں ظلم کیا تو ہم نے انہیں
نابود کر کے داستان بنا دیا
انہیں بالکل منتشر کر دیااس
میں ہر صابر و شاکر کے
لئےبہت سی نشانیاں ہیں ﴿۱۹﴾
اور شیطان نے اُن کے بارے
میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ

مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اُس کے پیچھے چل پڑے ﴿۲۰﴾
اور اُس کا اُن پر کچھ زور نہ تھا مگر ہمارا مقصود یہ تھا کہ جولوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں اُن سے اُن لوگوں کو جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں ممتاز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۲۱﴾
کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو اُن کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ اُن میں اُن کی شرکت ہے اور نہ اُن

میں سے کوئی اللہ کا مددگار
ہے ﴿۲۲﴾
اور اللہ کے ہاں کسی کے لئے
سفارش فائدہ نہ دے گی مگر
اُس کے لئے جس کے بارے
میں وہ اجازت بخشے ۔ یہاں
تک کہ جب اُن کے دلوں سے
اضطراب دور کر دیا جائے گا
تو کہیں گے کہ تمہارے
پروردگار نے کیا فرمایا
ہے۔فرشتے کہیں گے کہ حق
فرمایا ہے اور وہ اعلیٰ رتبہ
ہے گرامی قدر ہے ﴿۲۳﴾
پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور
زمین سے کون رزق دیتا ہے؟
کہو کہ اللہ اور ہم یا تم یا تو

سیدھے رستے پر ہیں یا کھلم
کھلا گمراہی میں ہیں﴿۲۴﴾
کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی
تم سے پرسش ہوگی اور نہ
تمہارے اعمال کی ہم سے
پرسش ہوگی﴿۲۵﴾
کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم
کو جمع کرے گا پھر ہمارے
درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ
کر دے گا۔ اور وہ خوب فیصلہ
کرنے والا ہے صاحب علم
ہے﴿۲۶﴾
کہو کہ مجھے وہ لوگ تو
دکھاؤ جن کو تم نے اللہ کا
شریک بنا کر اُس کے ساتھ ملا
رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی

اللہ غالب ہے حکمت والا
ہے ﴿۲۷﴾
اور اے محمد ﷺ ہم نے تم کو
تمام لوگوں کے لئے خوشخبری
سنانے والا اور ڈرانے والا بنا
کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے ﴿۲۸﴾
کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو
تو بتاؤ یہ قیامت کا وعدہ کب
پورا ہوگا ﴿۲۹﴾
کہہ دو کہ تم سے ایک ایسے
دن کا وعدہ ہے جس سے نہ
ایک گھڑی پیچھے رہو گے
اور نہ آگے بڑھو گے ﴿۳۰﴾
اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں
کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں

گے اور نہ اُن کتابوں کو جو
اِس سے پہلے کی ہیں اور کاش
ان ظالموں کو تم اُس وقت
دیکھو جب یہ اپنے پروردگار
کے سامنے کھڑے ہوں گے
اور ایک دوسرے پر الزام دھر
رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور
سمجھے جاتے تھے وہ بڑے
لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم
نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے
آتے ﴿٣١﴾
اور جو لوگ بڑے بن بیٹھے
تھے وہ کمزوروں سے کہیں
گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت
سے جب وہ تمہارے پاس
آچکی تھی روکا تھا ؟ نہیں
بلکہ تم ہی گناہ گار تھے ﴿٣٢﴾

اور کمزور لوگ اُن بڑے لوگوں سے کہیں گے نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اُس کا شریک بنائیں ۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گےاور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے بس جو اعمال وہ کرتے تھے اُن ہی کا ان کو بدلہ ملے گا ﴿۳۳﴾

اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے یہ ضرور کہا کہ تم لوگ جو چیز

دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس
کو نہیں مانتے ﴿۳۴﴾
اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم
بہت سا مال اور اولا د ر کھتے
ہیں اور ہم کو عذاب نہیں
ہوگا ﴿۳۵﴾
کہہ دو کہ میرا رب جس کے
لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر
دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا
ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر
لوگ نہیں جانتے ﴿۳۶﴾
اور تمہارے مال اور اولاد
ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہم
سے قریب کر دیں۔ ہاں ہمارا
مقرب وہ ہے جو ایمان لایا
اور نیک عمل کرتا رہا۔ ایسے
ہی لوگوں کوان کے اعمال کے

سبب دُگنا بدلہ ملے گا اور وہ امن و چین سے بلند و بالا عمارتوں میں رہیں گے ﴿۳۷﴾ جولوگ ہماری آیتوں کے سلسلے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے ﴿۳۹﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اُس کا تمہیں عوض دے گا۔ وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے ﴿۳۹﴾

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے ﴿۴۰﴾

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے۔ نہ کہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر انہی کو مانتے تھے ﴿۴۱﴾

تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو ﴿۴۲﴾

اور جب اُن کو ہماری روشن
آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں
تو کہتے ہیں یہ ایک ایسا
شخص ہے جو چاہتا ہے کہ
جن چیزوں کی تمہارے باپ
دادا پرستش کیا کرتے تھے اُن
سے تم کو روک دے اور یہ
بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن
محض جھوٹ ہےجو اپنی
طرف سے بنالیا گیا ہےاور
کافروں کے پاس جب حق آیا تو
اُس کے بارے میں کہنے لگے
کہ یہ تو کھُلا جادو ہے ﴿۴۳﴾
اور ہم نے نہ تو ان مُشرکوں
کو کتابیں دیں جن کو یہ
پڑھتے ہوں اور اے نبی نہ تم

سے پہلے ان کی طرف کوئی
آگاہ کرنے والا آیا ﴿۴۴﴾
اور جولوگ ان سے پہلے تھے
اُنہوں نے تکذیب کی تھی اور
جو کچھ ہم نے اُن کو دیا تھا یہ
اس کے دسویں حصے کو بھی
نہیں پہنچے پھر انہوں نے
میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو
میرا عذاب کیسا ہوا ﴿۴۵﴾
کہہ دو کہ میں تمہیں صرف
ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں
کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور
اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر
غور کرو۔ تمہارے رفیق یعنی
اس نبیﷺ کو کسی طرح کا
کوئی جنون نہیں یہ تو تم کو

سخت عذاب کے آنے سے
پہلے ڈرانے والے ہیں ﴿۴۶﴾
کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ
صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔
میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔
اور وہ ہر چیز سے خبر دار
ہے ﴿۴۷﴾
کہہ دو کہ میرا پروردگار
اوپر سے حق ہی نازل کرتا
ہےاور وہ غیب کی باتوں کا
جاننے والا ہے ﴿۴۸﴾
کہہ دو کہ حق آچکا اور باطل
نہ تو پہلے کچھ کر سکتا ہے
اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا
﴿۴۹﴾

کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں
تو میری گمراہی کا ضرر
مجھی کو ہے۔ اور اگر ہدایت
پر ہوں تو یہ اُس وحی کے
طفیل ہے جو میرا پروردگار
میری طرف بھیجتا ہے۔ بیشک
وہ سننے والا ہے نزدیک
ہے ﴿۵۰﴾
اور کاش تم دیکھو جب یہ
گھبرا جائیں گے تو عذاب سے
بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک
ہی سے پکڑ لئے جائیں گے
﴿۵۱﴾
اورکہیں گے کہ ہم اس پر ایمان
لے آئے اور اب اتنی دور سے
اُن کا ہاتھ ایمان کے لینے کو
کیسے پہنچ سکتا ہے ﴿۵۲﴾

جبکہ پہلے تو اُس کا انکار کرتے
رہے اور بن دیکھے دور ہی سے
نکل کےتیر چلاتے رہے(۵۳)اور
ان میں اور ان کی خواہشوں میں
پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ
پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا
گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے
شک میں پڑےہوئےتھے(۵۴)

سورہ فاطر

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ اپنی مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١﴾

اللہ جو لوگوں کے لئے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اُس کے بعد کوئی اُس کو کھولنے

والا نہیں۔ اور وہ غالب ہے
حکمت والا ہے ﴿۲﴾
لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات
ہیں اُن کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے
سوا کوئی اور خالق اور رازق
ہے جو تم کو آسمان اور زمین
سے رزق دے۔ اُس کے سوا
کوئی معبود نہیں پس تم کیسے
الٹائے جاتے ہو ﴿۳﴾
اور اے پیغمبر اگر یہ لوگ تم
کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے
بھی پیغمبر جھٹلا ئے گئے ہیں۔
اور سب کام اللہ ہی کی طرف
لوٹائے جائیں گے ﴿۴﴾
لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے تو
تم کو دنیا کی زندگی دھوکے
میں نہ ڈال دے اور نہ بڑا

فریبی یعنی شیطان تمہیں اللہ
کے نام سے فریب دے ۵
اور یاد رکھوشیطان تمہارا
دشمن ہے تم بھی اسے دشمن
ہی سمجھو۔ وہ اپنےگروہ کو
بلاتا ہے تا کہ وہ دوزخ والوں
میں ہو جائیں ۶
جنہوں نے کفر کیا اُن کے لئے
سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان
لائے اور عمل نیک کرتے
رہے اُن کے لئے بخشش اور
بڑا ثواب ہے ۷
بھلا جس شخص کو اُس کے
اعمال بد آراستہ کر کے دکھا
ئے جائیں اور وہ ان کو عمدہ
سمجھنے لگے تو کیا وہ
نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا

ہے ۔ بیشک اللہ جس کو چاہتا
ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور
جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا
ہے۔ تو اِن لوگوں پر افسوس
کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے
۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اُس
سے واقف ہے ﴿۸﴾
اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں
چلاتا ہے پھر وہ بادل کو
اُبھارتی ہیں پھر ہم اُن کو ایک
بے جان علاقے کی طرف لے
جاتے ہیں۔ پھر اُس سے یعنی
بارش سے زمین کو اُس کے
مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر
دیتے ہیں۔ اسی طرح مُردوں کا
جی اُٹھنا ہوگا ﴿۹﴾

جو شخص عزت کا طلب گار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔ اُسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل اُن کو بلند کرتا ہے۔اور جولوگ بُرے بُرے داؤ چلتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔اور ان کا داؤ نابود ہو جائے گا ۱۰

اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اُس کے علم سے ہوتا ہے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اُس کی عمر کم کی جاتی ہے

مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان ہے (۱۱)

اور دونوں دریا بھی یکساں نہیں ہیں ۔ یہ ایک تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑوا۔ اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تا کہ تم اُس کے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو (۱۲)

وہ رات کو دن میں داخل کرتا
ہے اور دن کو رات میں داخل
کرتا ہے، اور اسی نے سورج
اور چاند کو کام میں لگا رکھا
ہے، ہر ایک وقت مقرر تک
چل رہا ہے، یہی ہے اللہ تمہارا
رب ہے اسی کی بادشاہی ہے،
اور جنہیں تم اس کے سوا
پکارتے ہو وہ ایک گٹھلی کے
چھلکے کے مالک نہیں ﴿۱۳﴾
اگر تم انہیں پکارو تو وہ
تمہاری پکار کو نہیں سنتے
اور اگر وہ سن بھی لیں تو
تمہیں جواب نہیں دیتے، اور
قیامت کے دن تمہارے شرک
کا انکار کر دیں گے، اور آپ

کواللہ (خبر رکھنے والے کی)
طرح کوئی نہیں بتائے گا ۱۴
اے لوگو تم اللہ کی طرف
محتاج ہو، اور اللہ بے نیاز
تعریف کیا ہوا ہے ۱۵
اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر
دے اور نئی مخلوق لے
آئے ۱۶
اور یہ اللہ کو کچھ مشکل
نہیں ۱۷
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا
کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھا
ئے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دیا
ہوا اپنا بوجھ بٹانے کیلئے کسی
کو بلائے تو بٹایا نہ جائے گا
اگر چہ قرابت دار ہی ہو۔ اے

پیغمبرؐ تم انہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بِن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ اور جو شخص سنورتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے سنورتا ہے۔ اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۸﴾

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ﴿۱۹﴾

اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی ﴿۲۰﴾

اور نہ سایہ اور نہ دھوپ ﴿۲۱﴾

اور نہ زندہ اور نہ مردہ لوگ برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس

کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور
تم اُن کو جو قبروں میں ہیں سنا
نہیں سکتے ﴿۲۲﴾
تم تو صرف خبر دار کرنے
والے ہو ﴿۲۳﴾
ہم نے تم کو حق کے ساتھ
خوشخبری سنانے والا اور
ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔
اور کوئی اُمت ایسی نہیں جس
میں کوئی خبر دار کرنے والا
نہ گزرا ہو ﴿۲۴﴾
اور اے نبی اگر یہ تمہاری
تکذیب کریں تو جو لوگ ان
سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب
کر چکے ہیں اُن کے پاس اُن
کے پیغمبر نشانیاں اور

صحیفے اور روشن کتابیں لے
کر آتے رہے ﴿۲۵﴾
پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا
سو دیکھ لو کہ میرا عذاب
کیسا ہوا ﴿۲۶﴾
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے
آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر ہم
نے اُس سے طرح طرح کے
رنگوں کے میوے پیدا کئے۔
اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ
رنگ کی گھاٹیاں ہوتی ہیں جن
کے مختلف رنگ ہوتے ہیں
اور بعض کالی سیاہ بھی ہوتی
ہیں ﴿۲۷﴾
اور انسانوں اور جانوروں اور
مویشیوں کے بھی کئی طرح
کے رنگ ہوتے ہیں۔ اللہ سے

اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب ہے بخشنے والا ہے۔ ۲۸

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اُس تجارت کے فائدےکے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ۲۹

کیونکہ اللہ اُن کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا ہے قدردان ہے ۳۰

اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے۔ اور اُن کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبر دار ہے اور اُن کو دیکھنے والا ہے ﴿۳۱﴾

پھر ہم نے اُن لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو اُن میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے ﴿۳۲﴾

ان لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے
والی جنتیں ہیں جن میں وہ
داخل ہوں گے۔ وہاں اُن کو
سونے کے کنگن اور موتی
پہنائے جائیں گے۔اور اُن کی
پوشاک ریشمی ہوگی ﴿۳۳﴾
وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے
جس نے ہم سے رنج و غم دور
کیا۔ بیشک ہمارا پروردگار
بخشنے والا ہے قدردان
ہے ﴿۳۴﴾

جس نے ہم کو اپنے فضل سے
ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں
اُتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو کوئی
تکلیف پہنچے گی۔ اور نہ ہی
تھکان ہوگی ﴿۳۵﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت ہی آئے گی کہ مرجائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی اُن سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

وہ اُس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے اب ہم نیک عمل کیا کریں گے۔ نہ کہ وہ جو پہلے کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا۔ تو اب مزے چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾

بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ﴿۳۸﴾

وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پہلے لوگوں کاجانشین بنایا۔ اب جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں کے لئے اُن کے کفر سے پروردگار کے ہاں نا ہی خوشی بڑھتی ہے اور کافروں کو اُن کا کفر نقصان میں اضافہ کرتا ہے ﴿۳۹﴾

بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا

پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ اُنہوں نے زمین میں سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا کیاآسمانوں میں اُن کی شرکت ہے۔ یا ہم نے اُن کو کوئی کتاب دی ہے جس کی وہ سند ر کھتے ہوں ان میں سے کوئی بات بھی نہیں بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے ﴿۴۰﴾ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ کہیں وہ اپنی جگہ سے ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹلنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جوان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار ہے بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾

اور یہ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی خبر دار کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس خبر دار کرنے والا آیا تو اُس سے ان کو نفرت ہی بڑھی﴿۴۲﴾

یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اُس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ تو پہلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ

پاؤ گے۔ اور نہ اللہ کے طریقے
میں کوئی تغیر دیکھو گے ﴿۴۳﴾
کیا انہوں نے زمین میں سیر
نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ
جولوگ اِن سے پہلے تھے اُن
کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ اِن
سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔
اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں
اور زمین میں کوئی چیز اُس
کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا
ہے قدرت والا ہے ﴿۴۴﴾
اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے
اعمال کے سبب پکڑنے لگتا۔
تو روئے زمین پر ایک بھی
چلنے پھرنے والے کو نہ
چھوڑتا۔ لیکن وہ اُن کو ایک
وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا

ہے۔سو جب اُن کا وقت آجائے گا تو اُن کے اعمال کا بدلہ دے گا کیونکہ اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۵﴾

سورۃ یٰس

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یٰس (۱) قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے (۲) اے محمدؐ بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو (۳) سیدھے رستے پر ہو (۴) یہ قرآن غالب و مہربان کا نازل کیا ہوا ہے (۵) تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو خبر دار نہیں کیا گیا تھا خبر دار کر دو کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں (۶)

اُن میں سے اکثر پر اللہ کی
بات پوری ہو چکی ہے سو وہ
ایمان نہیں لائیں گے ۷
ہم نے ان کی گردنوں میں طوق
ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں
تک ہیں تو اُن کی گردنیں
اکڑی ہوئی ہیں ۸
اور ہم نے اُن کے آگے بھی
دیوار بنادی اور اُن کے پیچھے
بھی۔ پھر اُن پر پردہ ڈال دیا تو
یہ دیکھ نہیں سکتے ۹
اور تم ان کو خبر دار کر و یا
نہ کرو ان کے لئے برابر ہے
یہ ایمان نہیں لا ئیں گے ۱۰
آپ تو صرف اُس شخص کو
خبر دار کر سکتے ہو جو اس

نصیحت یعنی قرآن کی پیروی کرے اور رحمن سے غائبانہ ڈرے سو اُس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ﴿۱۱﴾

بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور جو اُن کے نشان پیچھے رہ گئے ہم اُن کو قلم بند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن یعنی لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے ﴿۱۲﴾

اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب اُن کے پاس پیغمبر آئے ﴿۱۳﴾

یعنی جب ہم نے اُن کی طرف دو پیغمبر بھیجے تو اُنہوں نے

ان کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے
تیسرے سے تقویت دی تو
انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری
طرف پیغمبر ہوکر آئے
ہیں ﴿۱۴﴾
وہ بولے کہ تم اور کچھ نہیں
مگر ہماری طرح کے انسان ہو
اور رحمٰن نے کوئی چیز بھی
نازل نہیں کی تم محض جھوٹ
بولتے ہو ﴿۱۵﴾
انہوں نے کہا کہ ہمارا
پروردگار جانتا ہے کہ ہم
تمہاری طرف پیغام دے کر
بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾

اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس ﴿۱۷﴾

وہ بولے کہ ہم تم کو اپنے لئے منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا ﴿۱۸﴾

انہوں نے کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے، کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے تو اسے نحوست سمجھتے ہو، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو ﴿۱۹﴾

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا،

کہا اے میری قوم! رسولوں کی
پیروی کرو ﴿۲۰﴾
ان کی پیروی کرو جو تم سے
کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ
ہدایت پانے والے ہیں ﴿۲۱﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

پارہ ۲۳

وَ مَا لِیَ

قُرآن حکیم

کاتئیسواں پارہ اُردو

ترجمہ

بمعہ

ہدایات، واقعات اور شخصیات

تعارف

پارہ۔ 23

تعارف

پارہ 23 کا آغاز سورۃ یٰسٓ کی تکمیل سے ہوتا ہے اور اس میں سورۃ الصّٰفّٰات، سورۃ ص اور سورۃ الزُّمَر کی ابتدائی آیات شامل ہیں۔ یہ پارہ توحید، رسالت، آخرت، انبیاء کرام کے واقعات، جنت و جہنم کے احوال اور اللہ کی قدرت کے اظہار پر مشتمل ہے۔

سورۃ یٰس

ایک مؤمن شخص کا ذکر جو اپنی قوم کو حق کی دعوت دیتا ہے لیکن اسے قتل کر دیا جاتا ہے۔

اس شخص کی شہادت کے بعد جنت میں داخل ہونے کا ذکر اور اس کی خوشی کا اظہار۔
قیامت کے دن انسانوں کی حالت، نیکوکاروں کی جزا اور مجرموں کی سزا کا بیان۔
اللہ کی نشانیوں کا تذکرہ، جیسے مردہ زمین کو زندہ کرنا، اناج، کھجور، انگور اور مختلف پھلوں کی تخلیق۔
اللہ کی قدرت اور اس کے احکامات کی نافرمانی کرنے والوں کا انجام۔

سورۃ الصّٰفّٰات

فرشتوں اور جنّات کا تذکرہ اور ان کی مختلف صفات۔
انبیاء کرام کے واقعات، خصوصاً حضرت نوحؑ،

حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ، حضرت یونسؑ اور حضرت لوطؑ کے قصے۔

حضرت ابراہیمؑ کا اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو قربانی کے لیے پیش کرنا اور اللہ کی طرف سے دُنبہ بھیج کر ان کی قربانی قبول کرنا۔

توحید کی دعوت اور اللہ کی وحدانیت پر زور۔

اہلِ جنت اور اہلِ جہنم کے درمیان ہونے والی گفتگو۔

سورۃ ص:

حضرت داؤدؑ کی آزمائش اور ان کا اللہ سے رجوع۔

حضرت سلیمانؑ کو ملنے والی عظیم نعمتیں اور ان کی آزمائش۔

حضرت ایوبؑ کی بیماری اور ان کا صبر، پھر اللہ کی طرف سے شفا اور انعامات۔

حضرت آدمؑ اور ابلیس کا واقعہ، جس میں ابلیس کا تکبر اور آدمؑ کو سجدہ نہ کرنے کی نافرمانی۔

سورۃ الزُّمَر

قرآن کی عظمت اور اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کرنے کی تاکید۔

قیامت کے دن کی ہولناکیاں اور نیکوکاروں کے لیے جنت کی خوشخبری۔

گناہ گاروں کے لیے توبہ اور رحمت کے دروازے کھلے ہونے کی بشارت۔

شرک کی مذمت اور توحید پر زور۔

اہم شخصیات:

حضرت نوحؑ: قوم کی نافرمانی اور طوفانِ نوح کا ذکر۔

حضرت ابراہیمؑ: بت پرستی کے خلاف جدوجہد اور بیٹے کی قربانی کا واقعہ۔

حضرت اسماعیلؑ: قربانی کے واقعے میں صبر اور اطاعت کا مظاہرہ۔

حضرت لوطؑ: ان کی قوم کی بداعمالیاں اور ان پر عذاب کا ذکر۔

حضرت یونسؑ: مچھلی کے پیٹ میں جانے کا واقعہ اور اللہ کی رحمت۔

حضرت داؤدؑ: ان کی بادشاہت، حکمت اور آزمائش۔

حضرت سلیمانؑ: جنّات، پرندوں اور ہواؤں پر حکمرانی کا تذکرہ۔

حضرت ایوبؑ : صبر اور اللہ کی طرف سے صحت یابی۔

حضرت آدمؑ اور ابلیس: سجدہ نہ کرنے پر ابلیس کا تکبر اور راندہ درگاہ ہونا۔

اہم ہدایات اور نصائح:

اللہ کی وحدانیت پر ایمان رکھو، شرک سے بچو۔

اللہ کی نشانیاں زمین و آسمان میں موجود ہیں، ان پر غور کرو۔

قیامت برحق ہے، نیک اعمال کرو تاکہ جنت کے مستحق بنو۔اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، توبہ کے دروازے کھلے ہیں۔صبر و استقامت اختیار کرو، اللہ مشکلات کے بعد آسانی عطا کرتا ہے۔

انبیاء کی زندگیوں سے سبق حاصل کرو، ان کی اطاعت اور قربانیوں کو یاد رکھو۔

دنیا کی حقیقت کو سمجھو، آخرت کی تیاری کرو۔

اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کرو، صرف اسی کو پکارو۔

سچائی اور حق کی دعوت دینے والوں کو اللہ کی مدد حاصل ہوتی ہے۔

اللہ کے احکامات پر عمل کرنے میں کامیابی ہے، نافرمانی میں نقصان ہے۔
یہ پارہ ایمان، صبر، قربانی، توحید، اور آخرت کی فکر کا ایک بہترین مجموعہ ہے۔

پارہ - 23

(وَ مَا لِیَ)

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے﴿۲۲﴾

کیا میں اللہ کے سوا اورمعبود بنالوں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو اِن کی سفارش مجھے کوئی نفع نہ دے اور نہ وہ مجھے بچاسکیں گے﴿۲۳﴾

بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہو ں گا﴿۲۴﴾

بیشک میں تمہارے رب(اللہ) پر ایمان لایا تو تم میری

سنو (۲۵) اس سے فرمایا گیا کہ
توجنت میں داخل ہوجا، اس نے
کہا : اے کاش کہ میری قوم
جان لیتی (۲۶)
جیسی میرے رب نے میری
مغفرت کی اور مجھے عزت
والوں میں شامل کیا (۲۷)
اور ہم نے اس کے بعد اس کی
قوم پر آسمان سے کوئی لشکر
نہ اتارااور نہ ہم وہاں کوئی
لشکر اتارنے والے تھے (۲۸)
وہ صرف ایک چیخ تھی
توجبھی وہ بجھ کر رہ
گئے (۲۹)
اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان
بندوں پرکہ ان کے پاس کوئی

رسول آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا
مذاق ہی کرتے ہیں ﴿۳۰﴾
کیا انہوں نے نہ دیکھاکہ ہم نے
ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک
کردیں کہ وہ اب ان کی طرف
پلٹنے والے نہیں ﴿۳۱﴾
اور جتنے بھی ہیں سب کے
سب ہمارے حضور حاضر
کئے جائیں گے﴿۳۲﴾
اور ان کے لیے ایک نشانی
مُردہ زمین ہے ہم نے اسے
زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا
تو اس میں سے وہ کھاتے ہیں
﴿۳۳﴾
اور ہم نے اس میں کھجوروں
اور انگو روں کے باغ بنائے

اور ہم نے اس میں کچھ
چشمے بہائے (۳۴)
تاکہ لوگ اس کے پھلوں میں
سے کھائیں اور یہ ان کے
ہاتھوں نے نہیں بنائے تو کیا وہ
شکر ادا نہیں کریں گے؟ (۳۵)
پاک ہے وہ جس نے سب
جوڑے بنائے ،زمین کی اگائی
ہوئی چیزوں سے اور لوگوں
سے اور ان چیزوں سے جنہیں
وہ جانتے بھی نہیں ہیں (۳۶)
اور ان کے لیے ایک نشانی
رات ہے ہم اس پر سے دن
کوکھینچ لیتے ہیں تو جبھی وہ
اندھیروں میں رہ جاتے ہیں
(۳۷)

اور سورج اپنے ٹھہرنے کے
وقت تک چلتا رہے گا، یہ
زبردست، علم والے کا مقرر
کیا ہوا ہے ﴿۳۸﴾
اور چاند کے لیے ہم نے
منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ
وہ کھجور کی پرانی شاخ جیسا
ہوجاتا ہے ﴿۳۹﴾
سورج کو لائق نہیں کہ چاند کو
پکڑے اور نہ رات دن پر
سبقت لے جانے والی ہے اور
ہر ایک ایک دائرے میں تیر
رہا ہے ﴿۴۰﴾
اور ان کے لیے ایک نشانی یہ
ہے کہ ہم نے ان کی نسلوں کو

بھری ہوئی کشتی میں سوار
کیا(۴۱)
اور ہم نے ان کے لیے ویسی
ہی کشتیاں بنادیں جن پر سوار
ہوتے ہیں (۴۲)
اور اگر ہم چاہیں تو انہیں
ڈبودیں تو نہ کوئی ان کی فریاد
کو پہنچنے والا ہو اور نہ انہیں
بچایا جائے(۴۳)
مگر ہماری طرف سے رحمت
اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانے
کی مہلت ہو(۴۴)
اور جب ان سے فرمایا جاتا
ہے ، ڈرو اس سے جو تمہارے
سامنے ہے اور جو تمہارے

پیچھے آنے والا ہے اس امید
پر کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾
اور جب کبھی ان کے رب کی
نشانیوں سے کوئی نشانی ان
کے پاس آتی ہے تو وہ اس
سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾
اور جب ان سے فرمایا جائے کہ
اللہ کے دئیے میں سے کچھ اس
کی راہ میں خرچ کرو تو کافر
مسلمانوں کو کہتے ہیں کہ کیا ہم
اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو
کھلادیتاتم تو کھلی گمراہی میں ہی
ہو ﴿۴۷﴾
اور کہتے ہیں :یہ وعدہ کب
آئے گا ؟اگر تم سچے ہو (تو
بتاؤ) ﴿۴۸﴾

وہ صرف ایک چیخ کا انتظار
کررہے ہیں جو انہیں اس حالت
میں پکڑ لے گی جب وہ دنیا
کے جھگڑے میں پھنسے ہوئے
ہوں گے ﴿۴۹﴾
تو نہ وہ وصیت کرسکیں گے
اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی
طرف پلٹ کرجاسکیں گے ﴿۵۰﴾
اورصورمیں پھونک ماری
جائے گی تواسی وقت وہ
قبروں سے اپنے رب کی
طرف دوڑتے چلے جائیں
گے ﴿۵۱﴾
کہیں گے: ہائے ہماری خرابی!
کس نے ہمیں ہماری نیند سے
جگادیا یہ وہ ہے جس کا

رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور
رسولوں نے سچ فرمایا تھا﴿۵۲﴾
وہ تو صرف ایک چیخ ہوگی تو
اسی وقت وہ سب کے سب
ہمارے حضور حاضر کردئیے
جائیں گے﴿۵۳﴾
تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ
ہوگا اور تمہیں تمہارے اعمال
ہی کا بدلہ دیا جائے گا﴿۵۴﴾
بیشک جنت والے آج دل
بہلانے والے کاموں میں لطف
اندوز ہو رہے ہوں گے﴿۵۵﴾
وہ اور ان کی بیویاں تختوں پر
تکیہ لگائے سایوں میں ہوں
گے﴿۵۶﴾

ان کے لیے جنت میں پھل میوہ
ہوگا اور ان کے لیے ہر وہ
چیز ہوگی جو وہ مانگیں
گے ﴿۵۷﴾
مہربان رب کی طرف سے
فرمایا ہوا سلام ہوگا ﴿۵۸﴾ اور
کہا جائے گا اے مجرمو! آج
الگ الگ ہوجاؤ ﴿۵۹﴾
اے اولادِ آدم! کیا میں نے تم
سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان
کی عبادت نہ کرنا بیشک وہ
تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾
اور میری عبادت کرنا، یہ
سیدھی راہ ہے ﴿۶۱﴾
اور بیشک اس نے تم میں سے
بہت سی مخلوق کو گمراہ

کردیا تو کیا تم سمجھتے نہ
تھے(۶۲)

یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں
ڈرایا جاتا تھا(۶۳)اپنے کفر کے
سبب آج اس میں داخل ہوجاؤ
(۶۴)

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر
لگادیں گے اور ان کے ہاتھ ہم
سے کلام کریں گے اور ان
کے پاؤں ان کے اعمال کی
گواہی دیں گے(۶۵)

اور اگر ہم چاہتے تو ان کی
آنکھیں مٹادیتے تو وہ جلدی
سے راستے کی طرف جاتے
تو کہاں سے دکھائی دیتا؟(۶۶)

اور اگر ہم چاہتے تو ان کی
جگہ پر ہی ان کی صورتیں
بدل دیتے تونہ وہ آگے بڑھ
سکتے اورنہ پیچھے
لوٹتے ﴿۶۷﴾
اور جسے ہم لمبی عمر دیتے
ہیں تو خلقت و بناوٹ میں ہم
اسے الٹا پھیردیتے ہیں ،تو کیا
وہ سمجھتے نہیں ؟﴿۶۸﴾
اور ہم نے نبی کو شعر کہنا نہ
سکھایااور نہ وہ ان کی شان
کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر
نصیحت اور روشن قرآن﴿۶۹﴾
تاکہ وہ ہر ایسے شخص
کوڈرائے جو زندہ ہو اور

کافروں پر بات ثابت ہوجائے

(۷۰)

اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ
ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے
ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا
کیے تو یہ ان کے مالک ہیں

(۷۱)

اورہم نے ان چوپایوں کو ان
کے لیے تابع کردیاتوان
چوپایوں سے کچھ ان کی
سواریاں ہیں اور کچھ سے وہ
کھاتے ہیں (۷۲)

اور لوگوں کے لیے ان
چوپایوں میں کئی طرح کے
منافع اور پینے کی چیزیں ہیں

تو کیا وہ لوگ شکر ادا نہیں
کریں گے ﴿۷۳﴾
اور انہوں نے اللہ کے سوا اور
معبود بنالئے کہ شاید ان کی
مدد ہوجائے ﴿۷۴﴾
وہ معبوداِن کی مدد نہیں
کرسکتے اور وہ لوگ خودان
معبودوں کیلئے حاضرِ خدمت
لشکربنے ہوئے ہیں ﴿۷۵﴾
تو ان کی بات تمہیں غمگین نہ
کرے بیشک ہم جانتے ہیں جو
وہ چھپاتے ہیں اورجو ظاہر
کرتے ہیں ﴿۷۶﴾
اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ
ہم نے اسے ایک بوند سے بنایا

پھر تب ہی وہ کھلم کھلاجھگڑا
کرنے والا ہے ﴿۷۷﴾
اور ہمارے لیے مثال دیتا ہے
اور اپنی پیدائش کوبھول گیا
کہنے لگا: ایسا کون ہے جو
ہڈیوں کو زندہ کردے جبکہ وہ
بالکل گلی ہوئی ہوں ﴿۷۸﴾
تم فرماؤ :ان ہڈیوں کو وہ زندہ
کرے گا جس نے پہلی بار
انہیں بنایا اور وہ ہر پیدائش کو
جاننے والا ہے ﴿۷۹﴾
جس نے تمہارے لیے سبز
درخت سے آ گ پیدا کی
توجبھی تم اس سے آگ جلاتے
ہو ﴿۸۰﴾

اور کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے اورپیدا کردے؟ کیوں نہیں !اور وہی بڑا پیدا کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے(۸۱)

اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے فرماتا ہے ، ’’ ہو جا‘‘ تو وہ ہوجاتی ہے(۸۲)

تو پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف تم پھیرے جاؤ گے(۸۳)

سورة الصّٰٓفّٰت

اللہ کے نام سے شروع جو
نہایت مہربان ، رحم والاہے -

ان کی قسم جو باقاعدہ صفیں
باندھے ہوئے ہیں (١) پھر ان
کی قسم جو جھڑک کر چلانے
والے ہیں (٢)
پھر قرآن کی تلاوت کرنے
والوں کی قسم (٣)
بیشک تمہارا معبود ضرور
ایک ہے (٤)
آسمانوں اور زمین کا اور جو
کچھ ان کے درمیان ہے سب کا
رب ہے اور مشرقوں کامالک
ہے (٥)

بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کوستاروں کے سنگھار سے آراستہ کیا ۶
اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کیلئے ۷
وہ شیاطین عالمِ بالا کی طرف کان نہیں لگاسکتے اور انہیں ہرجانب سے مارا جاتا ہے ۸
(انہیں) بھگانے کیلئے اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے ۹
مگر جو ایک آدھ بار (کوئی بات) اُچک کر لے چلے تو روشن انگارا اس کے پیچھے لگ جاتا ہے ۱۰

تو ان سے پوچھو،کیا اِن لوگوں
کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا
ہماری (دوسری) مخلوق کی
بیشک ہم نے انہیں چپکنے
والی مٹی سے بنایا(۱۱)
بلکہ تم نے تعجب کیااور وہ
مذاق اڑاتے ہیں (۱۲)
اورجب انہیں سمجھایا جائے تو
سمجھتے نہیں (۱۳)
اور جب کوئی نشانی دیکھتے
ہیں توٹھٹھا کرتے
ہیں (۱۴)
اور کہتے ہیں یہ تو کھلا
جادوہی ہے(۱۵)

کیا جب ہم مر کر مٹی اور
ہڈیاں ہوجائیں گے توکیا ہم
ضرور اٹھائے جائیں گے؟(۱۶)
اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا
بھی؟(۱۷)
تم فرماؤ: ہاں اور اس وقت تم
ذلیل و رسوا ہوگے(۱۸)
تو وہ تو ایک جھڑک ہی ہوگی
تو جبھی وہ دیکھنے لگیں
گے(۱۹)
اور کہیں گے: ہائے ہماری
خرابی! یہ بدلے کا دن ہے(۲۰)
یہ وہ فیصلے کا دن ہے جسے
تم جھٹلاتے تھے(۲۱)
ظالموں اور ان کے ساتھیوں
کواور جن کی یہ اللہ کے

سواپوجا کرتے تھے ان سب کو
اکٹھا کردو ﴿۲۲﴾
پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ
دکھاؤ ﴿۲۳﴾
اور انہیں ٹھہراؤ، بیشک ان
سے پوچھ گچھ کی جائے
گی ﴿۲۴﴾
(کہا جائے گا:) تمہیں کیا ہوا؟
تم ایک دوسرے کی مدد کیوں
نہیں کرتے؟ ﴿۲۵﴾
بلکہ وہ آج گردن جھکائے
ہوئے ہوں گے ﴿۲۶﴾
اور ان میں ایک دوسرے کی
طرف آپس میں سوال کرتے
ہوئے متوجہ ہوگا ﴿۲۷﴾

پیروکارکہیں گے: تم ہمارے پاس
طاقت وقوت سے آتے تھے ﴿۲۸﴾
سردار کہیں گے: بلکہ تم خود
ہی ایمان والے نہیں تھے ﴿۲۹﴾
اور ہمارا تم پر کچھ قابو نہ
تھابلکہ تم سرکش لوگ
تھے ﴿۳۰﴾
تو ہم پر ہمارے رب کی بات
ثابت ہوگئی (کہ) ہم ضرور مزہ
چکھیں گے ﴿۳۱﴾
تو ہم نے تمہیں گمراہ کیا ،
بیشک ہم خود گمراہ تھے ﴿۳۲﴾
تو اس دن وہ سب کے سب
عذاب میں شریک ہیں ﴿۳۳﴾

مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی
کرتے ہیں ﴿۳۴﴾
بیشک جب ان سے کہا جاتا تھا
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود
نہیں تووہ تکبر کرتے
تھے ﴿۳۵﴾
اور کہتے تھے کیا ہم ایک
دیوانے شاعر کی وجہ سے
اپنے معبودوں کو چھوڑدیں
﴿۳۶﴾
بلکہ وہ تو حق لائے ہیں اور
انہوں نے رسولوں کی تصدیق
فرمائی ہے ﴿۳۷﴾
بیشک تم ضرور دردناک عذاب
چکھنے والے ہو ﴿۳۸﴾

تو تمہیں تمہارے اعمال ہی کا
بدلہ دیا جائے گا ﴿۳۹﴾
مگر جو اللہ کے چُنے ہوئے
بندے ہیں ﴿۴۰﴾
ان کے لیے وہ روزی ہے جو
معلوم ہے ﴿۴۱﴾
پھل میوے ہیں اور وہ معزز
ہوں گے ﴿۴۲﴾
چین کے باغوں میں ﴿۴۳﴾
تختوں پر آمنے سامنے ہوں
گے ﴿۴۴﴾
خالص شراب کے جام کے ان
پر دَور ہوں گے ﴿۴۵﴾

سفید رنگ کی شراب ہوگی،
پینے والوں کے لیے لذت بخش
ہوگی﴿۴۶﴾
نہ اس میں عقل کی خرابی
ہوگی اور نہ وہ اس سے نشے
میں لائے جائیں گے﴿۴۷﴾
اور ان کے پاس نگاہیں نیچی
رکھنے والی ،بڑی آنکھوں
والی (بیویاں) ہوں گی﴿۴۸﴾
گویاوہ پوشیدہ رکھے ہوئے
انڈے ہیں ﴿۴۹﴾
پھر جنتی آپس میں سوال کرتے
ہوئے ایک دوسرے کی طرف
متوجہ ہوں گے﴿۵۰﴾

ان میں سے ایک کہنے
والاکہے گا:بیشک میرا ایک
ساتھی تھا(۵۱)
(مجھ سے) کہا کرتاتھا : کیا تم
تصدیق کرنے والوں میں سے
ہو؟(۵۲)
کیا جب ہم مرجائیں گے اور
مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو
کیا ہمیں جزا سزا دی جائے
گی؟(۵۳)
جنتی کہے گا: کیا تم جھانک
کر دیکھو گے؟(۵۴)
تو وہ جھانکے گا تو اس ساتھی
کو بھڑکتی آگ کے درمیان میں
دیکھے گا(۵۵)

وہ جنتی کہے گا: خدا کی قسم،
قریب تھا کہ تو ضرور مجھے
ہلاک کردیتا ﴿۵۶﴾
اوراگر میرے رب کا احسان نہ
ہوتا تو ضرور میں بھی پکڑ
کر حاضر کیا جاتا ﴿۵۷﴾
تو کیا ہم مریں گے نہیں ؟ ﴿۵۸﴾
سوائے ہماری پہلی موت کے
اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے
گا ﴿۵۹﴾
بیشک یہی بڑی کامیابی
ہے ﴿۶۰﴾
ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل
کرنے والوں کو عمل کرنا
چاہیے ﴿۶۱﴾

تو یہ مہمان نوازی بہتر ہے یا زقوم کادرخت؟ ﴿۶۲﴾

بیشک ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لئے آزمائش بنادیا ہے ﴿۶۳﴾

بیشک وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی جڑ میں سے نکلتا ہے ﴿۶۴﴾

اس کا شگوفہ ایسے ہے جیسے شیطانوں کے سرہوں ﴿۶۵﴾

پھر بیشک وہ اس میں سے کھائیں گے پھر اس سے پیٹ بھریں گے ﴿۶۶﴾

پھر بیشک ان کے لیے اس پر کھولتے پانی کی ملاوٹ ہے ﴿۶۷﴾

پھر بیشک ان کا لوٹنا ضرور
بھڑکتی آگ کی طرف ہے ﴿۶۸﴾
بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا
کوگمراہ پایا ﴿۶۹﴾
تو وہ انہیں کے نشانِ قدم پر
دوڑائے جارہے ہیں ﴿۷۰﴾
اور بیشک ان سے پہلے بہت
سے اگلے لوگ گمراہ
ہوئے ﴿۷۱﴾
اور بیشک ہم نے ان میں ڈر
سنانے والے بھیجے ﴿۷۲﴾
تو دیکھو ڈرائے جانے والوں
کا کیسا انجام ہوا؟ ﴿۷۳﴾
مگر اللہ کے چُنے ہوئے
بندے ﴿۷۴﴾

اور بیشک نوح نے ہمیں
پکاراتو ہم کیا ہی اچھے جواب
دینے والے ہیں ﴿۷۵﴾
اور ہم نے اسے اور اس کے
گھر والوں کو بڑی تکلیف سے
نجات دی ﴿۷۶﴾
اور ہم نے اسی کی اولاد باقی
رکھی ﴿۷۷﴾
اور ہم نے بعد والوں میں اس
کی تعریف باقی رکھی ﴿۷۸﴾
تمام جہان والوں میں نوح پر
سلام ہو ﴿۷۹﴾
بیشک ہم نیکوں کوایسا ہی صلہ
دیتے ہیں ﴿۸۰﴾

بیشک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ کے کامل ایمان والے بندوں میں سے ہے(۸۱)

پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا(۸۲)

اور بیشک اسی (نوح) کے گروہ سے ابراہیم ہے(۸۳)

جبکہ اپنے رب کے پاس سلامت دل لے کرحاضر ہوا(۸۴)

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایاتم کیا پوجتے ہو؟(۸۵)

کیا بہتان باندھ کر اللہ کے سوا اور معبود چاہتے ہو؟(۸۶)

تو تمہارا رب العالمین پرکیا گمان ہے؟(۸۷)
پھر اس نے ستاروں کوایک نگاہ دیکھا(۸۸)
تو کہا :میں بیمار ہونے والا ہوں (۸۹)
تو قوم کے لوگ اس سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے(۹۰)
پھر آپ ان کے خداؤں کی طرف چھپ کر چلے پھر فرمایا:کیا تم کھاتے نہیں ؟(۹۱)
تمہیں کیا ہوا کہ تم بولتے نہیں ؟(۹۲)

تو لوگوں سے نظر بچا کر
دائیں ہاتھ سے انہیں مارنے
لگے﴿۹۳﴾
تو کافر اس کی طرف جلدی
کرتے ہوئے آئے﴿۹۴﴾
فرمایا: کیا تم ان کی عبادت
کرتے ہوجنہیں خود تراشتے
ہو؟﴿۹۵﴾
اور اللہ نے تمہیں اور تمہارے
اعمال کوپیدا کیا ﴿۹۶﴾
قوم نے کہا: اس کے لیے ایک
عمارت بناؤپھر اسے بھڑکتی
آگ میں ڈال دو﴿۹۷﴾
تو انہوں نے اس کے ساتھ
فریب کرنا چاہا توہم نے انہیں
نیچا کردیا﴿۹۸﴾

اور ابراہیم نے کہا: بیشک میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں ،اب وہ مجھے راہ دکھائے گا﴿۹۹﴾

اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما﴿۱۰۰﴾

تو ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری سنائی﴿۱۰۱﴾

تو ہم نے اسے خوش خبری سنائی ایک عقل مند لڑکے کی﴿۱۰۱﴾

پھر جب وہ اس کے ساتھ کوشش کرنے کے قابل عمر کو پہنچ گیا توابراہیم نے کہا: اے میرے بیٹے! میں نے خواب

میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کررہا ہوں اب تو دیکھ کہ تیری کیا رائے ہے ؟بیٹے نے کہا: اے میرے باپ! آپ وہی کریں جس کا آپ کو حکم دیاجارہا ہے اِنْ شَاءَاللہ عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے ﴿۱۰۲﴾

تو جب ان دونوں نے (ہمارے حکم پر) گردن جھکادی اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹایا (اس وقت کا حال نہ پوچھ) ﴿۱۰۳﴾

اور ہم نے اسے ندا فرمائی کہ اے ابراہیم! ﴿۱۰۴﴾

بیشک تو نے خواب سچ
کردکھایاہم نیکی کرنے والوں
کوایسا ہی صلہ دیتے ہیں ﴿۱۰۵﴾
بیشک یہ ضرور کھلی آزمائش
تھی﴿۱۰۶﴾
اور ہم نے اسماعیل کے فدیے
میں ایک بڑا ذبیحہ دیدیا ﴿۱۰۷﴾
اور ہم نے بعد والوں میں اس
کی تعریف باقی رکھی﴿۱۰۸﴾
ابراہیم پرسلام ہو﴿۱۰۹﴾
ہم نیکی کرنے والوں کوایسا ہی
صلہ دیتے ہیں ﴿۱۱۰﴾
بیشک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ
کے کامل ایمان والے بندوں
میں سے ہیں﴿۱۱۱﴾

اور ہم نے اسے اسحاق کی
خوشخبری دی جو اللہ کے
خاص قرب کے لائق بندوں
میں سے ایک نبی ہے﴿۱۱۲﴾
اور ہم نے اس پر اور اسحاق
پربرکت اتاری اور ان کی اولاد
میں کوئی اچھا کام کرنے
والاہے اور کوئی اپنی جان پر
صریح ظلم کرنے والاہے﴿۱۱۳﴾
اور بیشک ہم نے موسیٰ اور
ہارون پر احسان فرمایا﴿۱۱۴﴾
اور انہیں اور ان کی قوم کو
بہت بڑی سختی سے نجات
بخشی﴿۱۱۵﴾
اور ہم نے ان کی مدد فرمائی
تو وہی غالب ہوئے﴿۱۱۶﴾

اور ہم نے ان دونوں کو روشن
کتاب عطا فرمائی ﴿۱۱۷﴾
اور انہیں سیدھی راہ
دکھائی ﴿۱۱۸﴾
اور پچھلوں میں ان کی تعریف
باقی رکھی ﴿۱۱۹﴾
موسیٰ اور ہارون پرسلام
ہو ﴿۱۲۰﴾
بیشک نیکی کرنے والوں کوہم
ایسا ہی صلہ دیتے ہیں ﴿۱۲۱﴾
بیشک وہ دونوں ہمارے اعلیٰ
درجہ کے کامل ایمان والے
بندوں میں سے ہیں ﴿۱۲۲﴾
اور بیشک الیاس ضرور
رسولوں میں سے ہے ﴿۱۲۳﴾

جب اس نے اپنی قوم سے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں ؟ ﴿۱۲۴﴾

کیا تم بعل (بت) کی پوجا کرتے ہواور بہترین خالق کوچھوڑتے ہو؟﴿۱۲۵﴾

اللہ جو تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کارب ہے﴿۱۲۶﴾

پھر انہو ں نے اسے جھٹلایا تو وہ ضرور پیش کئے جائیں گے﴿۱۲۷﴾

مگر اللہ کے چُنے ہوئے بندے﴿۱۲۸﴾

اور ہم نے بعد والوں میں اس کی تعریف باقی رکھی﴿۱۲۹﴾

الیاس پرسلام ہو ﴿۱۳۰﴾
بیشک ہم نیکی کرنے والوں
کوایسا ہی صلہ دیتے ہیں ﴿۱۳۱﴾
بیشک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ
کے کامل ایمان والے بندوں
میں سے ہے ﴿۱۳۲﴾
اور بیشک لوط ضرور
رسولوں میں سے ہے ﴿۱۳۳﴾
جب ہم نے اسے اور اس کے
سب گھر والوں کو نجات
بخشی ﴿۱۳۴﴾
مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ
جانے والوں میں ہوگئی ﴿۱۳۵﴾
پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک
فرمادیا ﴿۱۳۶﴾

اور (اے لوگو!) بیشک تم صبح
کے وقت ان کے پاس سے
گزرتے ہو﴿۱۳۷﴾
اور رات کے وقت (بھی ان
بستیوں سے گزرتے ہو) تو کیا
تم سمجھتے نہیں ؟﴿۱۳۸﴾
اور بیشک یونس ضرور
رسولوں میں سے ہے﴿۱۳۹﴾جب
وہ بھری کشتی کی طرف نکل
گیا﴿۱۴۰﴾تو کشتی والے نے
قرعہ ڈالا تویونس دھکیلے
جانے والوں میں سے
ہوگئے﴿۱۴۱﴾
پھر انہیں مچھلی نے نگل لیا
اور وہ اپنے آپ کو ملامت
کررہے تھے﴿۱۴۲﴾

تو اگر وہ تسبیح کرنے والا نہ ہوتا(۱۴۳)
توضرور اس دن تک اس مچھلی کے پیٹ میں رہتا جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے(۱۴۴)
پھر ہم نے اسے میدان میں ڈال دیا اور وہ بیمار تھا(۱۴۵)اور ہم نے اس پرکدو کا پیڑ اگادیا(۱۴۶)
اور ہم نے اسے ایک لاکھ بلکہ زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا(۱۴۷)
تو وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ اٹھانے دیا(۱۴۸)

تو ان سے پوچھو، کیا تمہارے
رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان
کیلئے بیٹے ہیں ؟(۱۴۹)
یا ہم نے ملائکہ کو عورتیں
پیدا کیا اور وہ موجود
تھے(۱۵۰)
خبردار! بیشک وہ اپنے بہتان
سے یہ بات کہتے ہیں (۱۵۱)
کہ اللہ کی اولاد ہے اور بیشک
وہ ضرور جھوٹے ہیں (۱۵۲)کیا
اللہ نے بیٹے چھوڑ کر بیٹیاں
پسند کیں (۱۵۳)
تمہیں کیا ہے؟تم کیسا حکم
لگاتے ہو؟(۱۵۴)

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے؟(۱۵۵)

یا تمہارے لیے کوئی کھلی دلیل ہے؟(۱۵۶)

تو اپنی کتاب لاؤاگر تم سچے ہو(۱۵۷)

اور انہوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان نسب کا رشتہ ٹھہرایااور بیشک جنوں کو معلوم ہے کہ ان کی پیشی کی جائے گی(۱۵۸)

اللہ اس سے پاک ہے جو یہ بتاتے ہیں (۱۵۹)

مگر اللہ کے چُنے ہوئے بندے (۱۶۰)

تو تم اور جنہیں تم(اللہ کے
سوا) پوجتے ہو (۱۶۱)
تم اس کے خلاف(کسی
کو)فتنے میں ڈالنے والے نہیں
(۱۶۲)
مگر اسے جو بھڑکتی آگ میں
داخل ہونے والا ہے(۱۶۳)
اور (فرشتے کہتے ہیں) ہم
میں ہر ایک کیلئے ایک جگہ
مقررہے(۱۶۴)
اور بیشک ہم (حکم کے انتظار
میں)صف باندھے ہوئے ہیں
(۱۶۵)اور بیشک ہم (اس کی)
تسبیح کرنے والے ہیں (۱۶۶)
اور بیشک کافرکہتے تھے(۱۶۷)

اگر ہمارے پاس اگلوں کی
کوئی نصیحت ہوتی(۱۶۸)
تو ضرور ہم اللہ کے چُنے
ہوئے بندے ہوتے(۱۶۹)
تو اس کے منکر ہوئے تو
عنقریب انہیں پتہ چل جائے
گا(۱۷۰)
اور بیشک ہمارے بھیجے
ہوئے بندوں کے لیے ہمارا
کلام گزر چکا ہے (۱۷۱)
کہ بیشک انہی کی مدد کی
جائے گی(۱۷۲)
اور بیشک ہمارا لشکرہی غالب
ہوگا(۱۷۳)

تو ایک وقت تک تم ان سے
منہ پھیر لو﴿۱۷۴﴾
اور انہیں دیکھتے رہو تو
عنقریب وہ بھی دیکھیں
گے﴿۱۷۵﴾
تو کیا ہمارے عذاب کی جلدی
کرتے ہیں ؟﴿۱۷۶﴾
پھر جب ان کے صحن میں
عذاب اترے گا تو ڈرائے جانے
والوں کی کیا ہی بری صبح
ہوگی﴿۱۷۷﴾
اور ایک وقت تک ان سے منہ
پھیرلو﴿۱۷۸﴾
اورانہیں دیکھتے رہو تو
عنقریب وہ بھی دیکھیں
گے﴿۱۷۹﴾

تمہارا رب عزت والا ان تمام
باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان
کرتے ہیں ﴿۱۸۰﴾

اور رسولوں پر سلام ہو﴿۱۸۱﴾
اور تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے
ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے
والا ہے﴿۱۸۲﴾

سورۃصٓ

اللہ کے نام سے شروع جو
نہایت مہربان ، رحمت والاہے

-

ص، نصیحت والے قرآن کی
قسم(۱)بلکہ کافر تکبر
اورمخالفت میں پڑے ہوئے ہیں
(۲)
ہم نے ان سے پہلے کتنی
قومیں ہلاک کردیں تو وہ
پکارنے لگے حالانکہ بھاگنے
کا وقت نہ تھا(۳)
اور انہیں اس بات پر تعجب ہوا
کہ ان کے پاس انہیں میں سے
ایک ڈر سنانے والا (رسول)
تشریف لایااور کافروں نے کہا:

یہ جادوگرہے، بڑا جھوٹا ہے ﴿۴﴾
کیا اس نے بہت سارے خداؤں کو ایک خدا کردیا؟بیشک یہ ضروربڑی عجیب بات ہے ﴿۵﴾
اور ان میں سے جو سردارتھے وہ یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ اے لوگو! تم بھی چلے جاؤ اور اپنے معبودوں پر ڈٹے رہو بیشک اس بات میں اس کی کوئی غرض ہے ﴿۶﴾
ہم نے یہ بات پچھلے دین میں بھی نہیں سنی .یہ صرف خود بنائی ہوئی جھوٹی بات ہے ﴿۷﴾

کیا ہمارے درمیان ان پر قرآن
اتارا گیا ؟بلکہ وہ میری کتاب
کے بارے شک میں ہیں بلکہ
ابھی انہوں نے میرا عذاب نہیں
چکھا(٨)
کیا ان کے پاس تمہارے عزت
والے، بہت عطا فرمانے والے
رب کی رحمت کے خزانے ہیں
؟(٩)
یاکیا ان کے لیے آسمانوں اور
زمین اور جو کچھ ان کے
درمیان ہے سب کی سلطنت
ہے؟ پھر تو انہیں چاہیے کہ
رسیوں کے ذریعے چڑھ جائیں
(١٠)

یہ لشکروں میں سے ایک ذلیل
لشکر ہے جسے یہاں شکست
دیدی جائے گی(۱۱)
نوح کی قوم اور عاد اور
میخوں والا فرعون ان سے
پہلے جھٹلا چکے ہیں (۱۲)
اور ثمود اور لوط کی قوم اور
اَیکہ (نامی جنگل) والے یہی
گروہ ہیں (۱۳)
ان میں کوئی ایسا نہیں جس نے
رسولوں کو نہ جھٹلایا ہو تو
میرا عذاب لازم ہوگیا(۱۴)
اوریہ ایک چیخ کا ہی انتظار
کررہے ہیں جسے کوئی
پھیرنے والا نہیں (۱۵)

اورانہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمارا حصہ ہمیں حساب کے دن سے پہلے جلد دیدے ﴿۱۶﴾

تم ان کی باتوں پر صبر کرو اور ہمارے نعمتوں والے بندے داؤد کو یاد کروبیشک وہ بڑا رجوع کرنے والا ہے ﴿۱۷﴾

بیشک ہم نے اس کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کردیا کہ وہ شام اور سورج کے چمکتے وقت تسبیح کریں ﴿۱۸﴾

اور جمع کئے ہوئے پرندے ،سب اس کے فرمانبردار تھے ﴿۱۹﴾

اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا اور اسے حکمت اور حق و باطل میں فرق کردینے والا علم عطا فرمایا ﴿۲۰﴾

اور کیا تمہارے پاس ان دعوی داروں کی خبر آئی جب وہ دیوار کود کر مسجد میں آئے ﴿۲۱﴾

جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے گھبرا گیا انہوں نے عرض کی: ڈرئیے نہیں ہم دو فریق ہیں ، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو ہم میں حق کے ساتھ فیصلہ فرمادیجئے اور حق کے خلاف

نہ کیجئے گااور ہمیں سیدھی راہ بتادیں ﴿۲۲﴾ بیشک یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے اب یہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کردو اور اس نے اس بات میں مجھ پر زور ڈالا ہے ﴿۲۳﴾ داؤدؑ نے فرمایا: بیشک تیری دُنبی کو اپنی دُنبیوں کے ساتھ ملانے کا سوال کرکے اس نے تجھ پر زیادتی کی ہے اور بیشک اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر ایمان والے اور اچھے کام کرنے والے اور وہ بہت

تھوڑے ہیں اور داؤدؑ سمجھ
گئے کہ ہم نے تو صرف اسے
آزمایا تھا تو اس نے اپنے رب
سے معافی مانگی اور سجدے
میں گر پڑا اور رجوع کیا﴿۲۴﴾
تو ہم نے اسے یہ معاف فرمادیا
اور بیشک اس کے لیے ہماری
بارگاہ میں ضرور قرب اور
اچھا ٹھکانہ ہے﴿۲۵﴾
اے داؤد! بیشک ہم نے تجھے
زمین میں (اپنا) نائب کیاتو
لوگوں میں حق کے مطابق
فیصلہ کر اور نفس کی خواہش
کے پیچھے نہ چلنا ورنہ وہ
تجھے اللہ کی راہ سے بہکادے
گی بیشک وہ جو اللہ کی راہ
سے بہکتے ہیں ان کے لیے

سخت عذاب ہے اس بنا پر کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ہے ﴿۲۶﴾
اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار پیدا نہیں کیا یہ بیکار پیدا کرنے کا خیال کافروں کا گمان ہے تو کافروں کیلئے آگ سے خرابی ہے ﴿۲۷﴾
کیا ہم ایمان لانے والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں کو زمین میں فساد پھیلانے والوں کی طرح کردیں گے؟ یا ہم پرہیزگاروں کو نافرمانوں جیسا کردیں گے؟ ﴿۲۸﴾
یہ قرآن ایک برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تمہاری طرف

نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور وفکر کریں اور عقلمند نصیحت حاصل کریں ﴿۲۹﴾

اور ہم نے داؤد کوسلیمان عطا فرمایا، وہ کیا اچھا بندہ ہے بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا ہے ﴿۳۰﴾

جب اس کے سامنے شام کے وقت ایسے گھوڑے پیش کئے گئے جوتین پاؤں پر کھڑے (اور) چوتھے سم کا کنارہ زمین پر لگائے ہوئے تھے ، بہت تیز دوڑنے والے تھے ﴿۳۱﴾

تو سلیمان نے کہا: مجھے اپنے رب کی یاد کیلئے ان گھوڑوں

کی محبت پسند آئی ہے (پھر انہیں چلانے کا حکم دیا) یہاں تک کہ وہ نگاہ سے پردے میں چھپ گئے ﴿۳۲﴾

(پھر حکم دیا کہ) انہیں میرے پاس واپس لاؤ تو ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا ﴿۳۳﴾

اور بیشک ہم نے سلیمان کو آزمایااور اس کے تخت پر ایک بے جان بدن ڈال دیاپھر اس نے رجوع کیا ﴿۳۴﴾

عرض کی: اے میرے رب !مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرماجو میرے بعد کسی کو لائق نہ

ہوبیشک تو ہی بہت عطا
فرمانے والا ہے(۳۵)
تو ہم نے ہوا سلیمان کے
قابومیں کردی کہ اس کے حکم
سے نرم نرم چلتی جہاں وہ
پہنچناچاہتے(۳۶)
اور ہر معماراور غوطہ خور
جن کو(۳۷)
اور دوسرے بیڑیوں میں
جکڑے ہوئے (جنوں کو
سلیمان کے تابع کردیا)(۳۸)
یہ ہماری عطا ہے توتم احسان
کرویا روک رکھو (تم پر)
کوئی حساب نہیں (۳۹)

اور بیشک اس کے لیے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب اور اچھا ٹھکانہ ہے ﴿۴۰﴾

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کروجب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذاپہنچائی ہے ﴿۴۱﴾

(ہم نے فرمایا:) زمین پر اپنا پاؤں مارویہ نہانے اور پینے کیلئے پانی کا ٹھنڈا چشمہ ہے ﴿۴۲﴾

اور ہم نے اپنی رحمت کرنے اور عقلمندوں کی نصیحت کے لئے اسے اس کے گھر والے اور ان کے برابر اور عطا فرمادئیے ﴿۴۳﴾

اور (فرمایا) اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لے کر اس سے مار دو اور قسم نہ توڑو بے شک ہم نے اسے صبر کرنے والا پایا وہ کیا ہی اچھا بندہ ہے بیشک وہ بہت رجوع لانے والا ہے ﴿۴۴﴾

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کویاد کرو جو قوت والے اور سمجھ رکھنے والے تھے ﴿۴۵﴾

بیشک ہم نے انہیں ایک کھری بات سے چن لیا وہ اس(آخرت کے) گھر کی یاد ہے ﴿۴۶﴾

اور بیشک وہ ہمارے نزدیک بہترین چُنے ہوئے بندوں میں سے ہیں ﴿۴۷﴾

اور اسماعیل اور یسع اور ذو الکفل کو یاد کرواورسب بہترین لوگ ہیں ﴿۴۸﴾

یہ نصیحت ہے اور بیشک پرہیزگاروں کیلئے اچھا ٹھکانہ ہے ﴿۴۹﴾

بسنے کے باغات ہیں جن کے سب دروازے ان کے لیے کھلے ہوئے ہیں ﴿۵۰﴾

ان میں تکیہ لگائے ہوں گےان باغوں میں وہ بہت سے پھل میوے اور مشروب مانگیں گے ﴿۵۱﴾

اور ان کے پاس ایسی بیویاں ہوں گی جو شوہر کے سوا کسی اور کی طرف آنکھ نہیں اٹھاتیں ، جو ہم عمر ہوں گی ﴿۵۲﴾

یہ وہ ہے جس کا تمہیں حساب کے دن کیلئے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿۵۳﴾

بیشک یہ ہمارا رزق ہے ، اس کیلئے کبھی ختم ہونا نہیں ہے ﴿۵۴﴾

(نیکوں کیلئے تو) یہ (ہے) اور بیشک سرکشی کرنے والوں کیلئے برا ٹھکانہ ہے ﴿۵۵﴾

جہنم ہے جس میں داخل ہوں گے تو وہ کیا ہی برا

بچھوناہے ﴿۵۶﴾ یہ کھولتا پانی
اور پیپ ہے تو جہنمی اسے
چکھیں ﴿۵۷﴾
اور اسی طرح کے دوسرے
مختلف اقسام کے عذاب ہوں
گے ﴿۵۸﴾
ان سے کہا جائے گا یہ ایک
اور فوج ہے جوتمہارے ساتھ
دھنسی جارہی ہے ،انہیں کوئی
خوش آمدید نہیں ،بیشک یہ آگ
میں داخل ہورہے ہیں ﴿۵۹﴾
پیروکار کہیں گے بلکہ تمہیں
کوئی خوش آمدید نہیں تم ہی یہ
مصیبت ہمارے آگے لائے ہوتو
کیا ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۶۰﴾

(پھر پیروکار) کہیں گے:اے ہمارے رب! جو یہ مصیبت ہمارے آگے لایا اسے آگ میں دُگنا عذاب بڑھا﴿۶۱﴾

اور کہیں گے: ہمیں کیا ہوا کہ ہم ان مردوں کو نہیں دیکھ رہے جنہیں ہم برا شمار کرتے تھے﴿۶۲﴾

کیا ہم نے انہیں (ایسے ہی) ہنسی بنالیاتھا یا آنکھیں ان کی طرف سے پھر گئی تھیں؟﴿۶۳﴾

بیشک یہ دوزخیوں کا باہم جھگڑناضرور حق ہے﴿۶۴﴾

تم فرماؤ:میں صرف ڈر سنانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں

مگر ایک اللہ جوسب پر غالب ہے (۶۵)

وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے، عزت والا،بڑا بخشنے والا ہے (۶۶)

تم فرماؤ وہ ایک عظیم خبر ہے (۶۷)

تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہو (۶۸)

مجھے عالَمِ بالا کی کوئی خبر نہیں تھی جب وہ بحث کررہے تھے (۶۹)

مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ میں تو کھلا ڈر سنانے والاہی ہوں (۷۰)

جب تمہارے رب نے فرشتوں
سے فرمایا کہ میں مٹی سے
انسان بنانے والا ہوں ﴿۷۱﴾
پھر جب میں اسے ٹھیک بنالوں
اور اس میں اپنی خاص روح
پھونکوں تو تم اس کے لیے
سجدے میں پڑجانا﴿۷۲﴾
تو تمام فرشتو ں نے اکٹھے
سجدہ کیا ﴿۷۳﴾
سوائے ابلیس کے اس نے تکبر
کیا اور وہ کافروں میں سے
ہوگیا﴿۷۴﴾
(اللہ نے) فرمایا: اے ابلیس!
تجھے کس چیز نے روکا کہ تو
اسے سجدہ کرے جسے میں
نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟کیا

تو نے تکبر کیاہے یا تو تھا ہی
متکبروں میں سے ؟(۷۵)
اس نے کہا: میں اس سے بہتر
ہوں تو نے مجھے آگ سے
بنایا اور اسے مٹی سے پیدا
کیا(۷۶)
اللہ نے فرمایا: تو جنت سے
نکل جا کہ بیشک تو دھتکارا
ہوا ہے(۷۷)
اور بیشک قیامت تک تجھ پر
میری لعنت ہے(۷۸)
اس نے کہا: اے میرے رب!
اگرایسا ہی ہے تو مجھے
لوگوں کے اٹھائے جانے کے
دن تک مہلت دے(۷۹)

اللہ نے فرمایا: پس بیشک تو مہلت والوں میں سے ہے ﴿۸۰﴾
معین وقت کے دن تک ﴿۸۱﴾
اس نے کہا: تیری عزت کی قسم ضرور میں ان سب کو گمراہ کردوں گا ﴿۸۲﴾ مگر جو ان میں تیرے چنے ہوئے بندے ہیں ﴿۸۳﴾
اللہ نے فرمایا: تو حق (میری طرف سے ہی ہوتا ہے) اور میں حق ہی فرماتا ہوں ﴿۸۴﴾
بیشک میں ضرور جہنم بھردوں گا تجھ سے اور ان سب سے جو تیری پیروی کرنے والے ہیں ﴿۸۵﴾

تم فرماؤ: میں اِس پر تم سے
کچھ اجرت نہیں مانگتا اور میں
جھوٹ گھڑنے والوں میں سے
نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ یہ تو سارے
جہان والوں کیلئے نصیحت ہی
ہے ﴿۸۷﴾
اور ضرور ایک وقت کے بعد
تم اس کی خبر جان لو
گے ﴿۸۸﴾

سورة اَلزُّمَر

اللہ کے نام سے شروع جو
نہایت مہربان ، رحمت والاہے

-

کتاب کانازل فرمانا اس اللہ کی
طرف سے ہے جو عزت والا،
حکمت والا ہے(۱)
بیشک ہم نے تمہاری طرف یہ
کتاب حق کے ساتھ اتاری تو
اللہ کی عبادت کرواسی کے
بندے بن کر(۲)
سن لو! خالص عبادت اللہ ہی
کیلئے ہے اور وہ جنہوں نے
اس کے سوا اور مددگار
بنارکھے ہیں (وہ کہتے ہیں :)
ہم تو ان بتوں کی صرف اس
لئے عبادت کرتے ہیں تاکہ یہ

ہمیں اللہ کے زیادہ نزدیک
کردیں اللہ ان کے درمیان اس
بات میں فیصلہ کردے گا جس
میں یہ اختلاف کررہے ہیں
بیشک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا
جو جھوٹا، بڑا ناشکرا ہو ﴿۳﴾
اگر اللہ اپنے لیے اولاد بنانے
کا ارادہ فرماتا تو اپنی مخلوق
میں سے جسے چاہتا چن لیتا
وہ پاک ہے وہی ایک اللہ سب
پر غالب ہے ﴿۴﴾
اس نے آسمان اور زمین حق
کے ساتھ بنائے،وہ رات کو دن
پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر
لپیٹتا ہے اور اس نے سورج
اور چاند کو کام میں لگایا ہر
ایک، ایک مقررہ مدت تک

چلتا رہے گاسن لو! وہی عزت
والا،بخشنے والا ہے ۵
اس نے تمہیں ایک جان سے
پیدا کیا پھر اسی سے اس کا
جوڑا بنایا اور تمہارے لیے
چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے
بنائے، تمہیں تمہاری ماؤں کے
پیٹ میں تین اندھیروں میں پیدا
کرتا ہے، ایک حالت کی تخلیق
کے بعد دوسری حالت کی
تخلیق ہوتی ہے یہ اللہ تمہارا
رب ہے ،اسی کی بادشاہی ہے،
اس کے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہیں تو تم کہاں پھیرے
جاتے ہو؟ ۶
اگر تم ناشکری کرو تو بیشک
اللہ تم سے بے نیاز ہے اوروہ

اپنے بندوں کی ناشکری کو
پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر
کرو تو اسے تمہارے لیے پسند
فرماتا ہے اور کوئی بوجھ
اٹھانے والی جان دوسرے کا
بوجھ نہیں اٹھائے گی پھر
تمہیں اپنے رب ہی کی طرف
پھرنا ہے تو وہ تمہیں بتادے گا
جو تم کرتے تھے بیشک وہ
دلوں کی بات جانتا ہے ﴿۷﴾
اور جب آدمی کو کوئی تکلیف
پہنچتی ہے تواپنے رب کو اس
کی طرف رجوع کرتے ہوئے
پکارتا ہے پھر جب اللہ اسے
اپنے پاس سے کوئی نعمت
دیدے تو وہ اس تکلیف کوبھول
جاتا ہے جس کی طرف وہ
پہلے پکاررہا تھا اور اللہ کے

لئے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ
اس کے راستے سے بہکادے
تم فرماؤ: تھوڑے دن اپنے کفر
کے ساتھ فائدہ اٹھالے بیشک تو
دوزخیوں میں سے ہے (٨)
کیا وہ شخص جو سجدے اور
قیام کی حالت میں رات کے
اوقات فرمانبرداری میں گزارتا
ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور
اپنے رب کی رحمت کی امید
لگا رکھتا ہے (کیا وہ نافرمانوں
جیسا ہوجائے گا؟) تم فرماؤ:
کیا علم والے اور بے علم برابر
ہیں ؟ عقل والے ہی نصیحت
مانتے ہیں (٩)
تم فرماؤ :اے میرے مومن
بندو! اپنے رب سے ڈرو-

جنہوں نے بھلائی کی، ان کے
لیے اِس دنیا میں بھلائی ہے
اور اللہ کی زمین وسیع ہے-
صبرکرنے والوں ہی کو ان کا
ثواب بے حساب بھرپور دیا
جائے گا﴿۱۰﴾
تم فرماؤ : مجھے حکم ہے کہ
میں اللہ کی عبادت کروں اسی
کیلئے دین کو خالص کرتے
ہوئے﴿۱۱﴾
اور مجھے حکم ہے کہ میں
سب سے پہلا مسلمان بنوں
﴿۱۲﴾
تم فرماؤ :بالفرض اگر مجھ
سے نافرمانی ہوجائے تو
مجھے اپنے رب سے ایک

بڑے دن کے عذاب کا ڈر
ہے﴿۱۳﴾
تم فرماؤ :میں اللہ ہی کی عبادت
کرتاہوں خالص اس کا بندہ
ہوکر﴿۱۴﴾
تو تم اس کے سوا جس کی
عبادت کرنا چاہتے ہو، کرلو
(اے نبی) تم فرماؤ:بلاشبہ
نقصان اٹھانے والے وہی ہیں
جنہوں نے اپنی جانوں اور
اپنے گھر والوں کو قیامت کے
دن خسارے میں ڈالاسن لو!
یہی کھلا نقصان ہے﴿۱۵﴾
ان کیلئے ان کے اوپر سے آگ
کے پہاڑ ہوں گے اور ان کے
نیچے پہاڑ ہوں گےاللہ اپنے
بندوں کو اسی سے ڈراتا

ہے،اے میرے بندو!توتم مجھ
سے ڈرو ﴿۱۶﴾
اورجنہوں نے بتوں کی پوجا
سے اجتناب کیا اور اللہ کی
طرف رجوع کیا انہیں کے لیے
خوشخبری ہے تو میرے بندوں
کو خوشخبری سنادو ﴿۱۷﴾
جو کان لگا کر بات سنتے ہیں
پھر اس کی بہتربات کی پیروی
کرتے ہیں یہ ہیں جنہیں اللہ
نے ہدایت دی اور یہی عقلمند
ہیں ﴿۱۸﴾
تو کیا وہ جس پر عذاب کی
بات ثابت ہوچکی ہے (وہ نجات
والوں کے برابر ہوجائے گا؟
ہرگز نہیں) تو کیا تم اسے جو

آگ کا مستحق ہے بچالو گے؟(۱۹)

لیکن اپنے رب سے ڈرنے والوں کیلئے بلند محلات ہیں جن کے اوپر (مزید) بلند محلات بنے ہوئے ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ،یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا(۲۰)

کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر ا سے زمین میں موجود چشموں میں داخل کیا پھر اس سے مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے پھر وہ کھیتی خشک ہوجاتی ہے تو تُو دیکھتا ہے کہ وہ پیلی پڑ جاتی ہے پھر اللہ

اسے ٹکڑے ٹکڑے کردیتا ہے،
بیشک اس میں عقل مندوں
کیلئے نصیحت ہے ﴿۲۱﴾
تو کیا وہ جس کا سینہ اللہ نے
اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ
اپنے رب کی طرف سے نور
پر ہے (اس جیسا ہوجائے گا
جو سنگدل ہے) تو خرابی ہے
ان کیلئے جن کے دل اللہ کے
ذکر کی طرف سے سخت
ہوگئے ہیں -وہ کھلی گمراہی
میں ہیں ﴿۲۲﴾
اللہ نے سب سے اچھی کتاب
اتاری کہ ساری ایک جیسی
ہے، باربار دہرائی جاتی ہے
اس سے ان لوگوں کے بدن پر
بال کھڑے ہوتے ہیں جو اپنے

رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی
کھالیں اور دل اللہ کی یاد کی
طرف نرم پڑجاتے ہیں یہ اللہ
کی ہدایت ہے وہ جسے
چاہتاہے اس کے ذریعے ہدایت
دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ
کرے اسے کوئی راہ دکھانے
والا نہیں ﴿۲۳﴾
تو کیا وہ جو قیامت کے دن
اپنے چہرے کے ذریعے برے
عذاب کوروکنے کی کوشش
کرے گا (وہ نجات پانے والوں
کی طرح ہوسکتا ہے؟) اور
ظالموں سے فرمایا جائے گا:
اپنے کمائے ہوئے اعمال کا
مزہ چکھو ﴿۲۴﴾

ان سے پہلے لوگوں نے
جھٹلایا تو ان کے پاس وہاں
سے عذاب آیا جہاں سے انہیں
خبر نہ تھی ﴿۲۵﴾
اور اللہ نے انہیں دنیا کی
زندگی میں رسوائی کا مز ہ
چکھایا اور بیشک آخرت کا
عذاب سب سے بڑا ہےکیا اچھا
ہوتا اگر وہ جان لیتے ﴿۲۶﴾
اور بیشک ہم نے لوگوں کے
لیے اس قرآن میں ہر قسم کی
مثال بیان فرمائی تاکہ وہ
نصیحت حاصل کرلیں ﴿۲۷﴾
عربی زبان کا قرآن جس میں
کوئی ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ
ڈریں ﴿۲۸﴾

اللہ نے ایک غلام آدمی کی مثال بیان فرمائی جس میں کئی بداخلاق آقا شریک ہوں اور ایک ایسا غلام مرد ہو جو خالص ایک ہی کا غلام ہو کیا دونوں کا حال ایک جیسا ہے ؟ سب خوبیاں اللہ کیلئے ہیں بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے ﴿۲۹﴾

(اے حبیب!) بیشک تمہیں انتقال فرمانا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے ﴿۳۰﴾

پھر (اے لوگو!) تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے ﴿۳۱﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

پارہ ۲۴

فَمَنْ اَظْلَمُ

قُرآن حکیم

کاچوبیسواں

پارہ اُردو ترجمہ

بمعہ

ہدایات، واقعات اور

شخصیات

تعارف

پارہ 24 کا آغاز سورۃ الزمر کی آیت 32 سے ہوتا ہے اور سورۃ حٰم السجدہ (فصلت) کی آیت 46 پر ختم ہوتا ہے۔ اس پارے میں بنیادی طور پر توحید، قیامت، نبوت، اللہ کی رحمت اور مجرموں کے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔

قیامت کے دن کا منظر:

نیکوکاروں کا انعام اور گناہگاروں کا انجام۔

مجرموں کے چہروں کی سیاہی اور نیکوکاروں کے چہروں کی چمک کا ذکر۔

اللہ کے فیصلے اور جنت و جہنم کا بیان۔

حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا واقعہ:

موسیٰؑ کا پیغام اور فرعون کا تکبر۔

ایک مؤمن آلِ فرعون کا ذکر، جو حق کی حمایت کرتا ہے۔

اللہ کی نصرت اور بدکردار قوموں کا انجام۔

دعا کی قبولیت اور استغفار کی فضیلت۔

قیامت کے دن مجرموں کی حسرت اور عذاب کا بیان۔

قیامت کے دن انسان کے اپنے اعضاء اس کے خلاف گواہی دیں گے۔

اللہ کی توحید کے دلائل اور شرک کی تردید۔

صبر، استقامت، اور دعوتِ دین کے اصول۔

پارہ - 24

فَمَنْ اَظْلَمُ

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون
جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور
حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے
پاس آئے؟ کیا کافروں کا ٹھکانہ
جہنم میں نہیں ؟(۳۲)
اور وہ جو یہ سچ لے کر
تشریف لائے اور وہ جس نے
ان کی تصدیق کی یہی پرہیز
گار ہیں (۳۳)ان کیلئے ان کے
رب کے پاس ہر وہ چیز ہے
جو یہ چاہیں گے یہ نیک بندوں
کا صلہ ہے(۳۴)
تاکہ اللہ ان سے ان کے برے
کام مٹا دے جو انہوں نے کیے
اور انہیں ان کا اجر دے ان

اچھے کاموں پر جو وہ کرتے
تھے (۳۵)
کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں
؟ اور وہ تمہیں اللہ کے سوا
دوسروں سے ڈراتے ہیں اور
جسے اللہ گمراہ کرے اس
کیلئے کوئی ہدایت دینے والا
نہیں (۳۶)اور جسے اللہ ہدایت
دے اسے کوئی بہکانے والا
نہیں کیا اللہ سب پر غالب، بدلہ
لینے والا نہیں ؟(۳۷)
اور اگر تم ان سے پوچھو
:آسمان اور زمین کس نے
بنائے؟ تو ضرور کہیں گے:
''اللہ نے'' تم فرماؤ: بھلا بتاؤ
کہ جنہیں تم اللہ کے سوا
پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی

تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی بھیجی ہوئی تکلیف کوٹال دیں گے یا اگر اللہ مجھ پر مہربانی فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں ؟تم فرماؤ : مجھے اللہ کافی ہے توکل کرنے والے اسی پربھروسہ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾

تم فرماؤ: اے میری قوم!تم اپنی جگہ پرکام کیے جاؤ، میں اپنا کام کرتا ہوں تو عنقریب تم جان لو گے﴿۳۹﴾

کس پر آتا ہے وہ عذاب جو اسے رسواکردے اور کس پرہمیشہ کا عذاب اترتا ہے؟﴿۴۰﴾

بیشک ہم نے حق کے ساتھ تم
پر یہ کتاب لوگوں کی ہدایت
کیلئے اتاری تو جس نے ہدایت
پائی تو اپنی ذات کیلئے ہی
(پائی) اور جو گمراہ ہوا تو
اپنی جان کے خلاف ہی گمراہ
ہوا اور تم ان پرکوئی ذمہ دار
نہیں ہو ﴿۴۱﴾
اللہ جانوں کوان کی موت کے
وقت وفات دیتا ہے اور جو نہ
مریں انہیں ان کی نیند کی
حالت میں پھر جس پر موت کا
حکم فرمادیتا ہے اسے روک
لیتا ہے اور دوسرے کو ایک
مقررہ مدت تک چھوڑ دیتا ہے
بیشک اس میں ضرور سوچنے
والوں کیلئے نشانیاں ہیں ﴿۴۲﴾

کیا انہوں نے اللہ کے مقابلے
میں کچھ سفارشی بنا رکھے
ہیں ؟ تم فرماؤ :کیا اگرچہ وہ
کسی چیز کے مالک نہ ہوں
اور نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں
﴿۴۳﴾
تم فرماؤ:تمام شفاعتوں کا مالک
اللہ ہی ہے اسی کے لیے
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
ہے پھر تم اسی کی طرف
لوٹائے جاؤ گے﴿۴۴﴾
اور جب ایک اللہ کا ذکر کیا
جاتا ہے توآخرت پر ایمان نہ
لانے والوں کے دل متنفر ہو
جاتے ہیں اور جب اللہ کے سوا
اوروں کا ذکر ہوتا ہے تو اس

وقت وہ خوش ہوجاتے ہیں
(۴۵)
تم عرض کرو: اے اللہ
!آسمانوں اور زمین کے پیدا
کرنے والے!ہرپوشیدہ اور ظاہر
کے جاننے والے! تو اپنے
بندوں میں اس چیز کا فیصلہ
فرمائے گا جس میں وہ اختلاف
رکھتے تھے(۴۶)
اور اگر جو کچھ زمین میں ہے
وہ سب اور اس کے ساتھ اس
جیسا اوربھی ظالموں کی ملک
میں ہوتا تو قیامت کے دن بڑے
عذاب سے چھٹکارے کے
عوض وہ سب کا سب دےدیتے
اور ان کیلئے اللہ کی طرف
سے وہ ظاہر ہوگا جس کا

انہوں نے سوچا بھی نہیں تھا ﴿۴۷﴾

اور ان پر ان کے کمائے ہوئے برے اعمال کھل گئے اور ان پر وہی آپڑا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿۴۸﴾

پھر جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب اسے ہم اپنے پاس سے کوئی نعمت عطا فرمائیں توکہتا ہے یہ تو مجھے ایک علم کی بدولت ملی ہے بلکہ وہ توایک آزمائش ہے مگر ان میں اکثر لوگ جانتے نہیں ﴿۴۹﴾

ان سے پہلوں نے بھی ایسے ہی بات کہی تھی تو ان کی

کمائیاں ان کے کچھ کام نہ آئیں
(۵۰)
تو اُن کے کمائے ہوئے اعمال
کی برائیاں اُنہیں پہنچیں اوراِن
میں (بھی) جو ظالم ہیں
عنقریب ان پر ان کے کمائے
ہوئے اعمال کی برائیاں آپڑیں
گی اور وہ اللہ کو بے بس نہیں
کرسکتے (۵۱)
کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ
روزی کشادہ کرتا ہے جس کے
لیے چاہتا ہے اور تنگ (بھی)
فرماتا ہے بیشک اس میں ایمان
والوں کے لیے ضرور نشانیاں
ہیں (۵۲)
تم فرماؤ :اے میرے وہ بندو
جنہوں نے اپنی جانوں پر

زیادتی کی! اللہ کی رحمت سے
مایوس نہ ہونا ، بیشک اللہ سب
گناہ بخش دیتا ہے ،بیشک وہی
بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۳﴾
اور اپنے رب کی طرف رجوع
کرواور اس وقت سے پہلے
اس کے حضور گردن رکھو کہ
تم پر عذاب آئے پھر تمہاری
مدد نہ کی جائے ﴿۵۴﴾
اورتمہارے رب کی طرف سے
جو بہترین چیزتمہاری طرف
نازل کی گئی ہے اس کی اس
وقت سے پہلے پیروی اختیار
کرلو کہ تم پر اچانک عذا ب
آجائے اور تمہیں خبر (بھی) نہ
ہو ﴿۵۵﴾پھر ایسا نہ ہو کہ کوئی
جان یہ کہے کہ ہائے افسوس

ان کوتاہیوں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کیں اور بیشک میں مذاق اڑانے والوں میں سے تھا ﴿۵۶﴾

یا کہے :اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا ﴿۵۷﴾

یاجب عذاب دیکھے توکہے :اگر مجھے ایک مرتبہ لوٹنا (نصیب) ہوتا تو میں نیکیاں کرنے والوں میں سے ہوجاتا ﴿۵۸﴾

ہاں کیوں نہیں ! بیشک تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تُو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور

تو انکار کرنے والوں میں سے
ہوگیا﴿۵۹﴾
اور قیامت کے دن تم اللہ پر
جھوٹ باندھنے والوں کو
دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے
ہوں گے کیامتکبروں کا ٹھکانہ
جہنم میں نہیں ہے؟﴿۶۰﴾
اور اللہ پرہیزگاروں کو ان کی
نجات کی جگہ کے ذریعے
بچائے گا نہ انہیں عذاب
چھوئے گااور نہ وہ غمگین
ہوں گے﴿۶۱﴾
اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ
ہرچیز پر نگہبان ہے﴿۶۲﴾
آسمانوں اور زمین کی کنجیاں
اسی کی ملکیت میں ہیں اور

جنہوں نے اللہ کی آیتوں کا
انکار کیا وہی نقصان اٹھانے
والے ہیں ﴿۶۳﴾
تم فرماؤ: اے جاہلو! کیا تم
مجھے اس بات کاحکم دیتے ہو
کہ میں اللہ کے سوا کسی اور
کی عبادت کروں ؟﴿۶۴﴾
اور بیشک تمہاری طرف اور
تم سے اگلوں کی طرف یہ
وحی کی گئی ہے کہ (اے ہر
سننے والے مخاطب!) اگر تو
نے شرک کیا تو ضرور تیراہر
عمل برباد ہوجائے گا اور
ضرور توخسارہ پانے والوں
میں سے ہوجائے گا﴿۶۵﴾

بلکہ اللہ ہی کی بندگی کر اور
شکر گزاروں میں سے
ہوجا ﴿۶۶﴾
اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ
کی جیسا اس کی قدر کرنے کا
حق تھا اور قیامت کے دن
ساری زمین اس کے قبضے
میں ہوگی اور اس کی قدرت
سے تمام آسمان لپیٹے ہوئے
ہوں گے اوروہ ان کے شرک
سے پاک اوربلند ہے ﴿۶۷﴾
اور صُور میں پھونک ماری
جائے گی تو جتنے آسمانوں
میں ہیں اور جتنے زمین میں
ہیں سب بیہوش ہو جائیں گے
مگر جسے اللہ چاہے پھر اس
میں دوسری بار پھونک ماری

جائے گی تواسی وقت وہ
دیکھتے ہوئے کھڑے ہوجائیں
گے ﴿۶۸﴾
اور زمین اپنے رب کے نور
سے جگمگا اٹھے گی اورکتاب
رکھی جائے گی اور انبیاء اور
گواہی دینے والے لائے جائیں
گے اور لوگوں میں سچا فیصلہ
فرمادیا جائے گا اور ان پر ظلم
نہ ہوگا ﴿۶۹﴾
اور ہر جان کو اس کے اعمال
کا بھرپور بدلہ دیا جائے گا
اوروہ (اللہ) خوب جانتا ہے جو
لوگ کرتے ہیں ﴿۷۰﴾
اور کافروں کو گروہ در گروہ
جہنم کی طرف ہانکا جائے گا
یہاں تک کہ جب وہ وہاں

پہنچیں گے تو جہنم کے
دروازے کھولے جائیں گے
اور اس کے داروغہ ان سے
کہیں گے: کیا تمہارے پاس
تمہیں میں سے وہ رسول نہ
آئے تھے جو تم پر تمہارے
رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور
تمہیں تمہارے اِس دن کی
ملاقات سے ڈراتے تھے؟ وہ
کہیں گے: کیوں نہیں مگر
عذاب کا قول کافروں پر ثابت
ہوگیا ﴿۷۱﴾
کہاجائے گا:جہنم کے دروازوں
میں داخل ہوجاؤ،اس میں ہمیشہ
رہنا ہے، تو متکبروں کاکیا ہی
برا ٹھکانہ ہے ﴿۷۲﴾

اور اپنے رب سے ڈرنے
والوں کو گروہ درگروہ جنت
کی طرف چلایا جائے گا یہاں
تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں
گے اور اس کے دروازے
کھلے ہوئے ہوں گے اور اس
کے داروغے ان سے کہیں
گے: تم پر سلام ہو،تم پاکیزہ
رہے تو ہمیشہ رہنے کوجنت
میں جاؤ ﴿۷۳﴾
اور وہ کہیں گے :سب خوبیاں
اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنا
وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں
اِس زمین کا وارث کیا ،ہم جنت
میں جہاں چاہیں رہیں گے تو
کیا ہی اچھا اجر ہے عمل
کرنے والوں کا ﴿۷۴﴾

اور تم فرشتوں کو دیکھو گے
کہ ہرطرف سے عرش کو
گھیرے ہوئے اپنے رب کی
تعریف کے ساتھ اس کی پاکی
بیان کررہے ہیں اور لوگوں
میں سچا فیصلہ فرمادیا جائے
گا اور کہا جائے گا : تمام
تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جوتمام
جہانوں کا پالنے والاہے ﴿۷۵﴾

سورة اَلْمُؤْمِن

اللہ کے نام سے شروع جو
نہایت مہربان ، رحم والاہے ۔

حم(۱) کتاب کا نازل فرمانا اللہ
کی طرف سے ہے جو عزت
والا، علم والاہے(۲)
گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول
کرنے والا، سخت عذاب دینے
والا، بڑے انعام والاہے اس
کے سوا کوئی معبود نہیں ،
اسی کی طرف پھرنا ہے(۳)
اللہ کی آیتوں میں کافر ہی
جھگڑا کرتے ہیں تو اے سننے
والے! ان کا شہروں میں چلنا
پھرنا تجھے دھوکا نہ دے(۴)

ان سے پہلے نوح کی قوم اور
ان کے بعد کے گروہوں نے
جھٹلایااور ہر امت نے یہ ارادہ
کیا کہ اپنے رسول کو پکڑ لیں
اور باطل کے ذریعے
جھگڑتے رہے تا کہ اس سے
حق کومٹا دیں تو میں نے انہیں
پکڑلیاتو میرا عذاب کیسا ہوا
؟(۵)
اور یونہی تمہارے رب کی
بات کافروں پر ثابت ہوچکی
ہے کہ وہ دوزخی ہیں (۶)
عرش اٹھانے والے اور اس
کے ارد گرد موجود (فرشتے)
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ
اس کی پاکی بیان کرتے ہیں
اور اس پر ایمان رکھتے ہیں

اور مسلمانوں کی بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے رب!تیری رحمت اور علم ہر شے سے وسیع ہے تو انہیں بخش دے جوتوبہ کریں اور تیرے راستے کی پیروی کریں اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے ﴿۷﴾

اے ہمارے رب!اور انہیں اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو ہمیشہ رہنے کے ان باغوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے ،بیشک تو ہی عزت والا، حکمت والا ہے ﴿۸﴾

اور انہیں گناہوں کی شامت سے بچالے اور جسے تونے اس دن گناہوں کی شامت سے بچالیا تو بیشک تو نے اس پر رحم فرمایااور یہی بڑی کامیابی ہے﴿۹﴾

بیشک کافروں کو ندا دی جائے گی کہ یقینا اللہ کی تم سے ناراضی اس سے بڑھ کر ہے جو (آج) تمہیں اپنی جانوں سے ہے کیونکہ جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتاتھا تو تم کفر کرتے تھے﴿۱۰﴾

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب !تو نے ہمیں دومرتبہ موت دی اور دومرتبہ زندہ کیا تو اب ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا

ہے توکیا نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟(۱۱)

یہ اس وجہ سے ہے کہ جب ایک اللہ کوپکارا جاتاتھا تو تم کفر کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے توہر حکم اس اللہ کا ہے جو بلند ی والا،بڑائی والاہے(۱۲)

وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے روزی اتارتا ہے اور نصیحت نہیں مانتا مگر وہی جو رجوع کرے(۱۳)

تو اللہ کی بندگی کرو، خالص
اسی کے بندے بن کر ،اگرچہ
کافروں کو ناپسند ہو ﴿۱۴﴾
(اللہ) بلند درجات دینے والا،
عرش کامالک ہے وہ اپنے
حکم سے اپنے بندوں میں سے
جس پر چاہتا ہے ایمان کی جان
وحی ڈالتا ہے تا کہ وہ ملنے
کے دن سے ڈرائے﴿۱۵﴾
جس دن وہ بالکل ظاہر ہوجائیں
گے ان کے حال میں سے
کوئی چیز اللہ پر پوشیدہ نہیں
ہوگی آج کس کی بادشاہی ہے؟
ایک اللہ کی جو سب پر غا لب
ہے﴿۱۶﴾
آج ہر جان کو اس کے اعمال
کا بدلہ دیا جائے گا آج کسی پر

زیادتی نہیں ہوگی، بیشک اللہ
جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾
اور انہیں قریب آنے والی آفت
کے دن سے ڈراؤ،جب دل
گلوں کے پاس آجائیں گے اس
حال میں کہ غم میں بھرے ہوں
گے ظالموں کا نہ کوئی دوست
ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس
کا کہا مانا جائے ﴿۱۸﴾
اللہ آنکھوں کی خیانت کوجانتا
ہے اوراسے بھی جو سینے
چھپاتے ہیں ﴿۱۹﴾
اور اللہ سچا فیصلہ فرماتا ہے،
اور اس کے سوا جن کووہ
پوجتے ہیں وہ کسی چیز کا
فیصلہ نہیں کرتے بیشک اللہ ہی

سننے والا، دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾

تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا تو دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا ؟ وہ پہلے لوگ قوت اور زمین میں چھوڑی ہوئی نشانیوں کے اعتبار سے ان سے بڑھ کر تھے تو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب پکڑلیا اور ان کیلئے اللہ سے کوئی بچانے والا نہ تھا ﴿۲۱﴾

یہ گرفت اس لیے ہوئی کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے پھر (بھی) انہوں نے کفر کیا تو اللہ نے انہیں پکڑلیا، بیشک اللہ قوت

والا، سخت عذاب دینے والا
ہے ﴿۲۲﴾
اور بیشک ہم نے موسیٰ کو
اپنی نشانیوں اور روشن دلیل
کے ساتھ بھیجا ﴿۲۳﴾
فرعون اور ہامان اور قارون
کی طرف تو وہ بولے جادو گر
ہے ،بڑا جھوٹا ہے ﴿۲۴﴾
پھر جب وہ ان کے پاس ہماری
طرف سے حق لایا تو انہوں
نے کہا: اس کے ساتھ ایمان
لانے والوں کے بیٹوں کو قتل
کردو اور ان کی عورتوں کو
زندہ رکھو اور کافروں کا
مکروفریب تو گمراہی میں ہی
ہے ﴿۲۵﴾

اور فرعون نے کہا:مجھے چھوڑدو تاکہ میں موسیٰ کو قتل کردوں اور وہ اپنے رب کو بلالےبیشک مجھے ڈر ہے کہ وہ تمہارا دین بدل دے گا یا زمین میں فسادظاہر کرے گا﴿۲۶﴾

اور موسیٰ نے کہا: میں تمہارے اور اپنے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر یقین نہیں رکھتا﴿۲۷﴾

اور فرعون والوں میں سے ایک مسلمان مرد نے کہا جو اپنے ایمان کو چھپاتا تھا: کیاتم ایک مرد کو اس بنا پر قتل کرنا چاہ رہے ہو کہ وہ کہتا

ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور
بیشک وہ تمہارے پاس تمہارے
رب کی طرف سے روشن
نشانیاں لے کر آیا ہے اور اگر
بالفرض وہ غلط کہتے ہیں تو
ان کی غلط گوئی کا وبال ان
ہی پرہے اور اگر وہ سچے ہیں
تو جس عذاب کی وہ تمہیں
وعید سنارہے ہیں اس کا کچھ
حصہ تمہیں پہنچ جائے
گابیشک اللہ اسے ہدایت نہیں
دیتا جو حد سے بڑھنے والا،
بڑا جھوٹا ہو (۲۸)
اے میری قوم!زمین میں غلبہ
رکھتے ہوئے آج بادشاہی
تمہاری ہے تو اللہ کے عذاب
سے ہمیں کون بچالے گا اگر ہم
پر آئےفرعون بولا میں تو

تمہیں وہی سمجھاتا ہوں جو
میں خود سمجھتا ہوں اور میں
تمہیں وہی بتاتا ہوں جو بھلائی
کی راہ ہے ﴿۲۹﴾
اور وہ ایمان والا بولا اے
میری قوم!مجھے تم پر
(گزشتہ)گروہوں کے دن
جیساخوف ہے ﴿۳۰﴾
جیسا نوح کی قوم اور عاد اور
ثمود اور ان کے بعد والوں کا
طریقہ گزرا ہے اور اللہ بندوں
پر ظلم نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾
اور اے میری قوم! میں تم پر
پکارے جانے کے دن کا خوف
کرتا ہوں ﴿۳۲﴾
جس دن تم پیٹھ دے کر بھاگو گے
اللہ سے تمہیں کوئی بچانے والا

نہیں ہے اور جسے اللہ گمراہ
کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا
نہیں ﴿۳۳﴾
اور بیشک اس سے پہلے
تمہارے پاس یوسف روشن
نشانیاں لے کر آئے تو تم ان
کے لائے ہوئے پر شک ہی
میں رہے یہاں تک کہ جب
انہوں نے انتقال فرمایا توتم نے
کہا: اب اللہ ہرگز کوئی رسول
نہ بھیجے گا، اللہ یونہی اسے
گمراہ کرتا ہے جو حد سے
بڑھنے والا شک کرنے والا
ہو ﴿۳۴﴾
وہ جو اللہ کی آیتوں میں بغیر
کسی ایسی دلیل کے جھگڑا
کرتے ہیں جو انہیں ملی ہو، یہ

بات اللہ کے نزدیک اور ایمان لانے والوں کے نزدیک کس قدر سخت بیزاری کی ہے اللہ ہرمتکبر سرکش کے دل پراسی طرح مہر لگا دیتا ہے﴿۳۵﴾اور فرعون نے کہا: اے ہامان !میرے لیے اونچا محل بنا شاید میں راستوں تک پہنچ جاؤں ﴿۳۶﴾ آسمان کے راستوں تک تو موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں اور بیشک میرے گمان میں تو وہ جھوٹا ہے اور یونہی فرعون کی نگاہ میں اس کا برا کام خوبصورت بنادیا گیا اور وہ راستے سے روکا گیا اور

فرعون کا داؤ ہلاکت میں ہی تھا ﴿۳۷﴾
اور ایمان والے نے کہا: اے میری قوم!میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کی راہ بتاؤں ﴿۳۸﴾
اے میری قوم!یہ دنیا کی زندگی تو تھوڑا سا سامان ہی ہے اور بیشک آخرت ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ﴿۳۹﴾
جو برا کام کرے تو اسے بدلہ نہ ملے گا مگر اتنا ہی اور جو اچھا کام کرے مرد ہوخواہ عورت اوروہ ہو مسلمان تو وہ جنت میں داخل کیے جائیں گے

وہاں بے حساب رزق پائیں گے ﴿۴۰﴾

اور اے میری قوم مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلارہے ہو ﴿۴۱﴾

تم مجھے اس طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور ایسے کو اس کا شریک کروں جو میرے علم میں نہیں ، اور میں تمہیں عزت والے بہت بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں ﴿۴۲﴾

آپ ہی ثابت ہوا کہ جس کی طرف تم مجھے بلارہے ہو اس کو بلانا کہیں کام کا نہیں، دنیا

میں، نہ آخرت میں اور یہ کہ
ہمارا پھرنا اللہ کی طرف ہے
اور یہ کہ حد سے گزرنے
والے ہی دوزخی ہیں﴿۴۳﴾
تو جلد ہی تم وہ یاد کرو گے
جو میں تم سے کہہ رہا ہوں ،
اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا
ہوں ، بیشک اللہ بندوں کو
دیکھتا ہے﴿۴۴﴾
تو اللہ نے اسے ان کے مکر
کی برائیوں سے بچالیا اور
فرعونیوں کو برے عذاب نے آ
گھیرا﴿۴۵﴾
آ گ جس پر صبح و شام پیش
کیے جاتے ہیں اور جس دن
قیامت قائم ہوگی، (حکم ہوگا)

فرعون والوں کو سخت تر
عذاب میں داخل کرو﴿۴۶﴾
اور جب وہ آگ میں باہم
جھگڑیں گے تو کمزور ان
سے کہیں گے جو (دنیا میں)
بڑے بنتے تھے: ہم تمہارے
تابع تھے تو کیا تم ہم سے آگ
کا کوئی حصہ کم کرو
گے؟﴿۴۷﴾
وہ بڑے بننے والے کہیں گے:
ہم سب آگ میں ہیں بیشک اللہ
بندوں میں فیصلہ فرماچکا﴿۴۸﴾
اور جو آگ میں ہیں وہ جہنم
کے داروغوں سے کہیں گے ،
آپ اپنے رب سے دعا کردیں
کہ وہ ہم پر ایک دن کچھ عذاب

(یا) عذاب کا ایک دن ہلکا کردے ﴿۴۹﴾
داروغہ فرشتے کہیں گے ،کیا تمہارے پاس تمہارے رسول نشانیاں نہ لاتے تھے؟ کافر کہیں گے، کیوں نہیں ، فرشتے کہیں گے، توتم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا نہیں مگر بھٹکتے پھرنے کو ﴿۵۰﴾
بیشک ضرور ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں مدد کریں گے اوراس دن بھی جس دن گواہ کھڑے ہوں گے ﴿۵۱﴾
جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی

اور ان کے لیے لعنت ہے اور
ان کے لیے بُرا گھر ہے ﴿۵۲﴾
اور بیشک ہم نے موسیٰ کو
رہنمائی عطا فرمائی اور بنی
اسرائیل کو کتاب کا وارث
کیا ﴿۵۳﴾
عقلمندوں کی ہدایت اور
نصیحت کیلئے ﴿۵۴﴾
تو تم صبر کرو، بیشک اللہ کا
وعدہ سچا ہے اور اپنوں کے
گناہوں کی معافی چاہو اور
اپنے رب کی تعریف کرتے
ہوئے صبح اور شام اس کی
پاکی بولو ﴿۵۵﴾
بیشک وہ جو اللہ کی آیتوں میں
کسی ایسی دلیل کے بغیرجھگڑا

کرتے ہیں جو انہیں ملی ہو ،ان
کے دلوں میں نہیں مگر ایک
بڑائی کی ہوس جس تک یہ
پہنچ نہیں پائیں گے تو تم اللہ
کی پناہ مانگو بیشک وہی سنتا
دیکھتا ہے ﴿۵۶﴾
بیشک آسمانوں اور زمین کی
پیدائش آدمیوں کی پیدائش سے
بہت بڑی ہے لیکن بہت لوگ
نہیں جانتے ﴿۵۷﴾
اور اندھا اوردیکھنے والا
برابر نہیں اور نہ وہ جو ایمان
لائے اور انہوں نے اچھے کام
کیے اور بدکار(برابر ہیں) تم
بہت کم نصیحت مانتے ہو ﴿۵۸﴾
بیشک قیامت ضرور آنے والی
ہے اس میں کچھ شک نہیں

لیکن بہت لوگ ایمان نہیں
لاتے ﴿۵۹﴾
اور تمہارے رب نے فرمایا
مجھ سے دعا کرو میں تمہاری
دعا قبول کروں گا بیشک وہ
جو میری عبادت سے تکبر
کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو
کرجہنم میں جائیں گے ﴿۶۰﴾
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے
لیے رات بنائی کہ اس میں آرام
پاؤ اور دن بنایا آنکھیں کھولتا،
بیشک اللہ لوگوں پر فضل والا
ہے لیکن بہت آدمی شکر نہیں
کرتے ﴿۶۱﴾
وہی اللہ ہے تمہارا رب، ہر
شے کا خالق ، اس کے سوا

کوئی معبود نہیں ،تو کہاں
اوندھے جاتے ہو (۶۲)
یونہی اوندھے ہوتے ہیں وہ جو
اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے
ہیں (۶۳)
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے
لیے زمین کوٹھہرنے کی جگہ
بنایا اور آسمان کوچھت اور
تمہاری صورتیں بنائیں تو
تمہاری صورتیں اچھی بنائیں
اور تمہیں پاکیزہ چیزیں روزی
دیں یہ ہے اللہ تمہارا رب تووہ
اللہ بڑی برکت والا ہے جو تمام
جہانوں کا رب ہے (۶۴)
وہی زندہ ہے اس کے سوا
کوئی معبود نہیں تو اس کی
عبادت کرو،خالص اسی کے

بندے ہوکر،تمام تعریفیں اللہ
کیلئے ہیں جو سارے جہانوں
کا رب ہے (۶۵)
تم فرماؤ، مجھے منع کیا گیا
ہے کہ ان کی عبادت کروں
جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے
ہو جبکہ میرے پاس میرے رب
کی طرف سے روشن دلیلیں
آئی ہیں اور مجھے حکم ہے کہ
رب العالمین کے حضور گردن
رکھوں (۶۶)
وہی ہے جس نے تمہیں مٹی
سے بنایا پھرپانی کی بوند سے
پھر خون کی پھٹک سے
پھرتمہیں بچے کی صورت میں
نکالتا ہے پھر(تمہیں باقی رکھتا
ہے) تاکہ اپنی جوانی کو پہنچو

پھر اس لیے کہ بوڑھے ہو اور
تم میں کوئی پہلے ہی اٹھالیا
جاتا ہے اور اس لیے کہ تم
ایک مقررہ وعدہ تک پہنچو
اور اس لیے کہ سمجھو (۶۷)
وہی ہے کہ زندگی دیتا ہے اور
مارتا ہے پھر جب کسی کام کا
فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے
یہی کہتا ہے کہ ہو جا جبھی وہ
ہوجاتا ہے (۶۸)
کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو اللہ
کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں
کہاں وہ پھیرے جاتے ہیں (۶۹)
وہ جنہوں نے کتاب کو اور
اسے جھٹلایاجو ہم نے اپنے

رسولوں کے ساتھ بھیجا ،تووہ
عنقریب جان جائیں گے(۷۰)
جب ان کی گردنوں میں طوق
اور زنجیریں ہوں گی،وہ
گھسیٹے جائیں گے(۷۱)
کھولتے پانی میں ، پھر آگ
میں دہکائے جائیں گے(۷۲)
پھر ان سے فرمایا جائے گا
کہاں گئے وہ جنہیں تم شریک
بناتے تھے(۷۳)
اللہ کے مقابل، کہیں گے وہ تو
ہم سے گم گئے بلکہ ہم پہلے
کچھ پوجتے ہی نہ تھے اللہ
یونہی گمراہ کرتا ہے کافروں
کو(۷۴)

یہ اس کا بدلہ ہے جو تم زمین
میں باطل پر خوش ہوتے تھے
اور اس کا بدلہ ہے جو تم
اِتراتے تھے ﴿۷۵﴾
جاؤ جہنم کے دروازوں میں ،
اس میں ہمیشہ رہنا ہے، تو
مغروروں کا کیا ہی برا ٹھکانہ
ہے ﴿۷۶﴾
تو تم صبر کرو بیشک اللہ کا
وعدہ سچا ہے، تو اگر ہم تمہیں
اس (عذاب)کا کچھ حصہ
دکھادیں جس کی ہم انہیں وعید
سنا رہے ہیں یا تمہیں (پہلے ہی
)وفات دیں بہرحال انہیں ہماری
ہی طرف پھرنا ہے ﴿۷۷﴾
اور بیشک ہم نے تم سے پہلے
کتنے رسول بھیجے کہ جن

میں کسی کے احوال تم سے
بیان فرمائے اور کسی کے
احوال تم سے نہ بیان فرمائے
اور کسی رسول کیلئے ممکن
نہیں کہ اللہ کے اِذن کے بغیر
کوئی نشانی لے آئے پھر جب
اللہ کا حکم آئے گاتو سچا
فیصلہ فرمادیا جائے گا اور
باطل والوں کو وہاں خسارہ
ہوگا ﴿۷۸﴾
اللہ ہے جس نے تمہارے لیے
چوپائے بنائے کہ کسی پر تم
سواری کرواور کسی کا گوشت
کھاؤ ﴿۷۹﴾
اور تمہارے لیے ان میں کتنے
ہی فائدے ہیں اور اس لیے کہ
تم ان کی پیٹھ پر اپنے دل کی

مرادوں کو پہنچو اور ان پراور
کشتیوں پر سوار ہوتے ہو﴿۸۰﴾
اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں
دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کون
سی نشانی کا انکار کرو
گے﴿۸۱﴾
کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ
کیا تو دیکھتے کہ ان سے
اگلوں کا کیسا انجام ہوا، وہ ان
سے تعداد میں زیادہ اور قوت
اور زمین میں نشانیوں کے
اعتبار سے زیادہ قوی تھے تو
ان کے کیا کام آیا جو انہوں نے
کمایا؟﴿۸۲﴾
تو جب ان کے پاس ان کے
رسول روشن دلیلیں لائے، تو
وہ اسی پر خوش رہے جو ان

کے پاس (دنیا کا) علم تھا اور
انہیں پر الٹ پڑا جس کی ہنسی
بناتے تھے ﴿۸۳﴾
پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب
دیکھا توبولے ،ہم ایک اللہ پر
ایمان لائے اور جن چیزوں کو
ہم اللہ کا شریک بناتے تھے ان
کے منکر ہوئے ﴿۸۴﴾
تو ان کے ایمان نے انہیں کام
نہ دیا جب انہوں نے ہمارا
عذاب دیکھ لیا، اللہ کا دستور
جو اس کے بندوں میں گزر
چکا اور وہاں کافر گھاٹے میں
رہے ﴿۸۵﴾

سورة حٰم اَلسَّجْدَة (فُصِّلَت)

اللہ کے نام سے شروع جو
نہایت مہربان ، رحم والاہے۔

حم،(۱) (یہ قرآن) بہت مہربان، نہایت رحم فرمانے والے کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے(۲)

یہ عربی قرآن ایک کتاب ہے جس کی آیتیں جاننے والوں کیلئے تفصیل سے بیان کی گئیں ہیں (۳)

خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والاتو ان میں سے اکثر نے منہ پھیرلیا تو وہ سنتے ہی نہیں ہیں (۴)

اورانہوں نے کہا:ہمارے دل
اُس بات سے پردوں میں ہیں
جس کی طرف تم ہمیں بلاتے
ہو اور ہمارے کانوں میں بوجھ
ہے اور ہمارے اور تمہارے
درمیان ایک پردہ ہے تو تم اپنا
کام کرو ہم اپنا کام کررہے ہیں
۵
تم فرماؤ : میں تمہارے جیسا
ایک انسان ہی ہوں ، میری
طرف یہ وحی بھیجی جاتی ہے
کہ (اے لوگو!) تمہارا معبود
ایک ہی معبود ہے تو اس کی
طرف سیدھے رہو اور اس
سے معافی مانگو اور مشرکوں
کیلئے خرابی ہے ۶

وہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ
آخرت کے منکر ہیں ﴿۷﴾
بیشک ایمان لانے والوں اور
اچھے اعمال کرنے والوں
کیلئے بے انتہا ثواب ہے ﴿۸﴾
تم فرماؤ: کیا تم اس (اللہ) کے
ساتھ کفر کرتے ہو جس نے دو
دن میں زمین بنائی اور تم اس
کیلئے شریک ٹھہراتے ہو وہ
سارے جہانوں کا رب ہے ﴿۹﴾
اور اس نے زمین میں اس کے
اوپر سے پہاڑرکھ دئیے اور
اس میں برکت رکھی اور اس
میں بسنے والوں کی روزیاں
مقرر کیں یہ سب چاردنوں میں

(ہوا) سوال کرنے والوں کے لئے درست جواب ہے ﴿۱۰﴾
پھر اس نے آسمان کی طرف قصد فرمایا اور آسمان دھواں تھا تواللہ نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں خوشی یا ناخوشی سے آجاؤ دونوں نے عرض کی: ہم خوشی کے ساتھ حاضر ہوئے ﴿۱۱﴾
تواللہ نے انہیں دو دن میں سات آسمان بنادیااور ہر آسمان میں اس کے کام کے احکام بھیج دیئے اور ہم نے سب سے نیچے والے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور حفاظت کے لیے یہ اس کا مقرر کیا ہوا

ہے جو غالب ، علم والا
ہے ﴿۱۲﴾
پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم
فرماؤ کہ میں تمہیں ایک ایسی
کڑ ک سے ڈراتا ہوں جیسی
کڑک عاد اور ثمود پر آئی
تھی ﴿۱۳﴾
جب ان کے آگے اور ان کے
پیچھے رسول ان کے پاس آئے
(اور کہا) کہ اللہ کے سوا کسی
کی عبادت نہ کرو تو انہوں نے
کہا:اگرہمارا رب چاہتا تو
فرشتو ں کواتارتا تو جس کے
ساتھ تمہیں بھیجاگیا ہے ہم اس
کا انکار کرنے والے ہیں ﴿۱۴﴾
تو وہ جو عاد تھے انہوں نے
زمین میں ناحق تکبر کیااور

انہوں نے کہا:ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے؟ اور کیا انہوں نے اس بات کو نہ دیکھا کہ وہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ﴿۱۵﴾

تو ہم نے ان پر(ان کے) منحوس دنوں میں ایک تیزآندھی بھیجی تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں اور بیشک آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کن ہے اور ان کی مدد نہ ہوگی ﴿۱۶﴾

اور وہ جو ثمود تھے تو ہم نے ان کی رہنمائی کی تو انہوں

نے ہدایت کی بجائے اندھے پن
کو پسند کیا تو ان کے اعمال
کے سبب انہیں ذلت کے عذاب
کی کڑ ک نے آ لیا ﴿۱۷﴾
اور ہم نے انہیں بچالیا جو
ایمان لائے اور ڈرتے
تھے ﴿۱۸﴾
اور جس دن اللہ کے دشمن آگ
کی طرف ہانکے جائیں گے تو
ان کے پہلوں کو روکا جائے گا
حتّی کہ بعد والے ان سے آملیں
﴿۱۹﴾
یہاں تک کہ جب وہ (سب) آگ
کے پاس آجا ئیں گے تو ان
کے کان اور ان کی آنکھیں اور
ان کی کھالیں سب ان کے

خلاف ان کے اعمال کی گواہی
دیں گے ﴿۲۰﴾
اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں
گے: تم نے ہمارے خلاف کیوں
گواہی دی؟ وہ کہیں گی: ہمیں
اس اللہ نے بولنے کی قوت
بخشی جس نے ہر چیز
کوبولنے کی طاقت دی ہے اور
اس نے تمہیں پہلی مرتبہ بنایا
اور اسی کی طرف تم لوٹائے
جاؤ گے ﴿۲۱﴾
اور تم اس بات سے نہیں چھپ
سکتے تھے کہ تمہارے خلاف
تمہارے کان اور تمہاری
آنکھیں اور تمہاری کھالیں
گواہی دیں لیکن تم تو یہ
سمجھے بیٹھے تھے کہ اللہ

تمہارے بہت سے کام نہیں
جانتا ﴿۲۲﴾
اور یہ تمہارا وہ گمان تھا جو
تم نے اپنے رب پر کیا اسی
گمان نے تمہیں ہلاک کردیا تو
اب نقصان اٹھانے والوں میں
سے ہوگئے ﴿۲۳﴾
پھر اگر وہ (آگ پر) صبر
کریں تو آگ ان کا ٹھکانہ ہے
اوراگر وہ اللہ کو راضی کرنا
چاہیں گے تو وہ ان میں سے
نہیں ہوں گے جن سے اللہ
راضی ہے ﴿۲۴﴾
اور ہم نے کافروں کیلئے کچھ
ساتھی مقرر کردئیے توان
ساتھیوں نے کافروں کی نظر
میں ان کے اگلے اور ان کے

پچھلے (اعمال) کو خوبصورت
بنا دیا اور ان پر بات ثابت ہو
چکی ہے (یہ) جنوں اور
انسانوں کے ان گروہوں میں
(شامل) ہیں جو ان سے پہلے
گزرے ہیں بیشک وہ نقصان
اٹھانے والے تھے ﴿۲۵﴾
اور کافروں نے کہا:اس قرآن
کو نہ سنو اور اس میں فضول
شوروغل مچاؤتاکہ تم غالب
آجاؤ ﴿۲۶﴾
تو بیشک ضرور ہم کافروں کو
سخت عذاب چکھائیں گے اور
بیشک ہم انہیں ان کے بُرے
اعمال کا بدلہ دیں گے ﴿۲۷﴾

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ آ گ
ہے-ان کیلئے اس میں ہمیشہ
رہنے کا گھر ہے (یہ) اس بات
کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیتوں
کا انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾
اور کافر (جہنم میں جاکر)
کہیں گے: اے ہمارے رب!
ہمیں جنوں اور انسانوں کے وہ
دونوں (گروہ) دکھا جنہوں نے
ہمیں گمراہ کیا تاکہ (آج) ہم
انہیں اپنے پاؤں کے نیچے
(روند) ڈالیں تاکہ وہ (جہنم میں
) سب سے نیچے والوں میں
سے ہوجائیں ﴿۲۹﴾
بیشک جنہوں نے کہا :ہمارا
رب اللہ ہے پھر (اس پر) ثابت
قدم رہے ان پر فرشتے اترتے

ہیں (اور کہتے ہیں) کہ تم نہ
ڈرواور نہ غم کرو اور اس
جنت پر خوش ہوجاؤجس کا تم
سے وعدہ کیا جاتا تھا﴿۳۰﴾
ہم دنیا کی زندگی میں اور
آخرت میں تمہارے دوست ہیں
اور تمہارے لیے جنت میں ہر
وہ چیز ہے جو تمہارا جی
چاہے اور تمہارے لئے اس
میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب
کرو﴿۳۱﴾
بخشنے والے، مہربان کی
طرف سے مہمانی ہے﴿۳۲﴾
اور اس سے زیادہ کس کی بات
اچھی جو اللہ کی طرف بلائے

اور نیکی کرے اور کہے کہ
بیشک میں مسلمان ہوں ﴿۳۳﴾
اور اچھائی اور برائی
برابرنہیں ہوسکتی برائی کو
بھلائی کے ساتھ دور کردو تو
تمہارے اور جس شخص کے
درمیان دشمنی ہوگی وہ اس
وقت ایسا ہوجائے گا کہ جیسے
وہ گہرا دوست ہے ﴿۳۴﴾
اور یہ دولت صبرکرنے والوں
کو ہی ملتی ہے اوریہ دولت
بڑے نصیب والے کو ہی ملتی
ہے ﴿۳۵﴾
اور اگرتجھے شیطان کی
طرف سے کوئی وسوسہ آئے
تو اللہ کی پناہ مانگو بیشک وہی

سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۳۶﴾
اوررات اور دن اور سورج اور چاندسب اس کی نشانیوں میں سے ہیں نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیااگر تم اس کی عبادت کرتے ہو ﴿۳۷﴾
تو اگر یہ تکبر کریں تو جو تمہارے رب کے پاس ہیں وہ رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ اکتاتے نہیں ﴿۳۸﴾
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تو زمین کو بے قدر پڑی ہوئی دیکھتا ہے پھر جب

ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تولہلہانے لگتی ہے اور بڑھ جاتی ہے بیشک جس نے اس کو زندہ کیا وہ ضرور مردوں کو زندہ کرنے والا ہے بیشک وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے ﴿۳۹﴾

بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں سیدھی راہ سے ہٹتے ہیں وہ ہم پر پوشیدہ نہیں ہیں تو کیا جسے آ گ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت میں امان سے آئے گا تم جو چاہو کرتے رہو،بیشک اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے ﴿۴۰﴾

بیشک جنہوں نے ذکر کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آیا (ان

کیلئے خرابی ہے) اور بیشک
وہ عزت والی کتاب ہے﴿۴۱﴾
باطل اس کے سامنے اور اس
کے پیچھے (کسی طرف) سے
بھی اس کے پاس نہیں آسکتا
(وہ قرآن) اس کی طرف سے
نازل کیا ہوا ہے جو حکمت
والا، تعریف کے لائق ہے﴿۴۲﴾
(اے حبیب!) آپ کو وہی بات
کہی جاتی ہے جو تم سے پہلے
رسولوں سے کہی گئی تھی
بیشک تمہارا رب بخشش والا
اور دردناک عذاب والا
ہے﴿۴۳﴾
اور اگر ہم اسے عربی کے
علاوہ کسی اورزبان کا قرآن
کردیتے تو کفارضرور کہتے:

اس کی آیتیں کیوں نہ واضح
کی گئیں ؟ کیا کتاب عجمی ہے
اور نبی عربی ہے؟ تم فرماؤ:
وہ ایمان والوں کے لیے ہدایت
اور شفا ہے اور وہ جو ایمان
نہیں لاتے ان کے کانوں میں
بوجھ ہے اور وہ ان پر اندھا پن
ہے گویا انہیں دور کی جگہ
سے پکارا جارہا ہے ﴿۴۴﴾
اور بیشک ہم نے موسیٰ کو
کتاب عطا فرمائی تو اس میں
اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے
رب کی طرف سے بات پہلے
نہ گزر چکی ہوتی تو ان کے
درمیان فیصلہ کردیا جاتا اور
بیشک وہ ضرور قرآن کی

طرف سے ایک دھوکا ڈالنے
والے شک میں ہیں ﴿۴۵﴾
جو نیکی کرتا ہے وہ اپنی ذات
کیلئے ہی کرتا ہے اور جو
برائی کرتا ہے تو اپنے خلاف
ہی کرتا ہے اور تمہارا رب
بندوں پر ظلم نہیں کرتا﴿۴۶﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

پارہ ۲۵

اِلَيْهِ يُرَدُّ

قُرآن حکیم

کاپچیسواں پارہ اُردو

ترجمہ

بمعہ

ہدایات، واقعات اور

شخصیات

تعارف

پارہ - 25

تعارف

یہ پارہ سورۃ حم السجدہ (فصلت) آیت 47 سے شروع ہو کر سورۃ جاثیہ کے آخر تک مشتمل ہوتا ہے۔ اس پارے میں بنیادی طور پر توحید، قیامت، رسولوں کی دعوت، کفار کا رویہ، اور اللہ کی نشانیوں پر غور و فکر کرنے کی دعوت دی گئی ہے

سورۃ حم السجدہ (فصلت) (آیت 47-54)

یہ سورۃ تفصیل سے بیان کرتی ہے کہ اللہ کی نشانیاں کس طرح انسانوں کو دعوتِ فکر دیتی ہیں، لیکن کفار ان کا انکار کرتے ہیں۔

انسان کی نیت اور اعمال کی حقیقت روزِ قیامت ظاہر ہو جائے گی۔

زمین و آسمان میں اللہ کی نشانیاں ہیں، لیکن منکرین ان سے سبق نہیں لیتے۔

جب انسان کو نعمتیں ملتی ہیں تو وہ اتراتا ہے، اور جب مصیبت آتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت اور وحی کی برتری بیان کی گئی ہے۔

سورۃ الشوریٰ: یہ سورۃ مشورہ (شوریٰ) کے اصول پر روشنی ڈالتی ہے اور اس میں توحید، وحی، اور قیامت کا بیان ملتا ہے۔

قرآن اللہ کا نازل کردہ ہے، اور محمدﷺ اس کے ذریعے لوگوں کو راہِ راست پر لانے کے لیے بھیجے گئے۔

اللہ ہی نے زمین و آسمان کو پیدا کیا اور وہی سب کا نگہبان ہے۔

جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں، وہ نیک عمل کرتے ہیں اور مشورہ سے فیصلے کرتے ہیں۔

ایمان والے اور کفار کی زندگی کے فرق کو نمایاں کیا گیا ہے

اللہ کی رحمت ہر چیز پر وسیع ہے، لیکن گمراہ لوگوں کو ان کے اعمال کا مزہ چکھنا ہوگا۔

سورۃ الزخرف

یہ سورۃ قرآن کی عظمت، دنیاوی زندگی کی حقیقت، اور آخرت کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔

اللہ کے رسولوں کی دعوت ہمیشہ سے ایک ہی رہی ہے، لیکن لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا۔

حضرت ابراہیمؑ کی قوم نے بت پرستی اختیار کی، لیکن وہ ان کو توحید کی دعوت دیتے رہے۔

فرعون اور موسیٰؑ کے واقعے کا ذکر جس میں اللہ نے موسیٰؑ کو فتح دی اور فرعون کو غرق کر دیا۔

دنیا کی زینت فریب ہے، اصل کامیابی آخرت میں ہے۔

سورۃ الدخان

یہ سورۃ "دخان" (دھوئیں) کے نام سے مشہور ہے، جو قیامت کے قریب آنے والے ایک عظیم عذاب کی نشاندہی کرتا ہے۔

قرآن کو "لیلۃ مبارکہ" (برکت والی رات) میں نازل کیا گیا۔

قیامت کے دن زمین و آسمان لرز جائیں گے۔

مجرموں کا انجام جہنم ہوگا، اور نیکوکاروں کے لیے جنت کی خوشخبری ہے۔

فرعون اور بنی اسرائیل کے واقعے کا ذکر ہے۔

اللہ کے عذاب سے بچنے کا واحد راستہ اس کی طرف رجوع کرنا ہے۔

سورۃ الجاثیہ

یہ سورۃ قیامت، توحید، اور اللہ کی نشانیوں پر غور و فکر کی دعوت دیتی ہے۔

پارہ - 25
اِلَيْهِ يُرَدُّ

قیامت کے علم کا حوالہ اللہ ہی
کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور
کوئی پھل اپنے غلاف سے
نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ
حاملہ ہوتی ہے اور نہ وہ بچہ
جنتی ہے مگر اس کے علم
سے اور جس دن وہ انہیں ندا
فرمائے گا: میرے شریک کہاں
ہیں ؟ تو کہیں گے: ہم تجھ سے
کہہ چکے ہیں کہ ہم میں کوئی
گواہ نہیں ﴿۴۷﴾
اور جن کو وہ پہلے پوجتے
تھے وہ ان سے غائب ہوگئے
اور وہ سمجھ گئے کہ ان کے

لئے کہیں بھاگنے کی جگہ نہیں
(۴۸)
آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں
اُکتاتا اور اگراسے کوئی برائی
پہنچے تو بہت ناامید ،بڑا
مایوس ہوجاتا ہے(۴۹)
اوراگر ہم اسے اس تکلیف کے
بعد جو اسے پہنچی تھی اپنی
رحمت کا مزہ چکھائیں تو
ضرورکہے گا: یہ تو میرا حق
ہے اور میرے گمان میں قیامت
قائم نہ ہوگی اور اگر میں اپنے
رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو
ضرور میرے لیے اس کے
پاس بھی بھلائی ہی ہے تو
ضرور ہم کافروں کو ان کے
اعمال کی خبر دیں گے اور

ضرور ضرورانہیں سخت عذاب چکھائیں گے ﴿۵۰﴾

اورجب ہم آدمی پر احسان کرتے ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے اور اپنی طرف دور ہٹ جاتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو (لمبی)چوڑی دعا(مانگنے) والابن جاتا ہے ﴿۵۱﴾

تم فرماؤ: بھلا دیکھو کہ اگر یہ قرآن اللہ کے پاس سے ہو پھر تم اس کے منکربنو تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو دور کی ضدو مخالفت میں ہے؟ ﴿۵۲﴾

ابھی ہم انہیں آسمان و زمین کی وسعتوں میں اور خود ان کی ذاتوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں

گے یہاں تک کہ ان کیلئے
بالکل واضح ہو جائے گاکہ
بیشک وہ ہی حق ہے اورکیا
تمہارے رب کا ہر چیز پر گواہ
ہونا کافی نہیں ؟(۵۳)
سن لو! بیشک یہ کافر اپنے
رب سے ملنے کے متعلق شک
میں ہیں خبردار!وہ ہر چیز
کوگھیرے ہوئے ہے(۵۴)

سورة اَلشُّوْرٰی

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ، رحمت والاہے.

حم (۱) عسق (۲)

عزت و حکمت والا اللہ تمہاری طرف اور تم سے پہلے لوگوں کی طرف یونہی وحی فرماتا ہے (۳)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور وہی بلندی والا، عظمت والا ہے (۴)

قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے معافی مانگتے

ہیں سن لو! بیشک اللہ ہی
بخشنے والا مہربان ہے ۵
اور جنہوں نے اللہ کے سوا
(بتوں کو)مددگار بنارکھا ہے
اللہ ان پرنگران ہے اور تم ان
کے کاموں پر ذمہ دار نہیں
۶
اور یونہی ہم نے تمہاری طرف
عربی قرآن کی وحی بھیجی تا
کہ تم مرکزی شہر اور اس کے
ارد گرد رہنے والوں کو ڈرسناؤ
اور تم جمع ہونے کے دن سے
ڈراؤ جس میں کچھ شک نہیں
ایک گروہ جنت میں ہے اور
ایک گروہ دوزخ میں ۷
اوراگر اللہ چاہتا تو ان سب کو
ایک امت بنا دیتا لیکن اللہ اپنی

رحمت میں داخل فرماتا ہے
جسے چاہتا ہے اور ظالموں
کیلئے نہ کوئی دوست ہے
اورنہ مددگار ﴿٨﴾
کیاکافروں نے اللہ کے سوا
مددگار ٹھہرالیے ہیں تو اللہ ہی
مددگار ہے اور وہ مُردوں کو
زندہ کرے گااور وہ ہر شے پر
قادر ہے ﴿٩﴾
(اور اے لوگو!)تم جس بات
میں اختلاف کرو تو اس کا
فیصلہ اللہ کے سپرد ہے یہ اللہ
میرا رب ہے ،میں نے اسی پر
بھروسہ کیا اور میں اسی کی
طرف رجوع کرتاہوں ﴿١٠﴾
وہ آسمانوں اور زمین کا بنانے
والاہے، اس نے تمہارے لیے

تم میں سے جوڑے بنائے اور
چوپایوں سے جوڑے بنائے اس
(جوڑے)سے تمہاری نسل
پھیلاتا ہے، اس جیسا کوئی
نہیں اور وہی سننے
والا،دیکھنے والا ہے﴿۱۱﴾
آسمانوں اور زمین کی کنجیاں
اسی کی مِلک ہیں ، وہ جس
کے لیے چاہتا ہے روزی وسیع
کرتا ہے اور تنگ فرماتا
ہےبیشک وہ سب کچھ خوب
جاننے والاہے﴿۱۲﴾
اس نے تمہارے لیے دین کا
وہی راستہ مقرر فرمایا ہے
جس کی اس نے نوح کو تاکید
فرمائی اور جس کی ہم نے
تمہاری طرف وحی بھیجی اور

جس کی ہم نے ابراہیم اور
موسیٰ اور عیسیٰ کو تاکید
فرمائی کہ دین کو قائم
رکھواور اس میں پھوٹ نہ
ڈالومشرکوں پر یہ دین بہت
بھاری ہے جس کی طرف تم
انہیں بلاتے ہواور اللہ اپنی
طرف چن لیتا ہے جسے چاہتا
ہے اورجو رجوع کرتا ہے
اسے اپنی طرف ہدایت دیتا
ہے ﴿۱۳﴾
اور انہوں نے پھوٹ نہ ڈالی
مگر اپنے پاس علم آجانے کے
بعد اپنے باہمی حسد کی وجہ
سے اور اگر تمہارے رب کی
طرف سے ایک مقررہ مدت
تک کی بات نہ گزر چکی ہوتی
تو ان کے درمیان فیصلہ ہو

چکا ہوتا اور بیشک وہ لوگ
جو ان کے بعد کتاب کے وارث
بنائے گئے وہ اس (قرآن)کے
متعلق ایک دھوکا ڈالنے والے
شک میں ہیں ﴿۱۴﴾
تو اسی لیے بلاؤاور ثابت قدم
رہوجیسا تمہیں حکم دیا گیاہے
اور ان کی خواہشوں کے
پیچھے نہ چلو اور کہو کہ میں
اس کتاب پر ایمان لایا جو اللہ
نے اتاری ہے اور مجھے حکم
دیا گیاہے کہ میں تمہارے
درمیان انصاف کروں اللہ ہمارا
اور تمہارا سب کا رب
ہےہمارے لیے ہمارا عمل ہے
اور تمہارے لیے تمہارا عمل
ہے ہمارے اور تمہارے درمیان
کوئی جھگڑانہیں اللہ ہم سب

کو جمع کرے گااور اسی کی
طرف پھرنا ہے ﴿۱۵﴾
اور وہ لوگ جو اللہ کے (دین
کے)بارے میں جھگڑتے ہیں
اس کے بعد کہ اس (دین) کو
قبول کیا جاچکا ہے، ان
جھگڑنے والوں کی دلیل ان
کے رب کے نزدیک بے بنیاد
ہے اور ان پر غضب ہے اور
ان کیلئے سخت عذاب ہے ﴿۱۶﴾
اللہ وہی ہے جس نے حق کے
ساتھ کتاب کو اتارا اور میزان
کو اور تم کیا جانو شاید قیامت
قریب ہی ہو ﴿۱۷﴾
قیامت کی جلدی مچارہے ہیں
وہ جو اس پر ایمان نہیں
رکھتے اورجو ایمان والے ہیں

وہ اس سے ڈر رہے ہیں
اورجانتے ہیں کہ بیشک وہ حق
ہےسن لو! بیشک قیامت کے
بارے میں شک کرنے والے
ضرور دُور کی گمراہی میں
ہیں ﴿۱۸﴾
اللہ اپنے بندوں پر لطف
فرمانے والا ہے،جسے چاہتا
ہے روزی دیتا ہے اور وہی
قوت والا، عزت والا ہے﴿۱۹﴾
جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے
تو ہم اس کے لیے اس کی
کھیتی میں اضافہ کردیتے ہیں
اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے
توہم اسے اس میں سے کچھ
دیدیتے ہیں اور آخرت میں اس
کا کچھ حصہ نہیں ﴿۲۰﴾

بلکہ کافروں کے کچھ ساتھی
ہیں جنہوں نے ان کے لیے دین
کا وہ راستہ مقرر کردیا ہے
جس کی اللہ نے اجازت نہیں
دی اور اگر فیصلہ کرنے کی
بات (طے)نہ ہوتی تو (یہیں)
ان میں فیصلہ کردیا جاتااور
بیشک ظالموں کے لیے
دردناک عذاب ہے(۲۱)
تم ظالموں کو دیکھو گے کہ
اپنے کمائے ہوئے اعمال سے
ڈر رہے ہوں گے اوران کی
کمائیاں ان پر پڑ کر رہیں گی
اور ایمان لانے والے اور
اچھے اعمال کرنے والے
جنتوں کے پھولوں سے بھرے
ہوئے باغات میں ہوں گے ان
کے لیے ان کے رب کے پاس

وہ تمام چیزیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے، یہی بڑا فضل ہے ﴿۲۲﴾

یہی ہے وہ جس کی اللہ اپنے ایمان والے اور اچھے اعمال کرنے والے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتامگر قرابت کی محبت اور جو نیک کام کرے ہم اس کے لیے اس میں اور خوبی بڑھادیں گے ، بیشک اللہ بخشنے والا، قدر فرمانے والا ہے ﴿۲۳﴾

بلکہ یہ کافر کہتے ہیں : اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیاہے اور اگراللہ چاہے تو تمہارے

دل پر (صبر کی) مہر لگا دے
اور اللہ باطل کومٹا تا ہے
اوراپنی باتوں کے ذریعے حق
کو ثابت فرماتا ہے بیشک وہ
دلوں کی باتیں جانتا ہے﴿۲۴﴾
اور وہی ہے جو اپنے بندوں
سے توبہ قبول فرماتا ہے اور
گناہوں سے درگزر فرماتا ہے
اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے
ہو﴿۲۵﴾
اورایمان والوں اور اچھے
اعمال کرنے والوں کی دعا
قبول فرماتا ہے اور انہیں اپنے
فضل سے زیادہ عطا فرماتا ہے
اور کافروں کے لیے سخت
عذاب ہے﴿۲۶﴾

اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کیلئے رزق وسیع کردیتا تو ضرورروہ زمین میں فساد پھیلاتے لیکن اللہ اندازہ سے جتنا چاہتا ہے اتارتا ہے ، بیشک وہ اپنے بندوں سے خبردار (ہے، انہیں) دیکھ رہاہے ﴿۲۷﴾

اور وہی ہے جو لوگوں کے ناامید ہونے کے بعد بارش اتارتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہی کام بنانے والا، تعریف کے لائق ہے ﴿۲۸﴾

اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور ان میں جو جانداراس نے پھیلائے ہیں سب اس کی نشانیوں میں سے ہیں

اور وہ ان سب کو اکٹھا کرنے
پرجب چاہے قادر ہے ﴿۲۹﴾
اور تمہیں جو مصیبت پہنچی
وہ تمہارے ہاتھوں کے کمائے
ہوئے اعمال کی وجہ سے ہے
اور بہت کچھ تووہ معاف
فرمادیتا ہے ﴿۳۰﴾
اور تم زمین میں (اللہ کو) بے
بس نہیں کرسکتے اور نہ اللہ
کے مقابلے میں تمہارا کوئی
دوست ہے اورنہ مددگار ﴿۳۱﴾
اور سمندر میں چلنے والی
پہاڑوں جیسی کشتیاں اس کی
نشانیوں میں سے ہیں ﴿۳۲﴾
اگروہ چاہے تو ہوا کو روک
دے تو کشتیاں سمندرکی پشت

پرٹھہری رہ جائیں ،بیشک اس
میں ضرور ہر بڑے
صبرکرنے والے، شکر کرنے
والے کیلئے نشانیاں ہیں ﴿۳۳﴾
یا (اگر اللہ چاہے تو)ان کشتیوں
کو لوگوں کے گناہوں کے سبب
تباہ کردے اور بہت سے
گناہوں سے
درگزرفرمادے﴿۳۴﴾
اور ہماری آیتوں میں جھگڑنے
والے جان جائیں کہ ان کیلئے
بھا گنے کی کوئی جگہ نہیں
﴿۳۵﴾
تو(اے لوگو!)تمہیں جو کچھ دیا
گیاہے وہ دنیاوی زندگی کا
سازو سامان ہے اور وہ جو اللہ
کے پاس ہے وہ ایمان والوں

اور اپنے رب پر بھروسہ
کرنے والوں کیلئے بہتر اور
زیادہ باقی رہنے والاہے(۳۶)
اور(ان کیلئے) جو بڑے بڑے
گناہوں اور بے حیائی کے
کاموں سے اجتناب کرتے ہیں
اور جب انہیں غصہ آئے
تومعاف کردیتے ہیں (۳۷)اور
ان کے لئےجنہوں نے اپنے
رب کا حکم مانااور نماز قائم
رکھی اور ان کا کام ان کے
باہمی مشورے سے (ہوتا) ہے
اور ہمارے دئیے ہوئے رزق
میں سے کچھ خرچ کرتے
ہیں(۳۸)
اور ان کے لیے جنہیں جب
کوئی زیادتی پہنچے تو وہ

انصاف کے ساتھ بدلہ لیتے ہیں
(۳۹)
اور برائی کا بدلہ اس کے
برابر برائی ہے تو جس نے
معاف کیا اور کام سنواراتو اس
کا اجر اللہ پر ہے، بیشک وہ
ظالموں کوپسند نہیں کرتا(۴۰)
اور بے شک جس نے اپنے
اوپر ہونے والے ظلم کا بدلہ لیا
ان کی پکڑ کی کوئی راہ نہیں
(۴۱)
گرفت صرف ان لوگوں پر ہے
جولوگوں پر ظلم کرتے ہیں
اور زمین میں ناحق سرکشی
پھیلاتے ہیں ، ان کے لیے
دردناک عذاب ہے(۴۲)

اور بیشک جس نے صبر کیااورمعاف کر دیا تو یہ ضرور ہمت والے کاموں میں سے ہے ﴿۴۳﴾

اور جسے اللہ گمراہ کرے تواس کے بعد اس کیلئے کوئی مددگار نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے توکہیں گے: کیا واپس جانے کا کوئی راستہ ہے؟ ﴿۴۴﴾

اور تم انہیں دیکھو گے کہ انہیں اس حال میں آگ پر پیش کیا جائے گا کہ ذلت کے مارے جھکے ہوئے ہوں گے، چھپی نگاہوں سے دیکھ رہے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے

بیشک نقصان والے وہی ہیں:
جنہوں نے اپنی جانوں اور
اپنے گھر والوں کو قیامت کے
دن نقصان میں ڈالا خبردار!
بیشک ظالم ہمیشہ کے عذاب
میں ہیں (۴۵)
اور ان کیلئے دوست نہ ہوں
گے جو اللہ کے مقابلے میں ان
کی مدد کریں اور جسے اللہ
گمراہ کرے اس کے لئے کوئی
راستہ نہیں (۴۶)
اس دن کے آنے سے پہلے
اپنے رب کا حکم مان لو جو اللہ
کی طرف سے ٹلنے والا نہیں
اس دن تمہارے لئے کوئی پناہ
نہ ہوگی اور نہ تمہارے لئے
انکار کرنا ممکن ہوگا (۴۷)

تو اگر وہ منہ پھیریں تو ہم نے
تمہیں ان پر نگہبان بناکر نہیں
بھیجا تم پر صرف تبلیغ کی
ذمے داری ہے اور جب ہم
آدمی کو اپنی طرف سے کسی
رحمت کا مزہ دیتے ہیں تووہ
اس پر خوش ہوجاتا ہے اور
اگر انہیں ان کے ہاتھوں کے
آگے بھیجے ہوئے اعمال کی
وجہ سے کوئی برائی پہنچے
تو انسان بڑا ناشکرا ہے(۴۸)
آسمانوں اور زمین کی سلطنت
اللہ ہی کے لیے ہے وہ جو
چاہے پیدا کرے جسے چاہے
بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے
چاہے بیٹے دے(۴۹)یا انہیں
بیٹے اور بیٹیاں دونوں ملا دے

اور جسے چاہے بانجھ کردے،بیشک وہ علم والا، قدرت والا ہے ﴿۵۰﴾

اور کسی آدمی کیلئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام فرمائے مگر وحی کے طور پر یا یوں کہ وہ آدمی عظمت کے پر دے کے پیچھے ہویا یہ کہ اللہ کوئی فرشتہ بھیجے تو وہ فرشتہ اس کے حکم سے وحی پہنچائے جو اللہ چاہےبیشک وہ بلندی والا، حکمت والا ہے ﴿۵۱﴾

اور یونہی ہم نے تمہاری طرف اپنے حکم سے روح (قرآن) کی وحی بھیجی اس سے پہلے نہ تم کتاب کوجانتے تھے نہ

شریعت کے احکام کی تفصیل
کولیکن ہم نے قرآن کو نور کیا
جس سے ہم اپنے بندوں میں
سے جسے چاہتے ہیں راہ
دکھاتے ہیں اور بیشک تم
ضرور سیدھے راستے کی
طرف رہنمائی کرتے ہو ﴿۵۲﴾
اس اللہ کے راستے کی طرف
(کہ) جو کچھ آسمانوں میں ہے
اور جو کچھ زمین میں سب
اسی کا ہے سن لو! سب کام اللہ
ہی کی طرف پھرتے ہیں ﴿۵۳﴾

سورة اَلزُّخْرُف

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت
مہربان ، رحم والاہے .

حم(۱) روشن کتاب کی
قسم(۲) ہم نے اسے عربی
قرآن اتارا تا کہ تم سمجھو(۳)
اور بیشک وہ ہمارے پاس
اصل کتاب میں یقینا بلندی والا،
حکمت والا ہے(۴)
تو کیا ہم تم سے قرآن کا نزول
اس لئے روک دیں کہ تم لوگ
حد سے بڑھنے والے ہو؟(۵)
اور ہم نے کتنے ہی نبی پہلے
لوگوں میں بھیجے(۶)

اور ان کے پاس جو نبی آیاوہ اس کا مذاق ہی اڑاتے تھے ﴿۷﴾

تو ہم نے اِن سے زیادہ قوت والوں کو ہلاک کردیا اور پہلے لوگوں کا حال گزر چکا ہے ﴿۸﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین کس نے بنائے ؟تو ضرور کہیں گے: انہیں عزت والے، علم والے نے بنایا ﴿۹﴾

جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا کیا اورتمہارے لیے اس میں راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۰﴾

اور وہ جس نے ایک اندازے
سے آسمان سے پانی اتارا تو ہم
نے اس سے ایک مُردہ شہر
کوزندہ فرمادیا یونہی تم
نکالے جاؤ گے (۱۱)
اور جس نے تمام جوڑوں کو
پیدا کیا اور تمہارے لیے
کشتیوں اور چوپایوں کی
سواریاں بنائیں (۱۲)
تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر
سیدھے ہو کر بیٹھو پھر جب
اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ جاؤ
تواپنے رب کا احسان یاد کرو
اور یوں کہو: پاک ہے وہ جس
نے اس سواری کو ہمارے قابو
میں کردیا اور ہم اسے

قابوکرنے کی طاقت نہ رکھتے
تھے(۱۳)
اور بیشک ہم اپنے رب کی
طرف ہی پلٹنے والے ہیں (۱۴)
اور کافروں نے اللہ کیلئے اس
کے بندوں میں سےاس کا ایک
جزوٹھہرایا بیشک آدمی کھلا
ناشکرا ہے(۱۵)
کیااس نے اپنے لیے اپنی
مخلوق میں سے بیٹیاں لیں اور
تمہیں بیٹوں کے ساتھ خاص
کیا؟(۱۶)
اور جب ان میں کسی کو اس
چیز کی خوشخبری سنائی
جائے جس کے ساتھ اس نے
رحمٰن کو متصف کیا ہے تو دن

بھر اس کا منہ کالا رہتا ہے
اور وہ غم و غصے میں بھرا
رہتا ہے ﴿۱۷﴾
اور کیا وہ جس کی زیور میں
پرورش کی جاتی ہے اور وہ
بحث میں صاف بات کرنے
والی بھی نہیں ہوتی ﴿۱۸﴾
اور انہوں نے فرشتوں کو
عورتیں ٹھہرایا جو کہ رحمٰن
کے بندے ہیں کیا یہ کفار ان
کے بناتے وقت موجودتھے؟اب
ان کی گواہی لکھ لی جائے گی
اور ان سے جواب طلب
ہوگا ﴿۱۹﴾
اورانہوں نے کہا: اگر رحمٰن
چاہتا توہم ان فرشتوں کی
عبادت نہ کرتے انہیں درحقیقت

اس کا کچھ علم ہی نہیں وہ
صرف جھوٹ بول رہے ہیں
(۲۰)
کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے
کوئی کتاب دی ہے جسے وہ
مضبوطی سے تھامے ہوئے
ہیں(۲۱)
بلکہ انہوں نے کہا:ہم نے اپنے
باپ دادا کو ایک دین پر پایا
اور ہم ان کے نقشِ قدم پر ہی
راہ پانے والے ہیں (۲۲)
اور ایسے ہی ہم نے تم سے
پہلے جب کسی شہر میں کوئی
ڈر سنانے والا بھیجا تووہاں
کے خوشحال لوگوں نے یہی
کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو
ایک دین پر پایا اور ہم ان کے

نقش ِقدم کی ہی پیروی کرنے
والے ہیں ﴿۲۳﴾
نبی نے فرمایا: کیا اگرچہ میں
تمہارے پاس اس سے بہتر دین
لے آؤں جس پر تم نے اپنے
باپ دادا کو پایا ہے انہوں نے
کہا:جس کے ساتھ تمہیں بھیجا
گیا ہے ہم اس کا انکار کرنے
والے ہیں ﴿۲۴﴾
تو ہم نے ان سے بدلہ لیا تو
دیکھو جھٹلانے والوں کا کیسا
انجام ہوا؟﴿۲۵﴾
اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ
اور اپنی قوم سے فرمایا: میں
تمہارے معبودو ں سے بیزار
ہوں ﴿۲۶﴾

مگر وہ جس نے مجھے پیدا
کیا تو ضرور وہ جلد مجھے
راستہ دکھائے گا ﴿۲۷﴾
اورابراہیمؑ نے اس کلمہ کو اپنی
نسل میں باقی رہنے والا کلمہ
بنادیا تاکہ وہ رجوع کریں ﴿۲۸﴾
بلکہ میں نے انہیں اور ان کے
باپ دادا کو دنیا کے فائدے
دئیے یہاں تک کہ ان کے پاس
حق اور صاف بتانے والا
رسول تشریف لایا ﴿۲۹﴾
اور جب ان کے پاس حق
آیاتوکہنے لگے :یہ جادو ہے
اور بیشک ہم اس کے منکر
ہیں ﴿۳۰﴾

اور کہنے لگے: ان دو شہروں
کے کسی بڑے آدمی پر یہ قرآن
کیوں نہ اتارا گیا؟ ﴿٣١﴾
کیا تمہارے رب کی رحمت وہ
بانٹتے ہیں ؟ دنیا کی زندگی
میں ان کے درمیان ان کی
روزی بھی ہم نے ہی تقسیم کی
ہے اور ہم نے ان میں ایک کو
دوسرے پر کئی درجے بلندکیا
ہے تاکہ ان میں ایک دوسرے
کو اپنا خادم بنائے اور تمہارے
رب کی رحمت اس سے بہتر
ہے جو وہ جمع کررہے ہیں
﴿٣٢﴾
اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب
لوگ کافروں کی ایک جماعت
ہوجائیں گے تو ہم ضرور

رحمٰن کے منکروں کے لیے
ان کے گھروں کی چھتیں اور
سیڑھیاں چاندی کی بنا دیتے
جن پر وہ چڑھتے ﴿۳۳﴾
اور ان کے گھروں کے لیے
چاندی کےدروازے اور تخت
بنادیتے جن پر وہ تکیہ
لگاتے ﴿۳۴﴾
اوریہ چیزیں ان کیلئےسونابھی
بنادیتےاوریہ جو کچھ ہے سب
دنیاوی زندگی ہی کا سامان ہے
اور آخرت تمہارے رب کے
پاس پرہیزگاروں کے لیے
ہے ﴿۳۵﴾
اور جو رحمٰن کے ذکر سے
منہ پھیرے توہم اس پر ایک

شیطان مقرر کردیتے ہیں تو وہ
اس کا ساتھی رہتاہے ﴿۳۶﴾
اور بیشک وہ شیاطین ان کو
راستے سے روکتے ہیں اوروہ
یہ سمجھتے رہتے ہیں کہ وہ
ہدایت یافتہ ہیں ﴿۳۷﴾
یہاں تک کہ جب وہ کافر
ہمارے پاس آئے گا تواپنے
ساتھی شیطان سے کہے گا:
اے کاش! میرے اور تیرے
درمیان مشرق و مغرب کے
برابر دوری ہوجائے تو (تُو)
کتنا ہی برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾
اور آج ہرگز تمہیں یہ چیزنفع
نہیں دے گی کہ تم سب عذاب

میں شریک ہوجبکہ تم نے ظلم کیا ﴿۳۹﴾

تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے یا اندھوں کو راہ دکھاؤ گے اور انہیں جو کھلی گمراہی میں ہیں ﴿۴۰﴾

تو اگر ہم تمہیں لے جائیں تو ان سے ہم ضرور بدلہ لیں گے ﴿۴۱﴾

یا ہم تمہیں دکھادیں جس کا انہیں ہم نے وعدہ دیا ہے تو ہم ان پر بڑی قدرت والے ہیں ﴿۴۲﴾

تو اسے مضبوطی سے تھامے رکھو جو تمہاری طرف وحی

کی گئی ہے بیشک تم سیدھی
راہ پر ہو﴿۴۳﴾
اور(اے حبیب!) بیشک یہ قرآن
تمہارے اور تمہاری قوم کیلئے
شرف وبزرگی ہے اور (اے
لوگو!) عنقریب تم سے پوچھا
جائے گا﴿۴۴﴾
اورجو ہم نے تم سے پہلے
اپنے رسول بھیجے ان سے
پوچھو کہ کیا ہم نے رحمٰن کے
سوا کچھ اور معبود مقرر کئے
ہیں جن کی عبادت کی
جائے﴿۴۵﴾
اور بیشک ہم نے موسیٰ کو
اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون
اور اس کے سرداروں کی
طرف بھیجا تو موسیٰ نے

فرمایا: بیشک میں اس کا رسول ہوں جو سارے جہان کا مالک ہے ﴿۴۶﴾

پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لایا توجبھی وہ ان پر ہنسنے لگے ﴿۴۷﴾

اور ہم انہیں جو نشانی دکھاتے وہ اپنی مثل پہلی نشانی سے بڑی ہی ہوتی اور ہم نے انہیں مصیبت میں گرفتار کیا تاکہ وہ باز آجائیں ﴿۴۸﴾

اور انہوں نے کہا: اے جادوکے علم والے ! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر، اُس عہد کے سبب جو اس نے

تم سے کیا ہے بیشک ہم ہدایت
پر آجائیں گے﴿۴۹﴾
پھر جب ہم نے ان سے وہ
مصیبت ٹال دی تواسی وقت
انہوں نے عہد توڑدیا﴿۵۰﴾
اور فرعون نے اپنی قوم میں
اعلان کرکے کہا: اے میری
قوم!کیا مصر کی بادشاہت
میری نہیں ہے اوریہ نہریں
جومیرے نیچے بہتی ہیں ؟ تو
کیا تم دیکھتے نہیں ؟﴿۵۱﴾
یا میں اس سے بہتر ہوں جو
معمولی سا آدمی ہے اور صاف
طریقے سے باتیں کرتا معلوم
نہیں ہوتا﴿۵۲﴾

(اگر یہ رسول ہے)تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ ڈالے گئے؟ یا اس کے ساتھ قطار بنا کرفرشتے آتے؟(۵۳)

توفرعون نے اپنی قوم کوبیوقوف بنالیا تو وہ اس کے کہنے پر چل پڑے بیشک وہ نافرمان لوگ تھے(۵۴)

پھر جب انہوں نے ہمیں ناراض کیا توہم نے ان سے بدلہ لیا تو ہم نے ان سب کو غرق کردیا(۵۵)تو ہم نے انہیں اگلی داستان کردیا اور بعد والوں کیلئے مثال بنادیا(۵۶)

اور جب ابنِ مریمؑ کی مثال بیان کی جاتی ہے تو جبھی تمہاری

قوم اس سے ہنسنے لگتی ہے ﴿۵۷﴾
اور کہتے ہیں : کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ؟ انہوں نے یہ مثال تم سے صرف جھگڑا کرنے کیلئے بیان کی ہے،بلکہ وہ جھگڑنے والے لوگ ہیں ﴿۵۸﴾
وہ تو بس ہمارا ایک بندہ تھا جس پر ہم نے خاص انعام فرمایا اور ہم نے اس کو ایک نشانی بنا دیا بنی اسرائیل کے لیے ﴿۵۹﴾اور اگر ہم چاہتے تو زمین میں تمہارے بدلے فرشتے بسادیتے ﴿۶۰﴾

اور بیشک عیسیٰؑ ضرورقیامت
کی ایک خبر ہے تو ہرگز
قیامت میں شک نہ کرنا اور
میری پیروی کرنا یہ سیدھا
راستہ ہے ﴿۶۱﴾
اور ہرگز شیطان تمہیں نہ
روکے بیشک وہ تمہارا کھلا
دشمن ہے ﴿۶۲﴾
اور جب عیسیٰ روشن نشانیاں
لایا تواس نے فرمایا: میں
تمہارے پاس حکمت لے کر
آیاہوں اور میں اس لئے آیا ہوں
تاکہ میں تم سے بعض وہ باتیں
بیان کردوں جن میں تم اختلاف
رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور
میرا حکم مانو ﴿۶۳﴾

بیشک اللہ میرا بھی رب ہے
اور تمہارا بھی رب ہے تو اس
کی عبادت کرو، یہ سیدھا
راستہ ہے ﴿۶۴﴾
پھر ان میں سے کئی گروہ باہم
اختلافات میں مبتلا ہوگئے تو
ظالموں کیلئے ایک درد ناک
دن کے عذاب کی خرابی
ہے ﴿۶۵﴾
وہ قیامت ہی کا انتظار کررہے
ہیں کہ ان پر اچانک آجائے
اور انہیں خبر بھی نہ
ہو ﴿۶۶﴾ اس دن گہرے دوست
ایک دوسرے کے دشمن
ہوجائیں گے سوائے
پرہیزگاروں کے ﴿۶۷﴾

ان سے فرمایا جائے گا اے
میرے بندو! آج نہ تم پر خوف
ہے اور نہ تم غمگین
ہوگے ﴿۶۸﴾
وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان
لائے اور وہ
فرمانبردار تھے ﴿۶۹﴾
تم اور تمہاری بیویاں جنت میں
داخل ہوجائیں اور تمہیں خوش
کیا جائے گا ﴿۷۰﴾
ان پر سونے کی تھالیوں اور
جاموں کے دَور ہوں گے اور
جنت میں وہ تمام چیزیں ہوں
گی جن کی ان کے دل خواہش
کریں گے اور جن سے آنکھوں
کو لذت ملے گی اور تم اس

میں ہمیشہ رہوگے ﴿۷۱﴾ اور یہی
وہ جنت ہے جس کا تمہارے
اعمال کے صدقے تمہیں وارث
بنایا گیا ہے ﴿۷۲﴾
تمہارے لیے اس میں کثرت
سے پھل ہیں جن میں سے تم
کھاتے رہو گے ﴿۷۳﴾
بیشک مجرم جہنم کے عذاب
میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
﴿۷۴﴾
وہ کبھی ان سے ہلکا نہ کیا
جائے گا اور وہ اس میں
مایوس پڑے رہیں گے ﴿۷۵﴾
اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہ
کیا، ہاں وہ خود ہی ظالم
تھے ﴿۷۶﴾

اور وہ ندا کریں گے کہ اے
مالک ! اب تو آپ کا رب ہمارا
کام ہی تمام کر دے وہ جواب
دے گا کہ تمہیں تو اب ہمیشہ
یہیں رہنا ہے ﴿۷۷﴾
بیشک ہم تمہارے پاس حق
لائے مگر تم میں اکثر حق کو
ناپسند کرنے والے تھے ﴿۷۸﴾
کیا انہوں نے کام پکا کرلیا
ہے؟تو ہم بھی اپنا کام پکا
کرنے والے ہیں ﴿۷۹﴾
کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان
کی آہستہ بات اور ان کی خفیہ
مشاورت نہیں سنتے؟ ہاں ،
کیوں نہیں ؟ اور ہمارے

فرشتے ان کے پاس لکھ رہے
ہیں ﴿۸۰﴾
تم فرماؤ: ایک ناممکن بات کو
فرض کرکے کہتا ہوں کہ اگر
رحمٰن کے کوئی بیٹاہوتا تو
سب سے پہلے میں اس کی
عبادت کرنے والا ہوتا﴿۸۱﴾
آسمانوں اور زمین کا رب ،
عرش کا مالک ان باتوں سے
پاک ہے جوکافر بیان کرتے
ہیں ﴿۸۲﴾
تو تم انہیں چھوڑدو کہ بیہودہ
باتیں کریں اور کھیلیں یہا ں
تک کہ اپنے اس دن کو پائیں
جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا
ہے﴿۸۳﴾

اور وہی آسمان والوں کامعبود
ہے اور زمین والوں کامعبود
ہے اور وہی حکمت والا، علم
والا ہے ﴿۸۴﴾
اور اللہ بڑی برکت والا ہے
جس کے لیے آسمانوں اور
زمین کی اور جو کچھ ان کے
درمیان ہے سب کی بادشاہی
ہے اور قیامت کا علم اسی کے
پاس ہے اور تمہیں اس کی
طرف پھرنا ہے ﴿۸۵﴾
اورکفار جن کو اللہ کے سوا
پوجتے ہیں وہ شفاعت کا
اختیار نہیں رکھتے ہاں شفاعت
کا اختیار انہیں ہےجو حق کی
گواہی دیں اور علم رکھیں
﴿۸۶﴾اور اگر تم ان سے پوچھو

:انہیں کس نے پیدا کیا ؟تو
ضرور کہیں گے: ’’ اللہ نے‘‘
تو کہاں اوندھے جاتے ہیں
(۸۷)اور قسم ہے نبیﷺ کے
اس قول کی کہ اے میرے رب
! یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں
لا رہے (۸۸)تو ان سے درگزر
کرو اور فرماؤ بس سلام ہے
توعنقریب جان جائیں گے(۸۹)

سورة اَلدُّخَان

اللہ کے نام سے شروع جو
نہایت مہربان ، رحم والاہے۔

حم (۱) اس روشن کتاب کی
قسم (۲)
بیشک ہم نے اسے برکت والی
رات میں اتارا،بیشک ہم ڈر
سنانے والے ہیں (۳)
اس رات میں ہر حکمت والا
کام بانٹ دیا جاتا ہے (۴) طے
شدہ احکام ہماری طرف سے
،بیشک ہم ہی بھیجنے والے
ہیں (۵)

تمہارے رب کی طرف سے
رحمت ہے، بیشک وہی سننے
والا، جاننے والا ہے ﴿۶﴾
وہ جو رب ہے آسمانوں اور
زمین اور جو کچھ ان کے
درمیان ہے سب کا،اگر تم یقین
رکھنے والے ہو ﴿۷﴾
اس کے سوا کوئی معبود نہیں ،
وہ زندگی دیتا ہے اور موت
دیتا ہے ،وہ تمہارا رب اور
تمہارے اگلے باپ دادا کا رب
ہے ﴿۸﴾
بلکہ وہ کافر شک میں پڑے
کھیل رہے ہیں ﴿۹﴾

تو تم اس دن کے منتظر رہو
جب آسمان ایک ظاہر دھواں
لائے گا﴿۱۰﴾
جولوگوں کو ڈھانپ لے گایہ
ایک دردناک عذاب ہے ﴿۱۱﴾
اس دن کہیں گے اے ہمارے
رب!ہم سے عذاب دور کردے،
ہم ایمان لاتے ہیں ﴿۱۲﴾
ان کیلئے نصیحت ماننا کہاں
ہوگا؟ حالانکہ ان کے پاس
صاف بیان فرمانے والا رسول
تشریف لاچکا﴿۱۳﴾
پھر وہ اس سے منہ پھیر گئے
اور کہنے لگے:یہ تو سکھایا
ہواایک دیوانہ ہے﴿۱۴﴾

ہم کچھ دنوں کیلئے عذاب دور
کرنے والے ہیں بیشک تم پھر
لَوٹنے والے ہو ﴿۱۵﴾
اس دن کو یاد کروجب ہم سب
سے بڑی پکڑ پکڑیں
گےبیشک ہم بدلہ لینے والے
ہیں ﴿۱۶﴾
اور بیشک ہم نے ان سے پہلے
فرعون کی قوم کو جانچا اور
ان کے پاس ایک معزز رسول
تشریف لایا ﴿۱۷﴾
اور کہاکہ اللہ کے بندوں کو
میرے حوالے کردو بیشک میں
تمہارے لیے امانت والا رسول
ہوں ﴿۱۸﴾

اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں
سرکشی نہ کرو بیشک میں
تمہارے پاس روشن دلیل لاتا
ہوں ﴿۱۹﴾اور میں نے اس بات
سے اپنے رب اور تمہارے
رب کی پناہ لی کہ تم مجھے
سنگسار کرو﴿۲۰﴾
اور اگر تم مجھ پر یقین نہ کرو
تو مجھ سے الگ ہوجاؤ ﴿۲۱﴾
تو اس نے اپنے رب سے دُعا
کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں ﴿۲۲﴾
توہم نے فرمایا کہ میرے بندوں
کو راتوں رات لے کر نکل
جاؤ،ضرور تمہارا پیچھا کیا
جائے گا﴿۲۳﴾

اور دریا کو جگہ جگہ سے
کھلا ہواچھوڑ دو بیشک وہ
لشکر غرق کر دیا جائے گا
(۲۴)
وہ کتنے باغ اور چشمے چھوڑ
گئے (۲۵)
او رکھیت اور عمدہ
مکانات(۲۶)
اور نعمتیں جن میں وہ عیش
کرنے والے تھے(۲۷)
ہم نے یونہی کیا اور ان چیزوں
کا دوسری قوم کو وارث
بنادیا(۲۸)
تو ان پر آسمان اور زمین نہ
روئے اور انہیں مہلت نہ دی
گئی(۲۹)

اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل
کو رسوا کن عذاب سے نجات
بخشی﴿۳۰﴾
فرعون سے، بیشک وہ متکبر،
حد سے بڑھنے والوں میں سے
تھا﴿۳۱﴾
اور بیشک ہم نے انہیں جانتے
ہوئے اس زمانے والوں پر چن
لیا﴿۳۲﴾
اورہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا
فرمائیں جن میں واضح انعام
تھا﴿۳۳﴾
بیشک یہ (کفارِ
مکہ)ضرورکہتے ہیں ﴿۳۴﴾

بیشک موت تو صرف ہماری
پہلی موت ہی ہے اور ہم
اٹھائے نہ جائیں گے ﴿۳۵﴾
اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ
دادا کو لے آؤ ﴿۳۶﴾
کیا وہ بہتر ہیں یا تبع نامی
بادشاہ کی قوم اور ان سے
پہلے والے لوگ؟ ہم نے انہیں
ہلاک کردیا بیشک وہ مجرم
لوگ تھے ﴿۳۷﴾
اور ہم نے آسمان اور زمین
اور جو کچھ ان کے درمیان
ہے سب کو کھیل کے طور
پر نہیں بنایا ﴿۳۸﴾

ہم نے انہیں حق کے ساتھ ہی
بنایالیکن ان میں سے اکثر لوگ
جانتے نہیں ﴿۳۹﴾
بیشک فیصلے کا دن ان سب کا
مقرر کیا ہوا وقت ہے﴿۴۰﴾
جس دن کوئی دوست کسی
دوست کے کچھ کام نہ آئے
گااور نہ ان کی مددکی جائے
گی ﴿۴۱﴾
مگر جس پر اللہ مہربانی
فرمائے ،بیشک وہی عزت
والا، مہربان ہے﴿۴۲﴾
بیشک زقوم کادرخت﴿۴۳﴾
گناہگار کی خوراک ہے﴿۴۴﴾

گلے ہوئے تانبے کی طرح
پیٹوں میں جوش مارتا ہوگا
(۴۵)
جیسا کھولتا ہواپانی جوش مارتا
ہے (۴۶)
اسے پکڑوپھر سختی کے ساتھ
اسے بھڑکتی آگ کے درمیان
کی طرف گھسیٹتے لے
جاؤ (۴۷)
پھر اس کے سر کے اوپر
کھولتے پانی کا عذاب ڈالو
(۴۸)
اب چکھو ! تم تو بڑے طاقتور
بہت معزز تھے نا (۴۹)
بیشک یہ وہ ہے جس میں تم
شک کرتے تھے (۵۰)

بیشک ڈر والے امن والی جگہ میں ہوں گے ﴿۵۱﴾

باغوں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾ باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے،ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے ﴿۵۳﴾

یونہی ہوگا اور نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والی عورتوں سے ہم نے ان کا نکاح کردیا ﴿۵۴﴾

وہ جنت میں بے خوف ہوکرہر قسم کا پھل میوہ مانگیں گے ﴿۵۵﴾

اس میں پہلی موت کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے اور

اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے
بچالیا ﴿۵۶﴾
تمہارے رب کے فضل سے،
یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۵۷﴾
تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری
زبان میں آسان کردیاتا کہ وہ
نصیحت حاصل کریں ﴿۵۸﴾ تو تم
انتظار کرو، بیشک وہ بھی
انتظار کررہے ہیں ﴿۵۹﴾

سورة اَلْجَاثِيَة

اللہ کے نام سے شروع جو

نہایت مہربان ، رحم والاہے -

حم (١) کتاب کا اتارنا اس اللہ
کی طرف سے ہے جو عزت
والا، حکمت والاہے (٢)
بیشک ایمان والوں کے لیے
آسمانوں اور زمین میں نشانیاں
ہیں (٣)
اور تمہاری پیدائش میں اور جو
جانور وہ زمین میں پھیلاتا ہے
ان میں یقین کرنے والوں کے
لیے نشانیاں ہیں (٤)
اور رات اور دن کی تبدیلیوں
میں اور اس میں جو اللہ نے
آسمان سے رزق کا سبب بارش

اتاری تو اس سے زمین کو اس
کے مرنے کے بعد زندہ کیا
اور ہواؤں کی گردش میں عقل
مندوں کے لئے نشانیاں ہیں
(۵)
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم پر
حق کے ساتھ پڑھتے ہیں پھر
لوگ اللہ اور اس کی آیتوں کو
چھوڑ کر کون سی بات پر
ایمان لائیں گے؟(۶)
ہر بڑے بہتان باندھنے والے،
گناہ گار کے لئے خرابی
ہے(۷)
جواللہ کی آیتوں کو سنتا ہے کہ
اس کے سامنے پڑھی جاتی
ہیں پھرتکبر کرتے ہوئے ضد
پر ڈٹ جاتا ہے گویااس نے ان

آیتوں کو سنا ہی نہیں تو ایسے
کو درد ناک عذاب کی
وعیدسناؤ ﴿٨﴾
اور جب اسے ہماری آیتوں میں
سے کسی کاعلم ہوتا ہے
تواسے ہنسی بنالیتا ہے، ان
کیلئے ذلیل کردینے والا عذاب
ہے ﴿٩﴾
ان کے پیچھے جہنم ہے اور ان
کا کمایا ہوامال انہیں کچھ کام
نہ دے گا اورنہ وہ جنہیں اللہ
کے سوا انہوں نے مددگار بنا
رکھا ہے اور ان کے لیے بڑا
عذاب ہے ﴿١٠﴾
یہ عظیم ہدایت ہے اور جنہوں
نے اپنے رب کی آیتوں کو نہ

مانا ان کے لیے بہت ہی
دردناک عذاب ہوگا (۱۱)
اللہ وہی ہے جس نے دریا
کوتمہارے تابع کردیا تاکہ اس
کے حکم سے اس میں کشتیاں
چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل
تلاش کرو اورتاکہ تم شکرگزار
بن جاؤ (۱۲)
اور جو کچھ آسمانوں میں اور
جو کچھ زمین میں ہے سب کا
سب اپنی طرف سے تمہارے
کام میں لگادیا، بے شک اس
میں سوچنے والوں کے لئے
نشا نیاں ہیں (۱۳)
تم ایمان وا لوں سے فرماؤکہ
ان لوگوں سے درگزرکریں جو
اللہ کے دنوں کی امید نہیں

رکھتے تاکہ اللہ ایک قوم کو ان
کی کمائی کا بدلہ دے(۱۴)
جو نیک کام کرے تو اپنی ذات
کیلئے ہی کرتا ہےاور جوبرائی
کرے تو وہ اسی پر ہے پھر تم
اپنے رب کی طرف ہی لوٹائے
جاؤ گے(۱۵)
اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل
کو کتاب اور حکومت اور
نبوت عطا فرمائی اور ہم نے
انہیں ستھری روزیاں دیں اور
انہیں ان کے زمانے والوں پر
فضیلت بخشی(۱۶)
اور ہم نے انہیں اس کام کی
روشن دلیلیں دیں تو انہوں نے
اپنے پاس علم آجانے کے بعد
ہی آپس کے حسد کی وجہ سے

اختلاف کیا تھا بیشک تمہارا
رب قیامت کے دن ان کے
درمیان اس بات کا فیصلہ
کردے گا جس میں وہ اختلاف
کرتے ہیں ﴿۱۷﴾
پھر ہم نے آپ کو اس معاملہ
یعنی دین کے عمدہ راستے
پررکھا تو تم اسی راستے پر
چلو اور نادانوں کی خواہشوں
کے پیچھے نہ چلنا ﴿۱۸﴾
بیشک وہ اللہ کے مقابلے میں
تمہیں کچھ کام نہ دیں گے اور
بیشک ظالم ایک دوسرے کے
دوست ہیں اوراللہ پرہیزگاروں
کا دوست ہے ﴿۱۹﴾
یہ قرآن لوگوں کیلئے آنکھیں
کھول دینے والی نشانیاں اور

یقین رکھنے والوں کے لیے
ہدایت اور رحمت ہے ﴿۲۰﴾
کیاجن لوگوں نے برائیوں کا
ارتکاب کیا وہ یہ سمجھتے ہیں
کہ ہم انہیں ان جیسا کردیں گے
جو ایمان لائے اور انہوں نے
اچھے کام کئے کیاان کی
زندگی اور موت برابر ہوگی؟
وہ کیا ہی برا حکم لگاتے ہیں
﴿۲۱﴾
اور اللہ نے آسمانوں اور زمین
کو حق کے ساتھ بنایا اورتاکہ
ہر جان کواس کی کمائی کا بدلہ
دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں
ہوگا ﴿۲۲﴾
بھلا دیکھو تو وہ جس نے اپنی
خواہش کو اپنا خدا بنالیا اور اللہ

نے اسے علم کے باوجودگمراہ کردیا اور اس کے کان اور دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا تو اللہ کے بعد اسے کون راہ دکھائے گا؟تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟(۲۳)

اورانہوں نے کہا:زندگی تو صرف ہماری دنیاوی زندگی ہی ہے ، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے اور انہیں اس کا کچھ علم نہیں ، وہ صرف گمان دوڑاتے ہیں (۲۴)

اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی جوابی دلیل صرف یہ ہوتی ہے

کہ کہتے ہیں : اگر تم سچے ہوتوہمارے باپ دادا کو لے آؤ ﴿۲۵﴾

تم فرماؤ :اللہ تمہیں زندگی دیتاہے پھروہ تمہیں مارے گا پھر تم سب کوقیامت کے دن اکٹھا کرے گا جس میں کوئی شک نہیں ، لیکن بہت آدمی نہیں جانتے ﴿۲۶﴾

اور آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن باطل والے خسارہ پائیں گے ﴿۲۷﴾

اور تم ہر گروہ کو زانو کے بل گرے ہوئے دیکھو گے، ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی

طرف بلایا جائے گا اور کہا
جائے گاکہ آج تمہیں تمہارے
اعمال کا بدلہ دیا جائے گا ﴿۲۸﴾
یہ ہمارا لکھا ہوا ہے جو تم پر
حق بولتا ہے،بیشک ہم لکھتے
رہے تھے جو تم کیا کرتے
تھے ﴿۲۹﴾
تو وہ جو ایمان لائے اور انہوں
نے اچھے کام کئے ان کا رب
انہیں اپنی رحمت میں داخل
فرمائے گا یہی کھلی کامیابی
ہے ﴿۳۰﴾
اور جو کافر ہوئے ان سے
فرمایا جائے گاکیا تمہارے
سامنے میری آیتیں نہ پڑھی
جاتی تھیں تو تم تکبر کرتے

تھے اور تم مجرم لوگ
تھے ﴿۳۱﴾
اور جب کہا جاتا کہ بیشک اللہ
کا وعدہ سچا ہے اور قیامت
میں کوئی شک نہیں توتم کہتے
تھے: ہم نہیں جانتے ،قیامت کیا
چیز ہے؟ ہمیں تو یونہی کچھ
گمان سا ہوتا ہے اور ہمیں یقین
نہیں ہے ﴿۳۲﴾
اور ان کیلئے ان کے اعمال
کی برائیاں کھل جائیں گی اور
انہیں وہی عذاب گھیر لے گا
جس کی وہ ہنسی اڑاتے
تھے ﴿۳۳﴾
اور فرمایا جائے گا: آج ہم
تمہیں چھوڑدیں گے جیسے تم
نے اپنے اس دن کے ملنے کو

بھلایا ہوا تھا اور تمہارا ٹھکانہ
آ گ ہے اور تمہارا کوئی
مددگار نہیں ﴿۳۴﴾
یہ اس لیے ہے کہ تم نے اللہ
کی آیتوں کا ٹھٹھا مذاق بنایا
اور دنیا کی زندگی نے تمہیں
فریب دیا تو آج نہ وہ آگ سے
نکالے جائیں اور نہ ان سے اللہ
کو راضی کرنے کا مطالبہ
ہوگا﴿۳۵﴾
تو اللہ ہی کے لئے سب خوبیاں
ہیں جو آسمانوں کا رب اور
زمین کا رب ، سارے جہان
کارب ہے﴿۳۶﴾
اور آسمانوں اور زمین میں
اسی کے لئے بڑائی ہے اور

وہی عزت و الا،حکمت والا ہے ﴿۳۷﴾